کوئٹہ، گوادر، حب، اسلام آباد، کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

Daily
ASKAR INTERNATIONAL
QUETTA

MEMBER A.P.N.S

روزنامہ
عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ

رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

جلد نمبر 23 | بروز منگل 21 اکتوبر 2025ء/27 ربیع الثانی 1447ھ/قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 07

زراعت اور صنعت کے شعبے کو ہر ممکن سہولت بہم پہنچانا حکومت کی اولین ترجیح، ملک میں بجلی کی پیداوار کی زیادہ سے زیادہ مثبت استعمال کو یقینی بنانے کیلئے پالیسی پر کام کیا جائے

وزیراعظم کی کاروبار وسعت کیلئے گھریلو صنعتوں کی رجسٹریشن کی حوصلہ افزائی کی ہدایت

ترقی یافتہ ممالک میں بڑی صنعتوں کا خام مال ایس ایم ایز فراہم کرتی ہیں، زرعی اجناس کی پراسیسنگ کیلئے دیہی علاقوں میں ایس ایم ایز کے حوالے سے تربیت یقینی بنائی جائے

بجلی کی پیداوار کا بہترین استعمال صنعتی مصنوعات اور زرعی پیداوار میں اضافہ کیلئے کیا جاسکتا ہے، شہباز شریف کی زیرصدارت بجلی کی پیداوار اور پاورڈویژن کے اصلاحاتی ایجنڈا پر جائزہ اجلاس

اسلام آباد (اے این این) وزیراعظم شہباز شریف نے ملکی صنعتی پیداوار کو بڑھانے کیلئے پاورڈویژن کو جامع اور موثر پالیسی سفارشات تشکیل دینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ زراعت اور صنعت کے شعبے کو ہر ممکن سہولت بہم پہنچانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، ملک میں بجلی کی پیداوار کی زیادہ سے زیادہ مثبت استعمال کو یقینی بنانے کیلئے پالیسی پر کام کیا جائے۔وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت پاورڈویژن کی طرف سے ملک میں بجلی کی پیداوار اور پاورڈویژن (باقی صفحہ 2 نمبر1)

چین کا پاک افغان سیز فائر معاہدے کا خیر مقدم

امید ہے آئندہ دونوں ملک اپنے مسائل بات چیت اور مشاورت سے حل کریں گے، ترجمان چینی وزارت خارجہ

بیجنگ (جی این ایم) چین نے پاک افغان سیز فائر معاہدے کا خیر مقدم کرتے (باقی صفحہ 2 نمبر4)

سیکیورٹی خدشات، اڈیالہ جیل میں جی ایچ کیو حملہ کیس کی سماعت موخر

راولپنڈی (اے این این) اڈیالہ جیل میں جی ایچ کیو حملہ کیس کی سماعت (باقی صفحہ 2 نمبر3)

کوئٹہ مہنگائی عروج پر، انتظامیہ کی خاموشی عوام کیلئے عذاب بن گئی

بازاروں میں سبزی، گوشت، دالیں، آٹا اور پھلوں کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اشیائے خورد ونوش کی (باقی صفحہ 2 نمبر2)

بھارتی فوج سیاست اور سیاسی قیادت عسکریت میں مشغول ہے، جنرل ساحر شمشاد مرزا

پاکستان منقطع ہوئے رابطوں کی بحالی پر مذاکرات اور تنازعات بشمول مسئلہ کشمیر کا پرامن حل چاہتا ہے، چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی

ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان امن کے لیے لائحہ عمل بنانے کے لیے ایک ثالث کارگر ثابت ہوسکتا ہے، تقریب سے خطاب

راولپنڈی (یو این اے) چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی جنرل ساحر شمشاد نے کہا ہے کہ بھارتی فوج سیاست جبکہ بھارتی سیاسی قیادت عسکریت میں مشغول ہے۔ پاکستان منقطع ہوئے رابطوں کی بحالی پر مذاکرات اور تنازعات بشمول مسئلہ کشمیر کا پرامن حل چاہتا ہے۔ جنرل ساحر شمشاد مرزا نے نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (نسٹ) اسلام آباد کے زیراہتمام سمپوزیم کی اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت (باقی صفحہ 2 نمبر6)

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف ہندو برادری کے تہوار دیوالی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

26 ویں ترمیم کیس، ہم سب حلف کے پابند اور قوم کو جواب دہ ہیں، سربراہ آئینی بینچ

یہ آئینی بینچ اس کیس کو نہیں سن سکتا، جسٹس امین الدین نے ریمارکس دیے کہ سوال ہے کہ جو آئینی بینچ میں شامل نہیں ہے وہ کیسے بیٹھ سکتا ہے، وکیل اکرم شیخ

کہ آپ کہہ رہے کہ یہ 8 رکنی بنچ مفادات کا ٹکراؤ کی وجہ کیس نہیں سن سکتا، ساتھ ہی آپ کہہ رہے کہ 24 کے 24 ججز بیٹھ کر 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف کیس سنیں، جسٹس محمد علی مظہر

اسلام آباد (اے این این) جسٹس امین الدین خان نے 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف درخواستوں کی سماعت کے دوران ریمارکس دیے ہیں کہ ہم سب اپنے حلف کے پابند ہیں اور ہم سب قوم کو جوابدہ ہیں۔جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے 8 رکنی آئینی بینچ نے 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف درخواستوں پر سماعت کی۔ بینچ میں جسٹس جمال مندوخیل، جسٹس محمد علی مظہر، جسٹس عائشہ ملک، جسٹس (باقی صفحہ 2 نمبر5)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

بلوچستان کے حقوق پارلیمنٹ سے ملے ہیں قتل وغارت سے کچھ حاصل نہیں ہوگا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

دہشتگردی سے مرعوب نہیں ہوں گے، دہشت گردی کے خلاف ہماری پارٹی نے قربانیاں دی ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشتگردوں نے یونیورسٹی کے اساتذہ اور ہمارے پیاروں کو شہید کیا دہشتگردی سے مرعوب نہیں ہوں گے، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حقوق پارلیمنٹ سے ملے ہیں قتل وغارت سے کچھ نہیں ملے گا۔ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ دہشتگردوں نے یونیورسٹی کے اساتذہ اور ہمارے پیاروں کو شہید کیا۔انہوں نے کہا کہ دہشتگردی سے مرعوب نہیں ہوں گے، دہشت گردی کے خلاف ہماری پارٹی نے قربانیاں دی ہیں، ہم نے دہشت گردی کی خلاف جنگ کو چیلنج کیا ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ ہم دہشت گردی کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے رہیں گے، (باقی صفحہ 2 نمبر7)

پاکستان کی عسکری وسفارتی حکمت عملی نے عالمی سطح پر ملک کا وقار بلند کردیا، سی این این کا اعتراف

پہلے دورحکومت میں بھارتی وزیراعظم کے قریب سمجھے والے ٹرمپ اب فیلڈ مارشل عاصم منیر کے گرویدہ ہیں، تجزیہ کار

اسلام آباد (جی این ایم) امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے اعتراف کیا ہے کہ پاکستان کی عسکری و سفارتی حکمت عملی نے عالمی سطح پر ملک کا وقار بلند کردیا۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کی مثبت حکومتی اور عسکری سفارت کاری نے خطے میں پاکستان کی اہمیت مزید بڑھادی، پہلگام فالس فلیگ کی آڑ میں بھارت کی پاکستان کو عالمی سطح پر تنہا کرنے کی کوشش ناکام ہوگئی، عالمی نشریاتی ادارے سی این این نے بھی پاک امریکا قربتی اور اسٹریٹجک تعلقات کا اعتراف کرلیا۔سی این این (باقی صفحہ 2 نمبر8)

پاک افغان طورخم بارڈر 9 ویں روز بھی بند، تاجر اور ٹرانسپورٹرز پریشان

مال بردار گاڑیوں میں لدا سامان خراب اور مزید سامان خراب ہونے کا خدشہ

پشاور (اے این این) کشیدگی اور تناؤ کی صورتحال کے باعث پاک افغان طورخم بارڈر کی بندش کو 9 روز گزر گئے۔ پاک افغان بارڈر طورخم بندش سے دو طرفہ تجارت اور پیدل آمد ورفت تاحال معطل ہے، بارڈر بندش کے سرحد کے دونوں جانب اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ ہوگیا، پاک افغان شاہراہ پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئی ہیں۔حالیہ کشیدگی اور تناؤ کی صورتحال سے دونوں جانب کے تاجر اور ٹرانسپورٹرز انتہائی پریشان ہیں، مال بردار گاڑیوں (باقی صفحہ 2 نمبر34)

نائب وزیراعظم سینیٹر اسحاق ڈار سے جاپان کے سفیر کی ملاقات

اسلام آباد (سی ایم لنکس): نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے جاپان کے سفیر اکاماتسو شوچی نے ملاقات کی ہے۔ پیر کو ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق پاکستان میں جاپان کے سفیر اور نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کے درمیان ملاقات میں پاکستان اور جاپان کے مابین مختلف شعبوں میں تعلقات (باقی صفحہ 2 نمبر33)

پیپلز پارٹی کا آزاد کشمیر کے مختلف گروپس سے نئی حکومت سازی بارے مذاکرات کا فیصلہ

پیپلز پارٹی کی سی ای سی پہلے ہی آزاد کشمیر میں مجوزہ حکومت سازی پلان کی توثیق کرچکی ہے

کراچی (اے این این) پیپلز پارٹی نے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کےمختلف گروپس سے رابطوں کا فیصلہ کرلیا۔ باوثوق ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی کے اہم رہنما رواں ہفتے اسلام آباد جائیں گی، پیپلز پارٹی قیادت آزاد کشمیر کے مختلف گروپس کیساتھ مجوزہ نئی حکومت سازی کے (باقی صفحہ 2 نمبر11)

وزیراعظم سول وعسکری قیادت کے ہمراہ آئندہ ہفتے سعودی عرب کا دورہ کریں گے

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم شہباز شریف آئندہ ہفتے سول وعسکری قیادت کے ہمراہ سعودی عرب کا 3 روزہ دورہ کریں گے، وزیراعظم دورے کےدوران سعودی عرب کی اعلیٰ قیادت سے ملاقاتیں کریں گے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق سفارتی ذرائع کا کہنا کہ وزیراعظم شہباز شریف آئندہ ہفتے 3 روزہ دورے پر (باقی صفحہ 2 نمبر10)

چمن پاک افغان ڈیڈلاک برقرار، سرحد 10 ویں روز بھی مکمل سیل

سرحد پر صرف افغان کڈوال کو وطن واپس جانے کی اجازت ہے تمام تجارتی سرگرمیاں اور پیدل آمد ورفت بدستور معطل ہے

چمن (یو این اے) چمن پاک افغان جھڑپوں اور سیز فائر کے بعد ڈیڈلاک برقرار ہے قطر میں ہونے والے مذاکرات کے بعد سیز فائر کی ڈیڈ لائن میں اضافے کے ساتھ مختلف امور پر اتفاق ہوگیا جبکہ 25 اکتوبر کو استنبول میں فائنل ڈائیلاگ منعقد ہونے جارہا ہے جس میں دونوں ممالک کے درمیان تفصیلی اور اہم فیصلے کئے جائیں گے تاہم پاک افغان سرحد کو سیل ہوئے 10 دن گزر گئے جس سے تمام تجارتی سرگرمیاں اور پیدل آمد ورفت معطل ہے دوسری جانب (باقی صفحہ 2 نمبر9)

روسی تیل لینا بند نہ کیا تو بھارتی ٹیرف جاری رہیں گے، ٹرمپ کی بھارت کو دھمکی

بھارتی وزیراعظم نے یقین دہانی کرائی ہے بھارت روس سے تیل کی خریداری بند کردے گا، امریکی صدر

واشنگٹن (اے این این) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کو خبردار کیا ہے کہ اگر بھارت نے روس کی تیل کی برآمد بند نہ کی اسے بھاری ٹیرف کا سامنا جاری رہے گا۔ تاہم صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر کہا کہ بھارتی وزیراعظم نے انہیں یقین دہانی کرائی (باقی صفحہ 2 نمبر12)

ایران میں ایک اور اسرائیلی جاسوس کو پھانسی دے دی گئی

تہران (اے این این) ایران نے اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کے لیے جاسوسی کرنے والے ایک اور شخص کو پھانسی دے دی۔ایرانی خبر رساں ادارے کے مطابق عدالتی حکام نے بتایا کہ پھانسی پانے والے شخص کا تعلق اسرائیلی خفیہ ادارے موساد سے تھا اور وہ ایران کی خفیہ معلومات اسرائیل کو فراہم کر رہا تھا۔عرب میڈیا نے پراسیکیوٹر کاظم موسوی کے حوالے سے بتایا کہ (باقی صفحہ 2 نمبر32)

جاپان، پاکستانی سفیر کی سید فیروز شاہ سے ملاقات، جاپانی سرمایہ کاری کے فروغ پر تبادلہ خیال

ٹوکیو (اے این این) جاپان میں پاکستان کے نامزد سفیر عبدالحمید نے پاکستانی سفارتخانے میں بورڈ آف انویسٹمنٹ کے ایڈوائزر سید فیروز شاہ سے ایک اہم ملاقات کی۔ اس ملاقات میں پاکستان میں جاپانی سرمایہ کاری کے فروغ، دوطرفہ تجارتی تعلقات میں وسعت اور صنعتی تعاون کے نئے مواقع پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔سفیر عبدالحمید نے ملاقات کے دوران جاپانی کمپنیوں کی جانب سے (باقی صفحہ 2 نمبر14)

بلوچستان میرا دوسرا گھر، بلوچ عوام سے محبت ہے، شاہد خاقان عباسی

عوام پاکستان پارٹی بلوچستان میں مضبوطی کی راہ پر گامزن، جلد اہم شخصیات کی پارٹی میں شمولیت متوقع

کوئٹہ، اسلام آباد (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی کے مرکزی کنوینر اور سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی سے صوبائی جنرل سیکرٹری بلوچستان پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملکی و بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال اور پارٹی کے تنظیمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال (باقی صفحہ 2 نمبر13)

اسلام آباد، نائب وزیراعظم سینیٹر اسحاق ڈار سے پاکستان میں تعینات جاپان کے سفیر ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، جسٹس محمد کامران خان ملاخیل سے جسٹس اقبال احمد کاسی عدالت عالیہ بلوچستان کے چیف جسٹس کے عہدے کا حلف لے رہے ہیں

پاک افغان معاہدے کا بنیادی مقصد دہشتگردی کے مسئلے کو ختم کرنا ہے

خواجہ آصف

دونوں ممالک دہشتگردی پر قابو پانے کیلئے سنجیدہ کوششیں کریں گے ورنہ خطے کے امن کو سنگین خطرات لاحق ہوسکتے ہیں، وزیر دفاع

پاکستان وافغانستان کے تعلقات معمول پر آجائیں گے سرحدوں وگزرگاہوں کی بندش کا جائزہ استنبول اجلاس میں لیاجائے گا اور فیصلہ کیا جائے گا، الجزیرہ کو انٹرویو

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان معاہدے کا بنیادی مقصد دہشت گردی کے مسئلے کو ختم کرنا ہے، معاہدے کی تفصیلات کو حتمی شکل دینے کیلئے ایک اور اجلاس آئندہ ہفتے استنبول میں ہوگا، امید ہے کہ اب امن بحال ہوگا اور پاکستان و افغانستان کے تعلقات معمول پر آجائیں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان جنگ بندی معاہدہ کے حوالے سے الجزیرہ کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی، ترک صدر طیب اردوان اور ترک وفد کے سربراہ ابراہیم کا شکریہ ادا کرتے ہیں، پاکستان اور افغانستان کے درمیان معاہدے کا بنیادی مقصد دہشت گردی کے مسئلے کو ختم کرنا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ دہشت گردی برسوں سے پاکستان (باقی صفحہ 2 نمبر17)

نیتن یاہو نے امن معاہدے کو روند ڈالا، عالمی برادری فوری نوٹس لے، علامہ طاہر اشرفی

غزہ امن معاہدے پر خوشی کا اظہار کررہی تھی، مگر اسرائیل نے معاہدے کی دھجیاں بکھیر دیں

لاہور (اے این این) چیئرمین علماکونسل پاکستان علامہ طاہر اشرفی نے کہا ہے کہ نیتن یاہو نے امن معاہدے کو روند ڈالا، عالمی برادری فوری نوٹس لے، امن معاہدے کا ضامن امریکا اور اسلامی ممالک ہیں۔اپنے ایک بیان میں طاہر اشرفی نے اسرائیلی جارحیت اور (باقی صفحہ 2 نمبر31)

بلوچستان اسمبلی، پنجگور واقعہ، سیکیورٹی اہلکاروں اور راحیلہ درانی کی والدہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی

اراکین کا اظہار افسوس، حکومت سے متاثرہ خاندانوں کو انصاف و مالی معاونت فراہم کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کے جاری اجلاس میں ایوان نے پنجگور میں پیش آئے افسوسناک واقعے، سیکیورٹی فورسز کے شہدا اور سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ راحیلہ درانی کی والدہ کی روح کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔تفصیلات کے مطابق اجلاس کے (باقی صفحہ 2 نمبر15)

پاکستان کی پہلی خاتون ڈاکٹر عائشہ صدیقہ فیگو کی ٹرسٹی منتخب

یہ میرا نہیں بلکہ بلوچستان سمیت پاکستانی میڈیکل کمیونٹی کیلئے بھی بہت بڑا اعزاز ہے، ڈاکٹر عائشہ صدیقہ

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان سے تعلق رکھنے والی سینئر گائناکالوجسٹ پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ عالمی تنظیم فیڈریشن آف گائناکالوجی اینڈ آبسٹیٹرکس (فیگو) کی بلامقابلہ ٹرسٹی بن گئیں۔فیگو کے ٹرسٹی کے عہدے پر فائز ہونے والی ڈاکٹر عائشہ صدیقہ پاکستان کی تاریخ میں (باقی صفحہ 2 نمبر30)

بلوچستان کے 6 ڈویژنز میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کر دیا گیا

لیویز رسالداروں کا محکمہ داخلہ بلوچستان سے گریڈ 16 انسپکٹر کے عہدے کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کابینہ سے صوبے کے 6 ڈویژنز میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کردیا گیا جبکہ لیویز رسالداروں نے پولیس میں انضمام کے بعد محکمہ داخلہ بلوچستان سے گریڈ 16 انسپکٹر کے عہدے کا مطالبہ کردیا۔محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے مطابق کوئٹہ، قلات (باقی صفحہ 2 نمبر16)

بھارتی حمایت یافتہ دہشتگردوں کے مذموم عزائم ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے، محسن نقوی

وفاقی حکومت خیبرپختونخوا میں امن وامان کے قیام اور انسداد دہشتگردی کے لیے بھرپور تعاون فراہم کررہی ہے

وفاقی وزیرداخلہ سے گورنر خیبرپختونخوا کی ملاقات، صوبے میں امن وامان، دہشتگردی اور جاری آپریشنز بارے تبادلہ خیال کیا

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی سے گورنر خیبرپختونخوا فیصل کریم کنڈی نے ملاقات کی جس میں خیبرپختونخوا میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، دہشتگردی کے حالیہ واقعات اور جاری آپریشنز بارے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ترجمان وزارت داخلہ کے مطابق ملاقات میں فتنہ الخوارج کے خلاف مختلف اضلاع میں جاری کارروائیوں، پاک افغان سرحدی حالات اور دہشتگردی کے خاتمے کے لیے کیے گئے (باقی صفحہ 2 نمبر29)

کراچی، پاکستان پیپلزپارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی ملاقات کر رہے ہیں

مدارس کیخلاف پروپیگنڈا کیا جارہا ہے، مولانا فضل الرحمان

مدارس کو توڑنے کی سازش کی جارہی ہے، فلسطینی اپنا ملک چاہتے ہیں، اسلامی دنیا انتظار تو کرے

اگر صدام حسین پر مقدمہ چل سکتا ہے تو نیتن یاہو پر کیوں نہیں: جے یو آئی ف کے سربراہ کا بھکر میں خطاب

بھکر (اے این این) جے یو آئی (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ مدارس کیخلاف پروپیگنڈا کیا جارہا ہے اور مدارس کو توڑنے کی سازش کی جارہی ہے۔ بھکر میں جلسے سے خطاب میں مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ فلسطینی اپنا ملک چاہتے ہیں، اسلامی دنیا انتظار تو کرے، اسرائیل کو تسلیم کرنے کی بات کرنا فلسطین کی نفی ہے۔انہوں نے کہا کہ ٹرمپ صاحب نیتن یاہو کو بلاتے ہیں اور ان کے ساتھ پریس کانفرنس بھی (باقی صفحہ 2 نمبر18)

24 کروڑ لوگوں کے مستقبل کا فیصلہ کرنے والوں کے کردار کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، مصطفیٰ کمال

اساتذہ کو صرف تعلیم دینے تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ طلبہ کی کردار سازی میں بھی فعال کردار ادا کرنا چاہیے، خطاب

کراچی (جی این ایم) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ جب ہم بیٹی کی شادی کرتے ہیں تو لڑکے کا شجرہ اور کردار جاننے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن 24 کروڑ لوگوں کے مستقبل کا فیصلہ کرنے والوں کے کردار کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔وزیر صحت مصطفیٰ کمال (باقی صفحہ 2 نمبر28)

جسٹس کامران خان ملاخیل نے بلوچستان ہائیکورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس کا حلف اٹھالیا

شرکاء نے نئے قائم مقام چیف جسٹس کو عہدہ سنبھالنے پر گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان ہائی کورٹ میں ایک پروقار اور باوقار تقریب کے دوران جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔تقریب 20 ہائی کورٹ کے کورٹ روم نمبر 1 میں منعقد ہوئی جہاں جسٹس اقبال احمد کاسی نے ان (باقی صفحہ 2 نمبر21)

بلوچستان میں اے این ایف کی کارروائیاں، کوئٹہ میں 91 کلو سے زائد منشیات برآمد

لک پاس اور ویسٹرن بائی پاس سے منشیات برآمد، 2 اسمگلرز گرفتار، اے این ایف ترجمان

کوئٹہ (یو این اے) اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) کی بلوچستان بھر میں منشیات اسمگلنگ کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔اے این ایف کے ترجمان کے مطابق فورس نے کوئٹہ لک پاس ٹول پلازہ کے قریب کارروائی کرتے ہوئے ایک گاڑی سے 5 کلو منشیات (باقی صفحہ 2 نمبر20)

پاکستان سمیت دنیا بھر میں ہندو برادری نے دیوالی کا تہوار مذہبی جوش وجذبے سے منایا

مندروں میں خصوصی تقریبات کا اہتمام، پاکستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام

لاہور (اے این این) پاکستان سمیت دنیا بھر میں بسنے والی ہندو برادری نے دیوالی کا تہوار مذہبی جوش وجذبے کے ساتھ منایا۔اس موقع پر مندروں میں خصوصی تقریبات کا اہتمام کیا گیا، اور پاکستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کیا گیا۔اس دن کو منانے (باقی صفحہ 2 نمبر19)

کوئٹہ، اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے صوبائی وزراء ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان کی پسماندگی کو دور کرنے کیلئے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں، خالد مقبول

صوبے کی ترقی وخوشحالی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، مرکزی چیئرمین

چھتر (یو این اے) وفاقی وزیر تعلیم و متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے مرکزی چیئرمین خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی پسماندگی کو دور کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں اور صوبے کی ترقی وخوشحالی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم کیو ایم پاکستان بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر میر امداد حسین مری کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر میر امداد حسین مری نے صوبے میں پارٹی کے تنظیمی امور اور عوامی مسائل پر تفصیلی بریفنگ دی، جس پر خالد مقبول صدیقی نے پارٹی کارکنان اور عوام (باقی صفحہ 2 نمبر22)

ایم پی اے رحمت صالح بلوچ کے بھائی کی شہادت پر غلام رسول عمرانی کا اظہار افسوس

ایسے واقعات امن دشمن عناصر کی سازش ہیں، حکومت متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے، مشیر اعلیٰ بلوچستان

باباکوٹ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے لیبر اینڈ پاور مین بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے پنجگور میں فائرنگ کے افسوسناک واقعے کے نتیجے میں ایم پی اے رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے جاری کردہ بیان میں بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے، جس سے نہ صرف متاثرہ خاندان بلکہ پورے صوبے میں غم واندوہ کی فضا قائم ہوگئی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات صوبے میں امن وامان کو متاثر کرنے کی سازش ہیں، جنہیں کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا۔سردار بابا غلام رسول عمرانی نے مرحوم کے لواحقین (باقی صفحہ 2 نمبر23)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے انتظار مسیحی کی قیادت میں مسیحی برادری کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں آج اور کل بجلی بند رہے گی، کیسکو

مرمتی ولائن شفٹنگ کے باعث کئی گرڈ اسٹیشن متاثر، شہریوں سے تعاون کی اپیل

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی 21 اور 22 اکتوبر کو مختلف اوقات میں معطل رہے گی۔کمپنی کے مطابق یہ اقدام شہر میں جاری سڑکوں کی توسیع، برقی لائنوں کی شفٹنگ اور کھمبے نصب کرنے کے سلسلے میں لیا گیا ہے۔تفصیلات کے مطابق 21 اکتوبر بروز منگل کو کوئٹہ گرڈ اسٹیشن کے ملک پلانٹ اور شہباز ٹاؤن فیڈرز، جبکہ سریاب گرڈ کے اولڈ لیاقت بازار، نیو جان محمد، اولڈ جان محمد فیڈرز اور شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے ویسٹرن بائی پاس، جبل نور، داریم، خروٹ آباد اور دوستین فیڈرز سے (باقی صفحہ 2 نمبر27)

یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے وی سی کی یونیورسٹی آف گوادر کے وی سی سے ملاقات

ملاقات کے دوران دونوں جامعات کے وائس چانسلرز کا باہمی دلچسپی کے مختلف تعلیمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

گوادر (اے این این) یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز بلوچ نے وائس چانسلر یونیورسٹی آف گوادر پروفیسر ڈاکٹر سے ان کے چیمبر میں ملاقات کی ہے۔یونیورسٹی آف گوادر کے پبلک ریلیشنز آفس کے مطابق ملاقات کے دوران دونوں جامعات کے وائس چانسلرز نے باہمی دلچسپی کے مختلف تعلیمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔اس موقع پر اعلیٰ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے، تحقیق وترقی کو فروغ دینے اور مشترکہ تعلیمی منصوبوں کے آغاز پر اتفاق کیا گیا۔دونوں جامعات کے سربراہان نے بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ، طلبا واساتذہ کی استعداد (باقی صفحہ 2 نمبر26)

حب میں سیلون میں گیس سلنڈر دھماکہ، ایک شخص زخمی

ایک گھنٹے بعد بھی فائر بریگیڈ اور ضلعی افسران موقع پر نہ پہنچ سکے، شہریوں نے اپنی مدد آپ کے تحت آگ بجھادی

حب (یو این اے) بلوچستان کے صنعتی شہر حب میں آر سی ڈی شاہراہ پرسٹی پولیس اسٹیشن کی حدود میں واقع ایک سیلون حمام میں گیس سلنڈر دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں ایک شخص زخمی ہوگیا۔پولیس کے مطابق دھماکہ کا اتنا شدید تھا کہ اس کی آواز دور دور تک سنائی دی۔دھماکے کے باعث قریبی دکانوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔عینی شاہدین کے مطابق دھماکے کے بعد دکان میں آگ بھڑک اٹھی جسے مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت پانی ڈال کر بجھا دیا۔علاقہ مکینوں نے انتظامیہ کی غفلت پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے (باقی صفحہ 2 نمبر25)

ٹرمپ کا یوکرینی صدر کو جنگ بندی کیلئے پیوٹن کی شرائط ماننے پر زور

پیوٹن تمہیں برباد کردے گا، ٹرمپ کی یوکرینی صدر کے سامنے گالیاں، رپورٹ

واشنگٹن (اے این این) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی پر روس کی شرائط قبول کرنے کیلئے دباؤ ڈالتے ہوئے انہیں خبردار کیا کہ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے کہا ہے کہ اگر یوکرین نے یہ شرائط نہ مانیں تو وہ پورے ملک کو تباہ کردے گا۔برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، یہ ملاقات وائٹ ہاؤس میں ہوئی، جس دوران دونوں رہنماؤں کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا اور ٹرمپ نے جنگی نقشوں کو نظرانداز کرتے ہوئے جنگی نقشوں کو مسترد کردیا۔رپورٹ میں کہا گیا کہ ٹرمپ نے یوکرین کو پورے ڈونباس (باقی صفحہ 2 نمبر24)

01

کے اصلاحاتی ایجنڈا پر جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں وزیراعظم کو پاور ڈویژن کی طرف سے ملک میں بجلی کی پیداوار اور اس کے جامع اور موثر استعمال پر ممکنہ اصلاحاتی پیکج پر بریفنگ دی گئی۔ اس کے علاوہ وزیراعظم کو پاور ڈویژن کی طرف سے پالیسی سفارشات پر جاری کام اور دیگر اصلاحاتی ایجنڈے پر بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے وفاقی وزارت توانائی کو بجلی کی پیداوار کے موثر استعمال سے صنعتی پیداوار اور زرعی مصنوعات میں اضافے کیلئے جامع حکمت عملی ترتیب دینے کی ہدایات جاری کی۔ انہوں نے سرمایہ کاروں اور صنعت کاروں کی سہولت کیلئے بھی پاور ڈویژن کو مختلف سفارشات مرتب کرنے کی ہدایات دیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ زراعت اور صنعت کے شعبے کو ہر ممکن سہولت بہم پہنچانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، ملک میں بجلی کی پیداوار کی زیادہ سے زیادہ مثبت استعمال کو یقینی بنانے کیلئے پالیسی پر کام کیا جائے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ بجلی کی پیداوار کا بہترین استعمال صنعتی مصنوعات اور زرعی پیداوار میں اضافہ کیلئے کیا جاسکتا ہے۔ اجلاس میں وفاقی وزیر برائے توانائی سردار اویس خان لغاری، وفاقی وزیر برائے اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ، وفاقی وزیر برائے اکنامک افیئرز ڈویژن احد خان چیمہ، مشیر برائے صنعت ہارون اختر، اور دیگر متعلقہ سرکاری عہدے داران اور اہلکاروں نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ گھریلو صنعتوں کی رجسٹریشن کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ انہیں کاروباری وسعت کیلئے قرض کے حصول میں آسانی ہو۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت سمیڈا کی تنظیم نو اور ایس ایم ایز کی ترقی پر جائزہ اجلاس ہوا۔ وزیراعظم نے سمیڈا کی تنظیم نو اور ایس ایم ایز کی ترقی کے لیے وزارت صنعت و پیداوار کے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اجلاس میں وفاقی وزرا احد خان چیمہ، ڈاکٹر مصدق ملک، عطا اللہ تارڑ، معاون خصوصی ہارون اختر اور متعلقہ اعلی حکام نے شرکت کی، اجلاس کو سمیڈا کی تنظیم نو اور ایس ایم ایز کی ترقی کیلئے اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں ایس ایم ایز کی ترقی کیلئے دفاتر کھول دیئے گئے ہیں جس کی عوام و چیمبرز کی طرف سے پزیرائی کی جارہی ہے، سمیڈا کا نجی شعبے کے ماہرین پر مشتمل بورڈ تشکیل دیا جاچکا جبکہ آئندہ چند روز میں چیف ایگزیکٹیو آفیسر کی تعیناتی مکمل کرلی جائے گی۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ اسٹرینگ کمیٹی کے احکامات کی بدولت ایس ایم ایز کی استعداد، قرضوں کی فراہمی، سرمائے اور اشتراک میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ خواتین کی ایس ایم ایز شعبے میں حوصلہ افزائی کیلئے Womenpreneurship Platform تشکیل دیا جارہا ہے جو مصنوعی ذہانت پر مبنی ہوگا۔ یہ پلیٹ فارم خواتین کو کاروباری شعبے کے حوالے سے مکمل معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ رجسٹریشنز، ٹیکس معاملات اور ہنر کی آگاہی بھی دے گا۔ اجلاس کو ایس ایم ایز کو رسمی معیشت کا حصہ بنانے کیلئے اقدامات کا روڈ میپ بھی پیش کیا گیا۔ وزیراعظم نے ہدایت دی کہ سمیڈا کے روڈ میپ کے اطلاق کی واضح مدت طے ہو اور اطلاق جلد سے جلد یقینی بنایا جائے، پاکستان کی صنعتی ترقی گھریلو، چھوٹے اور درمیانے پیمانے کی صنعتوں کی ترقی سے مشروط ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ترقی یافتہ ممالک میں بڑی صنعتوں کا خام مال ایس ایم ایز فراہم کرتی ہیں، زرعی اجناس کی پراسیسنگ کیلئے دیہی علاقوں میں ایس ایم ایز کے حوالے سے تربیت یقینی بنائی جائے۔

02

قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں، جبکہ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ادارے مکمل طور پر خاموش نظر آتے ہیں۔ بازاروں میں سبزی، گوشت، دالیں، آٹا اور پھلوں کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے مگر کہیں کوئی چیک اینڈ بیلنس کا نظام دکھائی نہیں دیتا' عوام کا کہنا ہے کہ پرائس کنٹرول کمیٹیاں صرف کاغذوں تک محدود ہیں، نہ کوئی چھاپے مارے جا رہے ہیں، نہ ہی منافع خوروں کے خلاف کارروائیاں۔ شہریوں نے شکوہ کیا کہ حکومت صرف بیانات تک محدود ہے، عملی اقدامات صفر ہیں' دوسری جانب انتظامیہ کی خاموشی نے ناجائز منافع خوروں کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے، جو اپنی مرضی سے نرخ طے کرکے عوام کی جیبوں پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں۔ شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور کمشنر کوئٹہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری نوٹس لیا جائے، ورنہ عوام سڑکوں پر احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

03

سیکیورٹی خدشات کے باعث موخر کردی گئی، اب سماعت کل 22 اکتوبر کو ہوگی۔ تفصیل کے مطابق راولپنڈی میں سیکیورٹی خدشات کے باعث اڈیالہ جیل میں جی ایچ کیو حملہ کیس کی سماعت پیر کے روز نہیں ہوسکی اور عدالت نے کیس کی کارروائی 22 اکتوبر تک کے لئے موخر کردی۔ ذرائع نے بتایا کہ راولپنڈی میں سیکیورٹی ہائی الرٹ ہونے کے باعث ملزمان کو اڈیالہ جیل سے عدالت منتقل نہیں کیا گیا۔ اس موقع پر ملزمان کو انسداد دہشت گردی کی عدالت (اے ٹی سی) میں ہی پیش کیا گیا۔ سابق وفاقی وزیرداخلہ شیخ رشید احمد بھی عدالت میں پیش ہوئے، حاضری لگانے کے بعد وہ واپس روانہ ہو گئے۔ کیس کی سماعت انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت کے جج امجد علی شاہ نے کی، جنہوں نے سیکیورٹی وجوہات کو مدنظر رکھتے ہوئے سماعت ملتوی کرنے کے احکامات جاری کیے۔ بعد ازاں عدالت نے آئندہ سماعت پر ملزمان کو دوبارہ پیش کرنے کی ہدایت کر دی۔ خیال رہے مقدمہ میں اب تک استغاثہ کے چالیس گواہوں کے بیانات قلمبند ہوچکے ہیں اور عدالت نے مزید تین گواہوں کو طلب کر رکھا ہے۔ اس سے قبل مقدمے کی ویڈیولنک تین سماعتیں انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت میں ہوئی تھیں اور پنجاب حکومت کی جانب سے اے ٹی سی میں ٹرائل منسوخ کیا گیا تھا۔

04

ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان دونوں چین کے دوست اور ہمسایہ ہیں، امید ہے آئندہ دونوں ملک اپنے مسائل بات چیت اور مشاورت سے حل کریں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ترجمان چینی وزارت خارجہ نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور افغانستان دونوں چین کے دوست اور ہمسایہ ہیں، چین پاکستان اور افغانستان کے درمیان جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کرتا ہے، معاہدے میں ثالث کا کردار ادا کرنے والے ممالک کا اقدام قابل ستائش ہے، امید ہے آئندہ دونوں ملک اپنے مسائل بات چیت اور مشاورت سے حل کریں گے، خطے میں جامع اور پائیدار امن کیلئے دونوں ملک تعاون جاری رکھیں گے، پاک افغان تعلقات میں بہتری کیلئے چین کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہے۔ پاکستان اور افغان طالبان کے درمیان 18 اکتوبر کو قطر کے دارالحکومت دوحا میں مذاکرات کا آغاز ہوا تھا جہاں پاکستان کے وفد کی قیادت وزیر دفاع خواجہ آصف نے کی جبکہ افغان طالبان کے وفد کی قیادت ملا یعقوب کر رہے تھے۔ مذاکرات میں کامیابی کے بعد وزیر دفاع خواجہ آصف نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان اور افغانستان کے مابین سیز فائر کا معاہدہ طے پا گیا ہے، پاکستان کی سرزمین پہ افغانستان سے دہشت گردی کا سلسلہ فی الفور بند ہوگا، دونوں ہمسایہ ملک ایک دوسرے کی سرزمین کا احترام کریں گے۔

05

حسن اظہر رضوی، جسٹس مسرت ہلالی، جسٹس نعیم افغان، جسٹس شاہد بلال شامل ہیں۔ یاد رہے کہ کیس کی گزشتہ سماعت پر 6 سابق صدور سپریم کورٹ بارز کے وکیل عابد زبیری نے اپنے دلائل مکمل کرلیے تھے۔ درخواست گزار اکرم شیخ نے آج اپنے دلائل کا آغاز کردیا تو جسٹس جمال مندوخیل نے ریمارکس دیے کہ آپ کی طرف سے تو لطیف کھوسہ نے درخواست دائر کردی ہے، جس پر وکیل نے جواب دیا کہ نہیں لطیف کھوسہ میرے وکیل نہیں ہیں، عدالت نے استفسار کیا کہ اس کا مطلب ہے لطیف کھوسہ نے آپ کی اجازت کے بغیر درخواست دائر کردی؟ اکرم شیخ نے دلائل کے آغاز پر شعر پڑھ کر سنایا۔ جسٹس امین الدین نے ریمارکس دیے کہ ہم اپنے حلف کے پابند ہیں، ہم سب قوم کو جواب دہ ہیں، ہم آئین کے ماتحت ہیں اور ان کی گائیڈنس چاہیے، اس موقع پر اکرم شیخ نے عدالت میں دعا کرنے پر اصرار کیا اور اجازت ملنے پر علامہ اقبال کا شعر پڑھ کر سنایا۔ وکیل اکرم شیخ نے کہا کہ مجھے ایک ڈیڑھ گھنٹہ دے دیں، جسٹس امین الدین نے کہا کہ اگر پندرہ بیس منٹ میں آئینی بات کریں تو آسان ہو جائے گا، ایک صاحب نے تو یہاں کہا ہے کہ آئین کو ایک سائڈ پر رکھ دیں، یہاں پر دو معروضات پیش کردیے گئے ہیں، انہوں نے وکیل سے استفسار کیا کہ آپ 24 یا 16 کس پر متفق ہیں؟ جس پر وکیل نے کہا کہ 24 ججز کی حمایت کرتے ہیں۔ اکرم شیخ نے موقف اختیار کیا کہ 26 ویں آئینی ترمیم سے پہلے اور بعد والے تمام ججز کو فل کورٹ کا حصہ بنایا جائے، جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ آپ کہہ رہے ہیں کہ 24 ججز بیٹھ جائیں، مگر اسے آئینی بینچ نہ کہا جائے؟ جسٹس امین الدین نے استفسار کیا کہ آپ کی رائے میں فل کورٹ کیا ہے؟ ایک نے کہا کہ تمام ججز فل کورٹ ہیں اور ایک ممبر نے کہا کہ 16 ججز فل کورٹ ہیں۔ وکیل اکرم شیخ نے موقف اختیار کیا کہ آئینی بنچ اس کیس کو نہیں سن سکتا، جسٹس امین الدین نے ریمارکس دیے کہ سوال ہے کہ جو آئینی بنچ میں شامل نہیں ہے وہ کیسے بیٹھ سکتا ہے، جسٹس جمال مندوخیل نے استفسار کیا کہ آپ کہتے ہیں کہ بے شک 24 ججز بیٹھیں مگر ان کو آئینی بنچ نہ کہا جائے، سپریم کورٹ کہلائے؟ وکیل اکرم شیخ نے جواب دیا کہ 26 ویں آئینی ترمیم ایک متنازع ترمیم ہے، کسی ڈکٹیٹر نے بھی آئین میں اتنا ڈینٹ نہیں ڈالا جتنا 26 ویں ترمیم نے ڈالا ہے، وکیل نے 26 ویں آئینی ترمیم کو کالعدم قرار دینے کی استدعا کی، جس پر جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ اس کے لیے پہلے ہمیں بنچ کا فیصلہ تو کرنے دیں۔ اکرم شیخ نے اپنے دلائل میں کہا کہ یہ معاملہ فل کورٹ کا ہے، 8 ججز اس کیس کو نہیں سن سکتے، جسٹس امین نے اس موقع پر کہا کہ پچھلے 15 منٹ سے آپ آئین پر بات نہیں کررہے تو وکیل نے جواب دیا کہ میں آئین ہی پر بات کررہا ہوں۔ جسٹس محمد علی مظہر نے کہا کہ آپ کہہ رہے ہیں کہ یہ 8 رکنی بنچ مفادات کے ٹکراؤ کی وجہ سے کیس نہیں سن سکتا، ساتھ ہی آپ کہہ رہے ہیں کہ 24 کے 24 ججز بیٹھ کر 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف کیس سنیں، جس پر وکیل اکرم شیخ نے جواب دیا کہ پرنسپل ہے کہ ایک لارجر بینچ کا فیصلہ ایک چھوٹا بنچ کالعدم قرار نہیں دے سکتا۔ جسٹس محمد علی مظہر نے کہا کہ اب معاملہ نیا ہے، آئینی بنچ بن چکا ہے، آپ نئے حالات کے مطابق دلائل دیں، آپ کہتے ہیں کہ یہ آئینی بنچ 26 ویں ترمیم کو کالعدم قرار نہیں دے سکتا کیونکہ مفادات کا ٹکراؤ ہوگا، دوسری جانب آپ کہتے ہیں 24 کے 24 ججز پر مشتمل فل کورٹ بنایا جائے، کیا 24 کے 24 ججز پر مشتمل فل کورٹ میں مفادات کا ٹکراؤ نہیں ہوگا؟ جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ یہ تو طے ہے کہ چھوٹا بنچ بڑے بنچ کا فیصلہ ختم نہیں کرسکتا، وکیل نے کہا کہ سر آپ نے احسان کیا ایک سال بعد کیس سننے کا، آپ نے فرمایا تھا کہ سارے ججز کو آئینی بنچ کا حصہ ہونا چاہیے، میں نے آپ کا ریفرنس خود پڑھا جس میں آپ نے سارے ججز کو آئینی بنچ کا حصہ بننے کا کہا۔ جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ میرے حوالے سے ویسے بھی مشہور ہے کہ زیادہ سوالات کرتا ہوں، جس پر وکیل اکرم شیخ نے جواب دیا کہ سر مجھے اللہ نے خوشامد کی بیماری سے بچایا ہوا ہے، وکیل نے کہا کہ مجھے جسٹس امین الدین نے راستہ دکھانے کا کہا خ وکیل کتابیں پڑھتے ہیں ابھی تو میں نے کتابیں پڑھی ہی نہیں، اس موقع پر بنچ نے وکیل اکرم شیخ کو کیس پر دلائل دینے کی ہدایت کی۔ جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ یہ بات تو واضح ہے کہ چھوٹا بنچ بڑے بنچ کے فیصلے کو کالعدم قرار نہیں دے سکتا، آپ کہہ رہے ہیں کہ 24 ججز پر مشتمل فل کورٹ بنائیں، کیا ان کے پاس پاور ہوگی؟ وکیل اکرم شیخ نے جواب دیا کہ سپریم کورٹ جو بھی فیصلہ دے گا پھر اس فیصلے کو ماننا پڑے گا، آپ نے تمام ججز کو آئینی بینچ میں شامل کرنے کا کہا تھا۔ وکیل اکرم شیخ نے جسٹس محمد علی مظہر سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے سامنے ایک کمرشل کیس لگا، آپ نے دو سال بعد فیصلہ دیا مگر انگلینڈ سے ایک کتاب لایا آپ نے اس کا ریفرنس نہیں دیا کہ وہ کتاب میں لایا، جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ اس بار آپ جو بھی ریفرنس دیں گے، ججمنٹ میں آپ کا نام لکھیں گے۔ وکیل اکرم شیخ نے اپنے دلائل میں کہا کہ ہمارے ملک میں ایک الیکشن ہوا، کچھ لوگوں کو خیال گزرا کہ الیکشن کی سکروٹنی ہوجائے گی، پھر ایک کمیشن بن گیا، اسکروٹنی اور احتساب کو روکنے کے لیے، اسی کے نتیجے میں یہ آئینی ترمیم آگئی، اتنی سی تو داستان ہے، پس منظر انتہائی اہم ہے۔ جسٹس امین الدین نے کہا کہ دنیا جہان کی باتیں کیں، مگر آئینی بنچ پر بات نہیں کرنی، اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آئینی بنچ کیس نہیں سن سکتا تو چیف جسٹس کے پاس جائیں، جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ ہمارے پاس دو رول ہیں، آئینی بینچ اور سپریم کورٹ کے ممبر بھی، جب چیف جسٹس آرڈر کریں گے ہم یہ ٹوپی اتار کر دوسری ٹوپی پہن لیں گے۔ جسٹس شاہد بلال نے ریمارکس دیے کہ آپ نے کہہ دیا کہ مفادات کے ٹکراؤ کی وجہ سے یہ 8 رکنی بنچ کیس نہیں سن سکتا، آپ کے خیال میں وہ کونسا بنچ ہونا چاہیے جو 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف کیس کو سن سکتا ہے؟ جس پر وکیل اکرم شیخ نے جواب دیا کہ 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف کیس سپریم کورٹ آف پاکستان سنے، کوئی آئینی بنچ نہیں۔ وکیل اکرم شیخ کا کہنا تھا کہ آپ سپریم کورٹ کے قابل عزت ججز ہیں، آئینی بنچ کے نہیں، میں نے کوئی پوزیشن ہی نہیں لی کون سے ججز بینچ میں بیٹھے اور کون نہیں، میں یہی کہہ رہا ہوں کہ سارے ججز پر مشتمل فل کورٹ بنایا جائے، اس موقع پر عدالت نے وکیل اکرم شیخ کو آرٹیکل 191 پڑھنے کی ہدایت کی۔ جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ آپ یہ دلائل بعد میں پیش کریں، پہلے تو ہم نے بینچ کا فیصلہ کرنا ہے۔ آپ کہتے ہیں یہ بینچ نہیں سن سکتا، چلیں فرض کریں ہم نے آپ کی بات مان لی، ہم یہاں سے اُٹھ جائیں گے، فل کورٹ میں جا کر بیٹھ جائیں گے، فل کورٹ کا آرڈر کون کرے گا، یہ بتا دیں، فل کورٹ کون بنائے گا؟ جسٹس امین الدین نے کہا کہ جب تک آپ یہ ثابت نہیں کریں گے کہ یہ بنچ اس مقدمے کو سننے کا اہل نہیں تب تک ہم آپ کی درخواست نہیں مان سکتے۔ وکیل اکرم شیخ کے دلائل مکمل ہونے کے بعد درخواست گزار کے وکیل شبر رضا رضوی نے اپنے دلائل کا آغاز کیا، جس میں انہوں نے کہا کہ میری استدعا ہے کہ اس کیس کی سماعت سپریم کورٹ کرے۔ وہ سپریم کورٹ جو آرٹیکل 176 اور 191 اے کو ملا کر بنے۔ جسٹس امین الدین خان نے استفسار کیا کہ آپ نے دو متفرق درخواستیں فائل کی ہیں؟ ہمارے پاس آپ کی صرف ایک متفرق درخواست ہے، دلائل شروع کرنے سے پہلے بتا دیں یہ بینچ فل کورٹ کا آرڈر کیسے پاس کرسکتا ہے؟ وکیل شبر رضا نے جواب دیا کہ آپ آرٹیکل 191 اے کے تحت بیٹھے ہیں لیکن پھر بھی آپ سپریم کورٹ ہیں۔ سپریم کورٹ کے کسی بھی بینچ کی طرح یہ بینچ بھی معاملہ چیف جسٹس یا کمیٹی کو ریفر کرسکتا ہے، اس مقدمے کو فل کورٹ سنے، یہ عدلیہ کی آزادی کا معاملہ ہے۔

06

کی۔ تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان برابری کی بنیاد پر بھارت کے ساتھ تعلقات معمول پر لانا چاہتا ہے لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ بھارت بھی اس کا خواہشمند ہو۔ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی جنرل ساحر شمشاد نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان امن کے لیے لائحہ عمل بنانے کے لیے ایک ثالث کارگر ثابت ہوسکتا ہے اور اس کے لیے کسی بھی ملک یا عالمی ادارے و تنظیم کو خوش آمدید کہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت خطے کا اہم ملک ہے لیکن اس کی تنگ نظری، انسانی حقوق کی پامالی، عالمی قوانین کی خلاف ورزی اور دیگر رویے خطے کو امن کا گہوارہ بنانے کے آڑے آرہے ہیں۔ ساحر شمشاد نے کہا کہ دنیا نے ایک بار پھر افغانستان کی جانب سے اپنی توجہ ہٹادی ہے۔ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی جنرل ساحر شمشاد نے کہا کہ افغانستان دوحا معاہدے کے تحت انسانی خصوصاً خواتین کے حقوق کی پاسداری اور افغانستان کو دہشتگردی کے استعمال نہ ہونے دینے کے سلسلے میں ناکام رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ افغانستان میں دہشتگردوں کے گروہوں کو پناہ ملی ہوئی ہے اور یہ سب وہاں پنپ رہے ہیں جبکہ افغان طالبان رجیم ان کی معاونت جاری رکھے ہوئے ہے۔ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی جنرل ساحر شمشاد نے دنیا کو خبردار کیا کہ جس طرح افغان طالبان رجیم نے دہشتگردوں کو پناہ دی ہوئی ہے اور ان کی پشت پناہی کررہی ہے اس کے پیش نظر دنیا میں نائن الیون کی طرح ایک اور بڑے حادثے کا امکان رد نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان علاقائی امن، استحکام اور متوازن سفارتکاری کے فروغ کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرتا رہے گا۔ جنرل ساحر شمشاد مرزا نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان دنیا کے شمالی اور جنوبی خطوں کے درمیان مکالمے، باوقار سفارتکاری اور باہمی احترام کی بنیاد پر رابطوں کو فروغ دینے میں فعال اور تعمیری کردار ادا کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ عالمی حالات میں تصادم کی جگہ تعاون کو ترجیح دینا ناگزیر ہے، کیونکہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا محور بقائے باہمی، احترام انسانیت اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری پر مبنی ہے۔ جنرل ساحر نے اپنے کلیدی خطاب میں ان تمام ماہرین، سفارتکاروں اور دانشوروں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے علاقائی و عالمی سلامتی کے ماحول پر قیمتی آرا پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے بدلتے ہوئے عالمی و علاقائی حالات میں ہمیشہ توازن، مکالمے اور بااصول سفارتکاری کو بنیاد بنا کر اپنے بین الاقوامی تعلقات استوار کیے ہیں۔ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی نے پاکستان کے اصولی مؤقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ پاکستان مسئلہ فلسطین اور جموں و کشمیر سمیت دیرینہ تنازعات کے منصفانہ اور پرامن حل کی مسلسل حمایت کرتا ہے۔ ان کے مطابق پاکستان جو تہذیبوں اور خطوں کے سنگم پر واقع ایک ذمہ دار ملک ہے، اعتدال، توازن اور تعمیری رابطوں کے ذریعے عالمی ہم آہنگی کے لیے کوشاں ہے۔ یہ تقریب نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اور نسٹ کے اشتراک سے منعقد ہوئی، جس میں ممتاز سفارتکاروں، ماہرینِ تعلیم، سرکاری افسران، کاروباری شخصیات اور مختلف جامعات کے طلبہ واساتذہ نے شرکت کی۔

07

دہشت گردی کیخلاف سب ایک ہیں۔ سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ بلوچستان کے حقوق پارلیمنٹ سے ملے ہیں قتل و غارت سے کچھ نہیں ملے گا، دہشت گرد ترقی کی راہ نہیں روک سکتے دہشتگردی کے خلاف سکیورٹی فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

08

پر جاری تجزیاتی رپورٹ میں تجزیہ کار فرید زکریہ کا کہنا تھا کہ "امریکی صدر ٹرمپ نے امریکا اور بھارت کے مابین پالیسی کا رخ اچانک بدل دیا"۔ سی این این نے لکھا کہ پہلے دورِ حکومت میں بھارتی وزیراعظم کے قریب سمجھے جانے والے ٹرمپ اب فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے گرویدہ ہیں، مصر کانفرنس میں ٹرمپ نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کو اپنا "پسندیدہ فیلڈ مارشل" قرار دیا، امریکا اور پاکستان کے درمیان معاشی تعاون بھی بڑھ رہا ہے، جولائی میں امریکا اور پاکستان نے ٹیرف معاہدہ کیا اور پاکستانی تیل کے ذخائر پر مشترکہ تعاون کا اعلان کیا۔ سی این این نے لکھا کہ امریکا نے یہ محسوس کیا ہے کہ پاکستان ایک مؤثر عسکری شراکت دار ہے، اسی عسکری صلاحیت نے سعودی عرب کو بھی متاثر کیا، جس نے حال ہی میں پاکستان کے ساتھ دفاعی معاہدہ کیا، پاکستان کی سفارتی اور عسکری کامیابی نے پاکستان کی عالمی شناخت مستحکم کردی ہے۔

09

فریش فروٹ کا سیزن چل رہا ہے اور تاجروں کے یومیہ کروڑوں روپے کے نقصانات ہورہے ہیں اور سرحد کی بندش سے ہزاروں گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے تاجروں نے جلد باب دوستی کھولنے کا مطالبہ کیا ہے جبکہ سیکورٹی احکام نے افغان تارکین وطن کو جانے کی اجازت دے رکھی ہے اور جانے والے گاڑیاں سرحد پر واپس خالی پاکستان میں داخل ہورہے ہیں تاہم ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سرحد 25 اکتوبر سے پہلے کھولنے کی نوید نظر نہیں آرہی ہے۔

10

سعودی عرب جائیں گے، وزیراعظم کے وفد میں سیاسی اور عسکری قیادت اور وفاقی وزرا شامل ہوں گے۔ وزیراعظم دورے کے دوران سعودی عرب کی اعلیٰ قیادت سے ملاقاتیں کریں گے اور فیوچر انوسٹمنٹ انیشی ایٹو سے بھی خطاب کریں گے۔ یاد رہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ ماہ 17 ستمبر کو بھی سعودی عرب کا غیر معمولی دورہ کیا تھا، اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف اور سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے ریاض میں ایک دوطرفہ تذویراتی دفاعی معاہدے پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت یہ طے پایا تھا کہ کسی ایک ملک پر حملہ دونوں پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ یہ معاہدہ ایسے وقت میں سامنے آیا تھا جب اسرائیل کی جانب سے قطر پر حملے کے پس منظر میں ہونے والے حالیہ عرب سربراہی اجلاس نے اجتماعی سلامتی کے رجحان کا عندیہ دیا تھا، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ معاہدہ موجودہ عالمی حالات سے جڑا ہوا ہے اور دونوں ممالک کے دفاعی خدشات کی عکاسی کرتا ہے۔ دوسری جانب، اس معاہدے کو پاک-بھارت کشیدہ تعلقات اور ایران-اسرائیل جنگ کی وجہ سے بھی دیکھا جارہا ہے جب مئی میں بھارت اور پاکستان کے درمیان مختصر جھڑپ ہوئی جب کہ جون میں ایران اور اسرائیل کے درمیان 12 روزہ جنگ لڑی گئی تھی۔

11

فارمولے پر بات کرے گی، اسلام آباد میں پیپلزپارٹی آزاد کشمیر کی پارلیمانی پارٹی ارکان کا بھی اجلاس ہوگا۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ پیپلزپارٹی کی سی ای سی پہلے ہی آزاد کشمیر میں مجوزہ حکومت سازی پلان کی توثیق کرچکی ہے، پیپلزپارٹی کی اعلیٰ قیادت سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے آزاد کشمیر میں وزارت عظمی کیلیا منتخاب کرے گی۔ دوسری جانب ذرائع کا یہ دعویٰ بھی سامنے آیا ہے کہ پیپلزپارٹی اعلیٰ قیادت ن لیگ کے ساتھ آزاد کشمیر اسمبلی کی مدت، الیکشن اور دیگر آئینی امور پر بات چیت کریں گے۔

12

ہے کہ بھارت روس سے تیل کی خریداری بند کردے گا۔ صدر ٹرمپ نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ایئرفورس ون میں کہا کہ میں نے وزیراعظم مودی سے بات کی ہے، اور انہوں نے کہا ہے کہ وہ روسی تیل نہیں خریدیں گے۔ ٹرمپ نے بدھ کے روز بھی دعویٰ کیا تھا کہ مودی نے انہیں فون پر یقین دہانی کرائی کہ بھارت روسی تیل کی درآمد بند کردے گا۔ لیکن بھارتی وزارت خارجہ نے ایسے کسی رابطے سے لاعلمی کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ بھارت کا سب سے اہم مقصد اپنے صارفین کے فادات کا تحفظ ہے۔ جب ٹرمپ سے بھارتی وزارت خارجہ کے بیان پر سوال کیا گیا کہ انہیں کسی ایسی گفتگو کا علم نہیں، تو انہوں نے کہا کہ اگر وہ ایسا کہنا چاہتے ہیں، تو پھر انہیں بھاری محصولات ادا کرتے رہنا ہوگا، اور وہ یہ نہیں چاہتے۔ روس سے تیل کی خریداری امریکا اور بھارت کے درمیان تجارتی مذاکرات میں ایک اہم رکاوٹ رہی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے بھارتی مصنوعات پر جو 50 فیصد تک محصولات عائد کیے ہیں، ان میں سے نصف روسی تیل کی خریداری کے ردعمل میں لگائے گئے ہیں۔ امریکی حکومت کا موقف ہے کہ روسی تیل کی آمدنی یوکرین کے خلاف جنگ کے لیے روسی فوجی اقدامات کو مالی مدد فراہم کرتی ہے۔ مغربی ممالک کی جانب سے روس پر پابندیاں عائد کیے جانے کے بعد بھارت دنیا میں سب سے بڑا خریدار بن چکا ہے جو روسی تیل رعایتی نرخوں پر خرید رہا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ایک اہلکار نے کہا تھا کہ بھارت نے روسی تیل کی خریداری نصف کردی ہے۔ لیکن بھارتی میڈیا کا کہنا ہے کہ فی الحال ایسی کوئی واضح کمی نظر نہیں آئی۔ کموڈٹی ڈیٹا فراہم کرنے والی کمپنی Kpler کے تخمینوں کے مطابق، بھارت کی روسی تیل کی درآمدات اس ماہ 20 فیصد اضافے کے ساتھ 1.9 ملین بیرل یومیہ تک پہنچ سکتی ہیں، کیونکہ روس نے یوکرینی حملوں کے بعد اپنی برآمدات میں اضافہ کردیا ہے۔

13

کیا گیا۔ پارٹی کے صوبائی ترجمان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے بلوچستان میں عوام پاکستان پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں اور اب تک کی کارکردگی پر بریفنگ دی، جس پر شاہد خاقان عباسی نے مکمل اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ بلوچستان ان کا دوسرا گھر ہے اور انہیں بلوچ عوام سے گہری دلی محبت ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ جلد بلوچستان سے کئی اہم سیاسی و سماجی شخصیات عوام پاکستان پارٹی میں شمولیت اختیار کریں گی، جس کے نتیجے میں بلوچستان پارٹی کا ایک مضبوط گڑھ بنے گا۔ انہوں نے پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق کی بہترین تنظیمی کارکردگی کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا اور کہا کہ بلوچستان میں پارٹی کے مضبوط نیٹ ورک اور عوامی رابطوں کے فروغ میں ان کی خدمات قابلِ تعریف اور لائقِ تقلید ہیں۔ شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی ملک کے ہر صوبے میں ایماندار، باصلاحیت اور عوامی خدمت کا جذبہ رکھنے والے افراد کو ساتھ ملا کر ایک مثبت سیاسی تبدیلی کی راہ ہموار کررہی ہے۔

14

پاکستان پر بڑھتے ہوئے اعتماد کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ موجودہ حکومت غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے سازگار اور پرکشش ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں توانائی، آٹوموبائل، زراعت، ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں جاپانی سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں، اور جلد ہی کئی نئے منصوبے عملی شکل اختیار کریں گے۔ سید فیروز شاہ نے اس موقع پر بورڈ آف انویسٹمنٹ کی جانب سے جاپانی سرمایہ کاروں کے لیے فراہم کردہ سہولتوں اور سرمایہ کاری دوست پالیسیوں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کے ایک نئے اور مثبت دور کا آغاز ہوچکا ہے جو نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کی ترقی کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ واضح رہے کہ سید فیروز عالم شاہ ماضی میں یاماہا سمیت کئی معروف جاپانی کمپنیوں کی سرمایہ کاری پاکستان لانے میں کلیدی کردار ادا کرچکے ہیں۔ ان خدمات کے اعتراف میں انہیں حکومتِ جاپان کی جانب سے قومی ایوارڈ اور حکومتِ پاکستان کی جانب سے تمغۂ امتیاز سے بھی نوازا گیا۔

15

آغاز میں رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح بلوچ کے قتل پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا۔ اراکین نے اس المناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی۔ ایوان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے سیکیورٹی اہلکاروں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے ایصال ثواب کے لیے اجتماعی دعا کی گئی۔ اسپیکر کی زیرِ صدارت اجلاس کے دوران سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی راحیلہ درانی کی والدہ کے انتقال پر بھی افسوس کا اظہار کیا گیا، جبکہ ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کی گئی۔ تمام اراکین نے احتراماً کھڑے ہو کر فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ اجلاس میں امن و امان کی صورتحال پر اظہار تشویش کرتے ہوئے اراکین نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات نے عوام میں عدم تحفظ کی فضا پیدا کردی ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ متاثرہ خاندانوں کو فوری انصاف اور مالی معاونت فراہم کی جائے تاکہ ان کے دکھوں کا ازالہ ممکن ہوسکے۔

16

، مکران، رخشاں، نصیر آباد اور ژوب ڈویژنز میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کی منظوری صوبائی کابینہ نے دی، فیصلہ محکمہ داخلہ بلوچستان کی درخواست پر بلوچستان رولز آف بزنس 2012 کے تحت دیا گیا۔ متعلقہ ڈویژنز میں اب لیویز تھانے اور ریونیو پولیس فورس پولیس کے دائرہ اختیار میں آ گئے فیصلے کا اطلاق فیڈرل لیویز پر ہوگا، پولیس میں انضمام کے بعد لیویز جمعدار اور نائب رسالدار کو گریڈ 14 مل گیا ان کا عہدہ سب انسپکٹر کے مساوی ہوگا دوسری جانب لیویز رسالداروں نے پولیس میں انضمام کے بعد گریڈ سولہ میں انسپکٹر کے مساوی عہدہ دینے کے لیے محکمہ داخلہ بلوچستان کو باقاعدہ درخواست جمع کروادی۔ درخواست میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ان کے ڈی ڈی او کوڈز بھی جلد تبدیل کیے جائیں۔

17

اور افغانستان کے سرحدی علاقوں کو متاثر کررہی ہے، گزشتہ ہفتے دہشت گردی کا مسئلہ دونوں ممالک کے درمیان براہ راست جھڑپ تک پہنچ گیا تھا، دونوں ممالک اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ دہشت گردی کا فوری خاتمہ ضروری ہے، دونوں ممالک دہشت گردی پر قابو پانے کیلئے سنجیدہ کوششیں کریں گے ورنہ خطے کے امن کو سنگین خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ بنیادی طور پر قطر اور ترکیہ کی ثالثی سے ہوا ہے، معاہدے کی تفصیلات کو حتمی شکل دینے کیلئے ایک اور اجلاس آئندہ ہفتے استنبول میں ہوگا جس میں معاہدے کی تفصیلات پر اتفاق کیا جائے گا۔ خواجہ محمد آصف نے کہا کہ افغان وزیرِ دفاع نے تسلیم کیا کہ دہشتگردی ہی ہمارے تعلقات میں تناؤ کی اصل وجہ ہے جسے اب قابو میں لایا جائے گا، ایک مؤثر طریقہ کار واضح کیا جائے گا تاکہ دونوں ممالک کے درمیان موجودہ مسائل کو حل کیا جاسکے، قطر اور ترکیہ کی موجودگی اس معاہدے پر بذات خود ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے گزشتہ برسوں میں بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصان اٹھایا ہے، امید ہے کہ اب امن بحال ہوگا اور پاکستان و افغانستان کے تعلقات معمول پر آجائیں گے، نتیجتاً پاک افغان تجارت اور ٹرانزٹ بھی دوبارہ شروع ہوگی اور افغانستان پاکستانی بندرگاہوں کو استعمال کرسکے گا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ جن افغان مہاجرین کے پاس قانونی ویزے اور کاغذات ہیں وہ پاکستان میں رہ سکیں گے، افغان مہاجرین کی بڑی تعداد ایسی ہے جس کے پاس کوئی دستاویز نہیں اس لیے ان کی واپسی جاری رہے گی، پاک افغان بارڈر کا استعمال بھی باضابطہ ہونا چاہیے جیسا کہ دنیا کے دیگر ممالک میں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خدشات کے خاتمے کے حوالے سے کچھ کہنا قبل از وقت ہے کہ ہم سو فیصد مطمئن ہیں، ہمیں آنے والے ہفتوں اور مہینوں میں دیکھنا ہوگا کہ معاہدے پر کتنا عمل ہوتا ہے، پاکستان اور افغانستان صدیوں سے ہمسائے ہیں، جغرافیہ بدلا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس معاہدے کے بعد دونوں ممالک اچھے تعلقات کے ساتھ آگے بڑھ سکیں گے، برادر ممالک قطر اور ترکیہ کی موجودگی نے ہمیں اعتماد دیا ہے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔

18

کرتے ہیں جب کہ عالمی عدالت نیتن یاہو کو عالمی مجرم قرار دے کے گرفتاری کا حکم دیا ہے، اگر صدام حسین پر مقدمہ چل سکتا ہے تو نیتن یاہو پر کیوں نہیں؟ مولانا فضل الرحمان کا کہنا تھا کہ فتنوں کو روکنا صرف علماء کرام کی نہیں امت کی ذمے داری ہے، 70 ہزار فلسطینی بچے اور خواتین، مرد اور بزرگ شہید ہوگئے، کہاں ہیں عالمی ادارے؟ کہاں ہیں اقوام متحدہ کی سفارشات؟ جب تک فلسطین کا ایک فریق حماس فیصلہ نہیں کریگا تو آپ کون ہوتے ہیں فیصلہ کرنے والے؟ انہوں نے مزید کہا کہ مدارس کیخلاف پروپیگنڈا کیا جارہا ہے، مدارس کو توڑنے کی سازش کی جارہی ہے، ہم اپنے مؤقف پر قائم ہیں، ہم مسئلہ حل کرنا چاہتے ہیں، ہم جو اپنے بچوں کے لیے سوچتے ہیں قوم کے بچوں کے لیے بھی وہی سوچنا ہوگا۔

19

کیلئے ہندو برادری نے بھگوان رام کی واپسی کی یاد میں اپنی مذہبی رسم کے لئے مٹی کے چراغ بھی جلائے۔ یہ تہوار شری رام چندر جی کی قربانیوں کو یاد کرنے کیلئے منایا جاتا ہے جنہوں نے تقریباً چودہ سال جنگلوں میں گزارے اور ہندو مذہب کی تبلیغ کی۔ دریں اثنا صدر آصف زرداری نے ہندو برادری کے تہوار دیوالی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ دیوالی اندھیرے پر روشنی، بدی پر نیکی کے غلبے کی علامت ہے، یہ تہوار امن، رواداری، ہمدردی، ہم آہنگی جیسی آفاقی اقدار کی یاد دہانی کراتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان تمام شہریوں کو مساوی حقوق، مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے، ہمیں ایسا معاشرہ قائم رکھنا ہے جہاں تمام مذاہب کے لوگ عزت واحترام سے رہ سکیں۔ انکا کہنا تھا کہ قائداعظم نے ایسے پاکستان کا تصور پیش کیا تھا جہاں اقلیتوں کو مساوی حقوق حاصل ہوں، ہندو برادری پاکستان کے سماجی، ثقافتی، معاشی ڈھانچے کا اہم حصہ ہے۔ آصف زرداری نے کہا کہ تعلیم، تجارت، عوامی خدمت کے شعبوں میں ہندو برادری کی خدمات قابل تحسین ہیں، دیوالی ہمیں رواداری، اتحاد، پرامن بقائے باہمی کے عزم کو تازہ کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ صدر مملکت نے پاکستان، بیرون ملک مقیم ہندو برادری کے لیے خوشی، امن اور خوشحالی کی دعا بھی کی۔ دریں اثنا وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ دیوالی کا یہ تہوار امید، اتحاد اور مثبت سوچ کی علامت ہے۔ دیوالی کے موقع پر پاکستان سمیت دنیا بھر کی ہندو برادری کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ دیوالی روشنی کی تاریکی پر اور امید کی مایوسی پر فتح کے جشن کی عکاسی کرتی ہے، ہمیں چاہیے کہ اس موقع پر مل کر مستقبل کو مثبت سوچ، اتحاد اور بھائی چارے کے نظریے سے دیکھیں۔ شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اپنے ثقافتی اور مذہبی تنوع پر فخر کرتا ہے، یہی تنوع ہمارے قومی دھارے کو مضبوط بناتا ہے۔ وزیراعظم نے پاکستان میں ہندو برادری کی سماجی، اقتصادی اور سیاسی شعبوں میں خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ برادری ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، قائداعظم محمد علی جناح نے ایک ایسے پاکستان کا تصور پیش کیا جہاں تمام شہریوں کو مذہب، نسل یا ذات سے بالاتر ہو کر مساوی حقوق اور آزادی حاصل ہو۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ حکومت ان اقدار پر پوری طرح کاربند ہے اور اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ تمام برادریوں کو برابر کے مواقع میسر ہوں، دعا ہے کہ روشنیوں کا یہ تہوار امن، خوشحالی اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دے اور پاکستان میں تمام مذاہب کے درمیان اتحاد اور بھائی چارے کے رشتوں کو مزید مضبوط بنائے۔

20

برآمد کرکے 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ترجمان کے مطابق ایک اور کارروائی کے دوران ویسٹرن بائی پاس ہزار گنجی کے علاقے سے 86 کلوگرام سے زائد منشیات برآمد کی گئی ہے۔ اے این ایف حکام کے مطابق صوبے بھر میں منشیات فروشوں اور اسمگلنگ میں ملوث نیٹ ورک کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کردی گئی ہیں تاکہ نوجوان نسل کو منشیات کے زہر سے محفوظ رکھا جاسکے۔

21

سے حلف لیا۔ تقریب میں ہائی کورٹ کے معزز جج صاحبان، رجسٹرار عبدالقیوم لہڑی، سینئر جوڈیشل افسران وکلاء برادری کے اراکین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی معزز شخصیات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء نے نئے قائم مقام چیف جسٹس کو عہدہ سنبھالنے پر گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تقریب انتہائی سادگی، وقار اور عدالتی روایات کے مطابق منعقد ہوئی جو عدلیہ کی شان و شوکت کی عکاسی کرتی تھی۔ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل 19 جنوری 1968 کو کوئٹہ میں پیدا ہوئے، وہ ملاخیل قبیلے کے ایک ممتاز خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے والد مرحوم فضل الرحمن خان ایک نامور سیاستدان پختون جرگہ کے مستقل رکن اور ایک کاروباری شخصیت تھے۔ انہوں نے اپنے بیٹے کی پرورش اسلامی تعلیمات، وطن پرستی اور دیکھ بھال کے ماحول میں کی۔ جسٹس ملاخیل نے ابتدائی تعلیم کوئٹہ کے معروف تعمیر نو اسکولنگ سسٹم سے حاصل کی۔ انہوں نے یونیورسٹی آف بلوچستان سے کامرس میں گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن مکمل کی، ساتھ ہی کمپیوٹر سائنس میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ حاصل کیا۔ سن 1994 میں انہوں نے یونیورسٹی لاء کالج کوئٹہ سے قانون کی ڈگری حاصل کی۔ ان کی قانونی کیریئر کی شروعات 1995 میں ہوئی جب وہ ایڈووکیٹ کے طور پر انرول ہوئے، 1997 میں ہائی کورٹ اور 2010 میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے ایڈووکیٹ بنے۔ انہوں نے 18 سال سے زائد عرصے تک ڈسٹرکٹ کورٹس بلوچستان ہائی کورٹ، فیڈرل شریعت کورٹ اور سپریم کورٹ میں پریکٹس کی۔ انہوں نے متعدد فوجداری، سول اور آئینی مقدمات لڑے، جن میں سے کئی لا جرنلز میں شائع ہوئے۔ ایک اہم کیس کامران خان ملاخیل بمقابلہ حکومت بلوچستان (2012 PLD بلوچستان 57) تھا، جس میں انہوں نے صوبے میں ایگزیکٹو مجسٹریٹس کی جوڈیشل اختیارات کو کالعدم قرار دلایا۔ بار ایسوسی ایشنز میں ان کی خدمات بھی نمایاں رہی، وہ بلوچستان بار ایسوسی ایشن کے جوائنٹ سیکرٹری ایگزیکٹو کمیٹی ممبر اور وائس پریذیڈنٹ رہے۔ 2010-2015 تک بلوچستان بار کونسل کے ممبر اور ایگزیکٹو کمیٹی کے چیئرمین رہے۔ انہوں نے بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی میں وزٹنگ فیکلٹی کے طور پر لیکچرز دیے اور وکلاء کی تربیت کے لیے سیمینارز اور ورکشاپس کا اہتمام کیا۔ سال 2000 اور 2001 میں انہوں نے پاکستان بار کونسل اور سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام قومی وکلاء کنونشن کا انعقاد کیا۔ 30 اگست 2013 کو انہیں بلوچستان ہائی کورٹ کا ایڈیشنل جج مقرر کیا گیا اور 2 ستمبر 2015 کو مستقل جج بنے۔ بطور جج، انہوں نے 4000 سے زائد مقدمات کا فیصلہ کیا، جن میں آئینی پٹیشنز، اپیلز اور دیگر شامل ہیں۔ وہ ہائی کورٹ کی مختلف کمیٹیوں کے چیئرمین اور ممبر رہے جیسے رولز کمیٹی، ریسرچ کمیٹی اور لیجسلیشن کمیٹی۔ انہوں نے بلوچستان ڈسٹرکٹ جوڈیشری ایکٹ 2021 اور دیگر قوانین کی تیاری کی نگرانی کی، 8 اگست 2016 کے خودکش حملے کے بعد انہوں نے شہداء کے خاندانوں کو معاوضہ اور زخمیوں کے علاج کے لیے کاوشیں کیں۔ انہوں نے وکلاء کے لیے اسکالرشپ پروگرام شروع کیا جس کے لیے حکومت بلوچستان سے 250 ملین روپے حاصل کیے، جو اب 500 ملین تک پہنچ چکے ہیں۔ اب تک 20 وکلاء کو یوکے میں اعلیٰ تعلیم کے لیے اسکالرشپس دی گئیں۔ دوسری جانب، بلوچستان ہائی کورٹ کے افسران اور وکلاء نے جسٹس محمد کامران خان ملاخیل کو ان کے نئے منصب پر خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں عدالتی نظام مزید مضبوط اور شفاف ہوگا۔ یہ تقریب بلوچستان کی عدلیہ کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے، جو صوبے میں انصاف کی فراہمی کو مزید بہتر بنانے کی جانب اشارہ کرتی ہے۔

22

کے مسائل کے حل کے لیے یقین دہانی کرائی۔ ملاقات میں ایم این اے سید امین الحق اور مرکزی کمیٹی کے رکن ارشاد ظفیر بھی موجود تھے، اور بلوچستان خصوصاً نصیرآباد ڈویژن کے عوامی، سیاسی اور سماجی مسائل پر گہرائی سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ نصیرآباد ڈویژن سمیت صوبے کے تمام اضلاع میں تعلیم، صحت، روزگار، پانی اور بجلی جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے، اور ایم کیو ایم پاکستان ان مسائل کے حل کے لیے بھرپور جدوجہد جاری رکھے گی۔ میر امداد حسین مری نے کہا کہ بلوچستان کے عوام ایم کیو ایم پاکستان پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں اور پارٹی عوام کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان مڈل کلاس طبقے کی حقیقی آواز ہے اور جلد بلوچستان میں پارٹی تنظیمی ڈھانچے کو مزید فعال اور مضبوط بنا کر عوامی خدمت کے سفر کو نئی سمت دی جائے گی۔

23

سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت اس دکھ کی گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اہلِ خانہ کو صبرِ جمیل عطا کرے۔

24

علاقے کو روس کے حوالے کر دینا چاہیے۔ بعد ازاں، ٹرمپ نے موجودہ محاذ پر جنگ کے خاتمے کیلئے فریز کرنے کی تجویز دی۔ یہ ملاقات اس وقت ہوئی جب ٹرمپ نے اسرائیل-حماس جنگ بندی کے بعد ایک اور کوشش کی تھی تاکہ یوکرین کی جنگ کا خاتمہ ہوسکے۔ یوکرینی عہدیداروں کی امیدیں یہ ہیں کہ وہ واشنگٹن سے طویل فاصلے تک مار کرنے والے ٹوماہاک کروز میزائل حاصل کریں گے، لیکن ٹرمپ نے اس امداد کی منظوری دینے سے انکار کر دیا۔ ملاقات کے دوران، یورپی عہدیداروں نے فنانشل ٹائمز کو بتایا کہ ٹرمپ نے پیوٹن کی باتیں زیلنسکی تک پہنچائیں، جس میں پیوٹن نے اپنی فوجی کارروائی کو خاص آپریشن قرار دیا، جو کہ جنگ نہیں بلکہ صرف ایک آپریشن ہے۔ ٹرمپ نے زیلنسکی کو دھمکی دی، اگر پیوٹن چاہے گا، تو وہ تمہیں تباہ کردے گا۔ ایک موقع پر، ٹرمپ نے یوکرین کے جنگی نقشے پھینک دیئے اور کہا کہ وہ ان نقشوں سے تنگ آ چکے ہیں، اور یہ سرخ لائن بھی نہیں پہچانتے جو محاذ کو ظاہر کر رہی تھی۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ روس کی معیشت بہترین ہے، حالانکہ اس سے پہلے انہوں نے کہا تھا کہ ماسکو دیوالیہ ہونے کے قریب ہے۔ پیوٹن نے ٹرمپ کو اپنی تازہ ترین تجویز میں کہا ہے کہ یوکرین اپنے زیر کنٹرول ڈونباس کے علاقے روس کے حوالے کرے اور بدلے میں اسے خیرسون اور زاپوریژیا کے کچھ حصے ملیں گے۔ یہ تجویز پیوٹن کی اگست کی تجویز سے ایک چھوٹا قدم پیچھے ہے، جس میں انہوں نے یوکرین سے پورا ڈونباس اور خیرسون وزاپوریژیا کے علاقے لینے کا مطالبہ کیا تھا۔ تاہم، یوکرینی حکام نے اس تجویز کو مکمل طور پر ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ یہ ملاقات ایک اور تیز ملاقات کی عکس بندی کرتی ہے، جو فروری میں ہوئی تھی، جس میں ٹرمپ اور نائب صدر جے ڈی ونس نے زیلنسکی پر امریکی حمایت کا شکریہ ادا کرنے میں کمی کا الزام عائد کیا تھا۔ یورپی عہدیداروں کا کہنا ہے کہ ٹرمپ نے ملاقات کے دوران زیلنسکی کو مسلسل لیکچر دیتے ہوئے پیوٹن کے دلائل دہرائے اور یوکرین کو اس تجویز کو قبول کرنے پر زور دیا۔ زیلنسکی نے جاری ایک بیان میں کہا کہ وہ امریکا، یورپ اور جی 7 ممالک سے جنگ کے خاتمے کے لئے فیصلہ کن اقدامات کی توقع رکھتے ہیں۔ ٹرمپ نے ایک انٹرویو میں کہا کہ وہ امن کے قیام کے حوالے سے پرامید ہیں اور پیوٹن سے مزید بات چیت کے لیے تیار ہیں، انہوں نے کہا، پیوٹن کچھ نہ کچھ لے گا، اس نے کچھ جائیداد جیت لی ہے۔ ٹرمپ اور پیوٹن نے جنگ کے بارے میں ایک اور ملاقات کی تجویز دی ہے، جو اگلے دو ہفتوں میں ممکنہ طور پر بڈاپسٹ میں ہوسکتی ہے۔ ان دونوں کا آخری اجلاس 15 اگست کو الاسکا میں ہوا تھا، جس میں کوئی پیشرفت نہیں ہوئی تھی اور پوتن نے ٹرمپ کے فوری جنگ بندی کے مطالبے کو مسترد کردیا تھا۔

25

کہا کہ دھماکے کے ایک گھنٹے بعد بھی فائر بریگیڈ کی گاڑیاں اور ضلعی افسران موقع پر نہیں پہنچے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

26

کار میں اضافے اور ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ ملاقات کے اختتام پر وائس چانسلر یونیورسٹی آف گوادر نے مہمان وائس چانسلر کو یادگاری شیلڈ پیش کی۔ یونیورسٹی آف گوادر کے ترجمان کے مطابق، اس طرح کی ملاقاتیں صوبے کی جامعات کے درمیان علمی و تحقیقی تعلقات کو مضبوط بنانے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

27

صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ اسی روز زرغون گرڈ اسٹیشن کے نواں کلی اور صاحبزادہ فیڈرز سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ مزید برآں، 22 اکتوبر بروز بدھ کو مری آباد گرڈ اسٹیشن کے مری آباد، کانسی روڈ فیڈرز اور کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے نواں کلی، عالم خان، مالک فیڈرز کے علاوہ شیخ ماندہ گرڈ کے ایئرپورٹ روڈ، چشمہ، عمر، واسا اور ٹکاٹو فیڈرز سے صبح 10:30 سے دوپہر 2:30 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ اسی روز انڈسٹریل گرڈ اسٹیشن کے شاہنواز، سریاب مل، انڈسٹریل اور ایف جی ایس فیڈرز سے 11 بجے سے 3 بجے تک بجلی بندش ہوگی۔ علاوہ ازیں، 21 اکتوبر کو کچلاک گرڈ اسٹیشن کے بلیلی اے ایس ڈی، کچلاک سٹی، اغبرگ، ڈی ایچ اے، واسا، ولی خان، ستار اور مجیب فیڈرز سے صبح 9 بجے سے دن ایک بجے تک جبکہ صحبت پور اور منجھو شوری گرڈ اسٹیشنز سے صبح 9 سے دوپہر 2 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ 22 اکتوبر کو ہرنائی اور شاہرگ گرڈ اسٹیشنز سے بھی صبح 9 سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی معطل رہے گی۔ کیسکو ترجمان نے عوام سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے بجلی بندش سے ہونے والی زحمت پر معذرت کا اظہار کیا ہے۔

28

نے اقرا یونیورسٹی کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو صرف تعلیم دینے تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ طلبہ کی کردار سازی میں بھی فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم ہر معاشرے اور قوم کی بنیادی ضرورت ہے، تاہم حیدرآباد جیسے اہم شہر میں اعلیٰ تعلیم کی سہولیات کا فقدان ہے، جسے دور کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ معاشرے کی فلاح صرف ڈگریوں کے اجرا سے ممکن نہیں، بلکہ طلبہ کے کردار، سوچ اور اخلاقیات کی تربیت بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے معاشرے میں کردار کو محض ذاتی معاملہ قرار دے دیا جاتا ہے، حالانکہ یہی کردار مستقبل کی نسلوں کی بنیاد رکھتا ہے۔ تقریب کے اختتام پر مصطفیٰ کمال نے یونیورسٹی کے قیام پر انتظامیہ کو مبارکباد دی اور امید ظاہر کی کہ یہ ادارہ تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی اخلاقی تربیت میں بھی نمایاں کردار ادا کرے گا۔

29

اقدامات بارے بھی گفتگو ہوئی۔ دونوں رہنماؤں نے خیبرپختونخوا میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو سراہا اور ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ پولیس ٹریننگ سنٹر اور نادرا آفس ڈیرہ اسماعیل خان پر حملوں میں شہید ہونے والے اہلکاروں کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے متاثرہ عمارتوں کی ازسرنو بحالی کے عمل بارے بھی گفتگو کی۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے عوام اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بہادری سے دہشتگردی کے ناسور کا مقابلہ کر رہے ہیں، فتنہ الہندوستان کے دہشتگرد پاکستان کی یکجہتی اور امن کے دشمن ہیں، ان درندہ صفت عناصر کے خلاف آپریشنز جاری رہیں گے اور ہم پاکستان کی سرزمین سے فتنہ الہندوستان کا خاتمہ کرکے دم لیں گے۔ محسن نقوی نے واضح کیا کہ وفاقی حکومت صوبے میں امن و امان کے قیام اور انسداد دہشتگردی کے لیے بھرپور تعاون فراہم کر رہی ہے، بھارتی حمایت یافتہ دہشتگردوں کے مذموم عزائم ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام امن کے داعی ہیں، صوبے کی ترقی وخوشحالی کے لیے امن ناگزیر ہے اور ملک و قوم کے دشمنوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز وقت کی ضرورت ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ملک دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی تاکہ صوبے میں پائیدار امن کو یقینی بنایا جاسکے۔

30

پہلی خاتون ہیں جنہیں یہ اعزاز حاصل ہوا۔ ایک انٹرویو میں ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے کہا کہ یہ ایوارڈ طبی شعبے میں نمایاں کارکردگی اور خدمات کے اعتراف میں دیا جاتا ہے۔ یہ میرا نہیں بلکہ بلوچستان سمیت پاکستانی میڈیکل کمیونٹی کے لئے بھی بہت بڑا اعزاز ہے۔ ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے کہا کہ فیگو کی بنیاد 1954 میں جنیوا میں ڈالی گئی، فیگو دنیا بھر کی گائنا کالوجی اور زچگی سے متعلق تنظیموں کا سب سے بڑا عالمی ادارہ ہے۔ فیگو کی جنرل اسمبلی میں 142 ممالک کی نمائندگی ہوتی ہے اور صرف 10 نمایاں شخصیات کو ٹرسٹی کے طور پر منتخب کیا جاتا ہے اور تقریباً 82 سال بعد پاکستان پہلی بار اس الیکشن میں ٹرسٹی کے انتخاب کا اہل قرار پایا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بدقسمتی سے پاکستان وہ واحد ملک ہے جس میں دوران زچگی خواتین کی اموات کا تناسب سب سے زیادہ ہے اور ہم اس پلیٹ فارم سے پاکستان کے اس مسئلے پر قابو پانے کی پوری کوشش کریں گے۔

31

بدمعاشی پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا غزہ امن معاہدے پر خوشی کا اظہار کر رہی تھی، مگر اسرائیل نے معاہدے کی دھجیاں بکھیر دیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں 2 روز کے دوران 100 سے زائد فلسطینی شہید کیے جاچکے۔ ان کا کہنا تھا کہ افسوس کی بات ہے اسرائیل کسی بھی معاہدے کی پاسداری نہیں کررہا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے مسلسل غزہ امن معاہدے کی خلاف ورزی کررہا ہے۔ علامہ طاہر اشرفی نے امریکی صدر اور مسلم قائدین سے مطالبہ کیا کہ اسرائیلی بربریت کے خلاف فوری اقدامات کیے جائیں۔

32

مجرم صیہونی حکومت کی خفیہ سروسز سے رابطے میں تھا اور اس نے موساد افسران سے ملاقاتیں بھی کیں۔ حکام نے بتایا کہ انٹیلی جنس اور دیگر اداروں کی بروقت اور مؤثر کارروائی سے اسے شناخت کیا گیا اور مزید حساس معلومات کو افشا ہونے سے روکا گیا۔ یاد رہے کہ ایران اب تک کئی اسرائیلی جاسوسوں کو گرفتار کرکے پھانسی دے چکا ہے۔ گزشتہ ماہ بھی ایران نے ایک اسرائیلی جاسوس کو سزائے موت سنائی تھی۔

33

کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کوششوں پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر فریقین نے علاقائی اور بین الاقوامی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

34

میں لدا سامان خراب اور مزید سامان خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ تاجر اور ٹرانسپورٹرز کا کہنا ہے کہ پاک افغان بارڈر تنا کو بامعنی مذاکرات کے ذریعے حل نکالا جائے، پاک افغان بارڈر پر کشیدگی کسی ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔

35

کے اصلاحاتی ایجنڈا پر جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں وزیراعظم کو پاور ڈویژن کی طرف سے ملک میں بجلی کی پیداوار اور اس کے جامع اور موثر استعمال پر ممکنہ اصلاحاتی پیکج پر بریفنگ دی گئی۔ اس کے علاوہ وزیراعظم کو پاور ڈویژن کی طرف سے پالیسی سفارشات پر جاری کام اور دیگر اصلاحاتی ایجنڈے پر بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے وفاقی وزارت توانائی کو بجلی کی پیداوار کے موثر استعمال سے صنعتی پیداوار اور زرعی مصنوعات میں اضافے کیلئے جامع حکمت عملی ترتیب دینے کی ہدایات جاری کی۔ انہوں نے سرمایہ کاروں اور صنعت کاروں کی سہولت کیلئے بھی پاور ڈویژن کو مختلف سفارشات مرتب کرنے کی ہدایات دیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ زراعت اور صنعت کے شعبے کو ہر ممکن سہولت بہم پہنچانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، ملک میں بجلی کی پیداوار کی زیادہ سے زیادہ مثبت استعمال کو یقینی بنانے کیلئے پالیسی پر کام کیا جائے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ بجلی کی پیداوار کا بہترین استعمال صنعتی مصنوعات اور زرعی پیداوار میں اضافہ کیلئے کیا جاسکتا ہے۔ اجلاس میں وفاقی وزیر برائے توانائی سردار اویس خان لغاری، وفاقی وزیر برائے اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ، وفاقی وزیر برائے اکنامک افیئرز ڈویژن احد خان چیمہ، مشیر برائے صنعت ہارون اختر، اور دیگر متعلقہ سرکاری عہدے داران اور اہلکاروں نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ گھریلو صنعتوں کی رجسٹریشن کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ انہیں کاروباری وسعت کیلئے قرض کے حصول میں آسانی ہو۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت سمیڈا کی تنظیم نو اور ایس ایم ایز کی ترقی پر جائزہ اجلاس ہوا۔ وزیراعظم نے سمیڈا کی تنظیم نو اور ایس ایم ایز کی ترقی کے لیے وزارت صنعت و پیداوار کے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اجلاس میں وفاقی وزرا احد خان چیمہ، ڈاکٹر مصدق ملک، عطا اللہ تارڑ، معاون خصوصی ہارون اختر اور متعلقہ اعلی حکام نے شرکت کی، اجلاس کو سمیڈا کی تنظیم نو اور ایس ایم ایز کی ترقی کیلئے اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں ایس ایم ایز کی ترقی کیلئے دفاتر کھول دیئے گئے ہیں جس کی عوام و چیمبرز کی طرف سے پزیرائی کی جارہی ہے، سمیڈا کا نجی شعبے کے ماہرین پر مشتمل بورڈ تشکیل دیا جاچکا جبکہ آئندہ چند روز میں چیف ایگزیکٹیو آفیسر کی تعیناتی مکمل کرلی جائے گی۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ اسٹرینگ کمیٹی کے احکامات کی بدولت ایس ایم ایز کی استعداد، قرضوں کی فراہمی، سرمائے اور اشتراک میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ خواتین کی ایس ایم ایز شعبے میں حوصلہ افزائی کیلئے Womenpreneurship Platform تشکیل دیا جارہا ہے جو مصنوعی ذہانت پر مبنی ہوگا۔ یہ پلیٹ فارم خواتین کو کاروباری شعبے کے حوالے سے مکمل معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ رجسٹریشنز، ٹیکس معاملات اور ہنر کی آگاہی بھی دے گا۔ اجلاس کو ایس ایم ایز کو رسمی معیشت کا حصہ بنانے کیلئے اقدامات کا روڈ میپ بھی پیش کیا گیا۔ وزیراعظم نے ہدایت دی کہ سمیڈا کے روڈ میپ کے اطلاق کی واضح مدت طے ہو اور اطلاق جلد سے جلد یقینی بنایا جائے، پاکستان کی صنعتی ترقی گھریلو، چھوٹے اور درمیانے پیمانے کی صنعتوں کی ترقی سے مشروط ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ترقی یافتہ ممالک میں بڑی صنعتوں کا خام مال ایس ایم ایز فراہم کرتی ہیں، زرعی اجناس کی پراسیسنگ کیلئے دیہی علاقوں میں ایس ایم ایز کے حوالے سے تربیت یقینی بنائی جائے۔

36

قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں، جبکہ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ادارے مکمل طور پر خاموش نظر آتے ہیں۔ بازاروں میں سبزی، گوشت، دالیں، آٹا اور پھلوں کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے مگر کہیں کوئی چیک اینڈ بیلنس کا نظام دکھائی نہیں دیتا' عوام کا کہنا ہے کہ پرائس کنٹرول کمیٹیاں صرف کاغذوں تک محدود ہیں، نہ کوئی چھاپے مارے جا رہے ہیں، نہ ہی منافع خوروں کے خلاف کارروائیاں۔ شہریوں نے شکوہ کیا کہ حکومت صرف بیانات تک محدود ہے، عملی اقدامات صفر ہیں' دوسری جانب انتظامیہ کی خاموشی نے ناجائز منافع خوروں کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے، جو اپنی مرضی سے نرخ طے کرکے عوام کی جیبوں پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں۔ شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور کمشنر کوئٹہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری نوٹس لیا جائے، ورنہ عوام سڑکوں پر احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

37

فریش فروٹ کا سیزن چل رہا ہے اور تاجروں کے یومیہ کروڑوں روپے کے نقصانات ہورہے ہیں

LOCAL NEWS
لوکل نیوز

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

ڈی آئی خان، سیکیورٹی فورسز نے جھڑپ میں 8 خوارج ہلاک کر دیئے

ڈیرہ اسماعیل خان میں سوئی ناردرن گیس کمپنی کی پائپ لائن بچھانے والی ٹیم نے دہشت گردوں کی نشاندہی کی

خوارج کی یہ تشکیل پائپ پلائن بچھانے والی ٹیم پر حملے کا ارادہ رکھتی تھی پائپ لائن بچھانے والے عملے کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز کارروائی کی

پشاور (اے این این) خیبر پختونخوا کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکیورٹی فورسز نے سوئی ناردرن گیس کمپنی کی پائپ لائن بچھانے والی ٹیم کی نشاندہی پر فائرنگ کے تبادلے میں 8 خوارج کو ہلاک کردیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ڈیرہ اسماعیل خان میں سوئی ناردرن گیس کمپنی کی پائپ لائن بچھانے والی ٹیم نے دہشت گردوں (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

کوئٹہ، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان ترقیاتی منصوبوں کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

خضدار، مزدور اتحاد کی نئی کابینہ تشکیل، مہراللہ قمبرانی کو چیئرمین منتخب

کابینہ کے عہدیداران کا عزم، مزدوروں کے جائز حقوق کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرنے کا اعلان

خضدار (یو این اے) مزدور اتحاد ... (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

اوستہ محمد، اشیائے ضروریہ کی ریٹ لسٹ کے حوالے سے ایک اہم اجلاس

اوستہ محمد (اے این این) اسسٹنٹ کمشنر محمد رمضان اشتیاق کی زیر صدارت اشیائے ضروریہ کی ریٹ لسٹ کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا ... (باقی صفحہ 5 نمبر 5)

جمعیت طلبا اسلام کا کسان دشمن پالیسیوں اور چاول کی کم منڈی قیمتوں پر تشویش

[illegible] (باقی صفحہ 5 نمبر 4)

بارکھان کے علاقے تھمرا میں حاجی گلزار ڈبائی اسکول کی تعمیر طویل عرصے سے غیر حاضر

... (باقی صفحہ 5 نمبر 3)

پشین، جمعیت علما اسلام کی 23 اکتوبر کو "استحکام پاکستان کانفرنس" ... ہوگا، تیاریاں مکمل

... (باقی صفحہ 5 نمبر 2)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء و اراکین صوبائی اسمبلی اجلاس سے قبل گفتگو کر رہے ہیں

بلوچستان اسمبلی میں پنجگور واقعے پر شدید احتجاج، دہشت گردی کیخلاف تمام اراکین متحد

پنجگور کا سانحہ پورے بلوچستان کا دکھ ہے، دہشت گردی کسی صورت برداشت نہیں ہوگی، دہشت گرد ترقی کی راہ نہیں روک سکتے، ہم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

پنجگور واقعے کے خلاف قرارداد، کب تک لوگوں کی فاتحہ پڑھتے رہیں گے؟ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، ہم رہیں یا نہ رہیں، ملک رہے گا، دہشت گردی نہیں ہونے دیں گے، اپوزیشن لیڈر یونس زہری

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں 35 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا، اجلاس کے آغاز میں رکن بلوچستان اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے بھائی، سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں اور سابق اسپیکر راحیلہ درانی کی والدہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسمبلی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغان جنگ کے اثرات آج بھی بلوچستان بھگت رہا ہے، ہمارے بہت سے سیکیورٹی فورسز کے اہلکار اس جنگ میں شہید ہوئے پنجگور واقعہ صرف رحمت صالح بلوچ کا نہیں، بلکہ پورے بلوچستان کا دکھ ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ہم نے بڑی قربانیاں دی ہیں، ہم اس جنگ کو چیلنج کر چکے ہیں اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر کھڑے رہیں گے۔ وزیراعلیٰ نے ایوان میں ان کیمرہ بحث کی تجویز دیتے ہوئے کہا کہ ہم سب کو آگاہ کریں گے کہ دراصل بلوچستان میں کیا ہو رہا ہے' جو بلوچ نوجوانوں کا خون بہانا چاہتے ہیں، انہیں پیغام دینا ہوگا کہ دہشت گردی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ رحمت صالح بلوچ میرے دیرینہ ساتھی ہیں' دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہماری پارٹی نے قربانیاں دی ہیں دہشت گردوں نے ہمارے اساتذہ اور پیاروں کو شہید کیا، مگر ہم مرعوب نہیں ہوں گے' دہشت گرد ترقی کی راہ نہیں روک سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ہم سب ایک ہیں۔ بلوچستان کے حقوق پارلیمنٹ سے ملیں گے، قتل و غارت سے نہیں ہم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ اجلاس میں رکن اسمبلی و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر مالک بلوچ نے پنجگور میں رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے بھائی اور دیگر شہریوں کے قتل کے خلاف مشترکہ قرارداد پیش کی ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ مقتول کی شادی ہونے والی تھی، لیکن اسے چار مسلح افراد نے شہید کر دیا' ہم ایک عجب صورتحال سے گزر رہے ہیں' وہ جماعتیں جو ملک میں جمہوریت کی بات کرتی ہیں، آج انہی کو نشانہ بنایا جا رہا ہے' انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل پارٹی اپنی (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

جمعیت ضلع کوئٹہ نے پنجگور واقعے کی سخت مذمت، لواحقین سے یکجہتی کا اعلان

قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان نے پنجگور میں رونما ہونے والے واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس دکھ کی گھڑی میں نیشنل پارٹی کے رہنما صالح بلوچ، سابق صوبائی وزیر و رکن اسمبلی رحمت بلوچ اور دیگر متاثرہ رہنماں کے اہلِ خانہ کے ساتھ مکمل اظہارِ یکجہتی کرتے ہیں۔ ترجمان نے واقعے کو بزدلانہ کارروائی قرار دیتے ہوئے صوبائی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ ملزمان (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کا محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے دفتر کا دورہ

ضلع قلات کیلئے منظور شدہ آبنوشی ٹیوب ویل اسکیمات کے ٹینڈرنگ کی شفافیت کا جائزہ لیا

قلات (اے این این) ڈی سی قلات کے احکامات پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شاہنواز بلوچ نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے دفتر کا دورہ کیا اور ضلع قلات کیلئے منظور شدہ آبنوشی ٹیوب ویل اسکیمات کے ٹینڈرنگ کی شفافیت کا جائزہ لیا۔ ضلعی انتظامیہ قلات کے زیر نگرانی قلات اور خالق آباد کے مختلف علاقوں کے لیئے منظور شدہ ٹیوب ویلز کے ٹینڈرز کے موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شاہنواز بلوچ نیاکسن پی ایچ ای اور کنٹریکٹرز سے (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

افغانستان اور پاکستان کا امن معاہدہ دونوں ملکوں کے مفاد میں ہے ذوالفقار طارق

بارڈر علاقوں میں آبادی کے فائدے کے لیے باڈر ٹریڈنگ سنٹرز تجارتی مراکز قائم کیے جائیں

کوئٹہ (اے این این) اہلسنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی روحانی معالج ذوالفقار علی طارق قادری محمد شریف چشتی لانگو میر شبیر احمد کھوسہ محمد عامر جتوئی محمد آصف کنرانی سیاسی و سماجی رہنما محمد ظاہر لانگو نے اپنی تحریری بیان میں کہا کہ افغانستان اور پاکستان کے درمیان حالیہ امن رابطے اور تعاون کے اقدامات دونوں برادر اسلامی ممالک کے وسیع تر مفاد میں ہیں۔ امن و استحکام ہی ترقی کی بنیاد ہے اور خطے کی سلامتی کا دارومدار (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

ولید صالح بلوچ کا قتل بزدلانہ فعل ہے، سردار نجیب نورزئی

حب (اے این این) بھوتانی عوامی کاروان کے رہنماء سردار نجیب نورزئی نے پنجگور میں فائرنگ کے افسوسناک واقعے اور ایم پی اے رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے یہاں جاری ایک بیان میں سردار نجیب نورزئی نے کہا کہ یہ ایک افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے، جس سے نہ صرف متاثرہ خاندان بلکہ پورے صوبے میں دکھ اور غم کی فضا پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

تحریک لبیک پاکستان کے شہداء کی لاشیں فوری طور پر ورثاء کے حوالے کی جائیں غلام نبی

تمام سیاسی پارٹیوں کو پرامن احتجاجی مظاہرہ ریکارڈ کرنے پر پابندی جمہوریت کے مخالف ہے

کوئٹہ (اے این این) اتحاد اہل سنت بلوچستان کے رکن شوریٰ سید حبیب اللہ شاہ چشتی صاحبزادہ سعد اللہ خان باروزئی حاجی ظریف رضوی محمد طارق عباسی قاری نور محمد قاسمی علامہ صالح محمد لانگو ذوالفقار علی طارق قادری محمد ذیشان خان قادری سے بی این پی مینگل کے سنٹرل کمیٹی ممبر غلام نبی مری نے اپنے رفقا کے ہمراہ ملاقات کی اور ڈی ایس مسجد میں شہداء مریدکے کی فاتحہ خوانی کی اس موقع پر خطاب کرتے کہا ہے کہ حالیہ پرامن احتجاجی مظاہروں کے دوران شہید ہونے والے تمام کارکنان کی لاشیں فوری طور پر ان کے ورثاء کے حوالے کی جائیں۔ لاشوں کو تاخیر یا رکاوٹ کے ساتھ روکنا انسانی، مذہبی اور اخلاقی قدروں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ حکومت اور متعلقہ ادارے ورثاء کو ان کے پیاروں کی میتوں کے حصول کے لیے دربدر نہ کریں۔ اسلام نے تدفین کے فوری احکامات دیے ہیں، مگر افسوس کہ شہداء کی لاشوں کو تا حال ان کے گھرانوں تک پہنچانے میں رکاوٹیں ڈالی جارہی (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

بی ایس پروگرام کی بندش تعلیم دشمنی ہے، سرفراز احمد

نوشکی (اے این این) جمعیت طلباء اسلام نوشکی کے صدر حافظ سرفراز احمد جنرل سیکرٹری قاری احسان اللہ سیکرٹری اطلاعات سمیع ارباب و دیگر عاملہ اراکین نے گرلز کالج نوشکی میں بی ایس پروگرام کی اچانک بندش پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے طلبہ دشمن اقدام قرار دیا ہے۔ جمعیت کے نمائندوں نے طلبہ، اساتذہ اور والدین کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف نوجوان نسل کے مستقبل پر کاری ضرب ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

بلوچستان عوامی پارٹی کی رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح بلوچ کے قتل کی شدید مذمت

بلوچستان عوامی پارٹی رہنماں کی مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت، لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں، مشترکہ بیان

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی و صوبائی رہنماں نے نیشنل پارٹی کے رہنما اور رکن بلوچستان اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح بلوچ کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی کے مرکزی صدر نوابزادہ خالد خان مگسی، چیف آرگنائزر و سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی جان محمد جمالی، سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور احمد کاکڑ، سابق چیئرمین سینیٹ میر صادق سنجرانی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات و سابق وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو، سابق وفاقی وزیر زبیدہ جلال، خواتین ونگ صدر و رکن بلوچستان اسمبلی فرح اعظیم شاہ، رئیسہ لچکی، رکن بلوچستان اسمبلی آغا عمر احمدزئی، صوبائی صدر و سابق صوبائی وزیر سردار صالح بھوتانی، سابق سینیٹر نصیب اللہ بازئی، سابق سینیٹر کہدہ بابر، سینیٹر عبدالقادر، ضلعی صدر کوئٹہ احسان اللہ خاکسار سمیت دیگر رہنماں نے اپنے مشترکہ تعزیتی بیان میں پنجگور میں فائرنگ کے واقعے کو افسوسناک قرار دیتے (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

طورخم بارڈر پر نو روزہ بندش کے بعد تجارتی راہداری کی بحالی کی تیاریاں

کوئٹہ (اے این این) پاک افغان کشیدگی کے باعث بند ہونے والی طورخم بارڈر پر تجارتی راہداری بحال کرنے کی تیاریاں مکمل کرلی گئیں۔ کسٹم ذرائع کے مطابق طورخم سرحدی گزرگاہ 9 روز قبل ہر قسم کی آمدورفت کے لئے بند کردی گئی تھی جسے اب کھولنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ کسٹم ذرائع کا بتانا ہے کہ کارگو گاڑیوں کی کلیئرنس (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی افغان مہاجرین، پرائس کنٹرول کمیٹی اور ممنوعہ پلاسٹک تھیلوں کے خلاف کارروائی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر محمد رمضان اشتیاق کی زیرِ صدارت اجلاس

اوستہ محمد (اے این این) اسسٹنٹ کمشنر محمد رمضان اشتیاق کی زیرِ صدارت اشیائے ضروریہ کی ریٹ لسٹ کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں تحصیلدار اوستہ محمد علی گوہر مگسی، تحصیلدار گنداخہ محمد ابراہیم پلال، انجمن تاجران (آغا رحیم گروپ) کے صوبائی سینئر نائب صدر میر محمد رحیم ہنگلزئی سمیت تاجر برادری کے نمائندگان نے شرکت (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

جعلی آئی ڈی کے ذریعے فیصل جمالی پر لگائے گئے الزامات بے سروپا ہیں، یار محمد شاہ، نیاز عمرانی

صوبائی وزیر نے اپنے حلقے میں حاصل ہونے والے تمام فنڈز شفاف طریقے سے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر خرچ کیے ہیں

اوستہ محمد (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے ضلعی صدر سید یار محمد شاہ، نصیر آباد ڈویژن کے جنرل سیکریٹری نیاز احمد خان عمرانی، اور پیپلز یوتھ آرگنائزیشن کے صوبائی جنرل سیکریٹری شان ثاقب ابڑو نے پارٹی کے سینئر رہنماں سردار اختر جان پندرانی، لیاقت علی عمرانی، سید شریف شاہ، قربان علی پلال، عبدالغفار مستوئی، وجے کمار چندانی اور آفتاب حسین عمرانی کے ہمراہ پرہجوم پریس کانفرنس کرتے ہوئے صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

پنجگور واقعہ، شمس ابدال اچکزئی کا اظہارِ افسوس

کوئٹہ (اے این این) پشتونخوا میپ کے علاقائی سیکرٹری شمس ابدال اچکزئی نے نیشنل پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح کے پنجگور میں مسلح افراد کے ہاتھوں بہیمانہ قتل پر شدید دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے (باقی صفحہ 5 نمبر 31)

خضدار، نیشنل پارٹی نے شہید ولید بلوچ کی شہادت کی شدید مذمت، قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ

نیشنل پارٹی خضدار کا اعلان، شہید کے خاندان کے غم میں شریک اور انصاف کے حصول تک جدوجہد جاری رکھنے کا عزم

خضدار (یو این اے) نیشنل پارٹی خضدار کے ضلعی ترجمان نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے نیشنل پارٹی کے بزرگ رہنما حاجی صالح بلوچ کے فرزند اور بلوچستان اسمبلی کے رکن رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید بلوچ کی المناک شہادت کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ ترجمان نے واقعے کو بلوچستان کی سیاسی اور سماجی تاریخ میں ایک سیاہ باب قرار دیا اور کہا کہ ولید بلوچ نڈر اور مخلص شخصیت کے حامل تھے، جو اپنے خاندان اور پارٹی (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

دیہی خواتین کا عالمی دن، شمولیتی ووٹر اندراج کے موضوع پر تقریب کا انعقاد

کوئٹہ (اے این این) دفتر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان، کوئٹہ میں دیہی خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے ایک پُر وقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کا مرکزی موضوع شمولیتی ووٹر اندراج اور خواتین کی انتخابی عمل میں فعال شمولیت تھا۔ تقریب میں جوائنٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

صحبت پور کشمور روڈ فیز ٹو منصوبے پر تعمیراتی کام تیز، پراجیکٹ ڈائریکٹر ظفر علی کھوسہ کا مختلف حصوں کا دورہ

کام کے معیار پر سمجھوتہ نہ کیا جائے، منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل کر کے عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جائیں، ظفر علی

ماجھی پور (یو این اے) صحبت پور کشمور روڈ فیز ٹو منصوبے کے پراجیکٹ ڈائریکٹر ظفر علی کھوسہ اور ڈپٹی ڈائریکٹر فدا حسین کھوسہ نے آج منصوبے کے مختلف حصوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر باسکٹ سائیڈ انچارج خان افضل پٹھان نے روڈ کی تعمیراتی رفتار، معیار اور جاری ترقیاتی کاموں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر ظفر علی کھوسہ نے موقع پر متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

صوبائی وزیر کی جانب سے ہندو برادری کو دیوالی کی مبارک باد پیش

یہ تہوار ہمیں باہمی احترام، رواداری اور انسانیت کے رشتے کو مضبوط بنانے کی یاد دلاتا ہے، سردار کھیتران

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر پی ایچ ای، سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے ہندو برادری کو دیوالی کے پُرمسرت موقع پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ہندوؤں کا مذہبی تہوار دیوالی خوشیوں، روشنیوں، امن اور محبت کا پیغام لیے ہوئے ایک خوبصورت تہوار ہے جو ہمیں باہمی احترام، رواداری اور انسانیت کے رشتے کو مضبوط بنانے کی یاد دلاتا ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ مذہبی ہم آہنگی ہی پُرامن معاشرے (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

ڈپٹی کمشنر دکی کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد

دکی (اے این این) ڈپٹی کمشنر دکی محمد نعیم خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ (DEG) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر نصیر الدین تورخ، RTSM ہیڈ محمد جمیل خان ناصر، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر عثمان (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

بارکھان، زلزلہ متاثرین کیلئے ضلعی انتظامیہ و پی ڈی ایم اے کی جانب سے امدادی سامان روانہ کیا جا رہا ہے

ڈپٹی کمشنر دکی کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس منعقد

دکی (اے این این) ڈپٹی کمشنر دکی محمد نعیم خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی (DHC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر دکی بہادر خان لونی، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیب اللہ لونی، ڈسٹرکٹ سپورٹ مینیجر PPHI دکی ممتاز علی رند (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

پاکستان قرضوں سے نہیں تجارت سے مستحکم ہوگا، سید امان شاہ

حکومت آئی ایم ایف پر انحصار کی بجائے مالی نظم و ضبط اور علاقائی تجارت کو فروغ دے معاہدے سے وقتی ریلیف ہوگا

کراچی، کوئٹہ (یو این اے) صوبائی کنوینر عوام پاکستان بلوچستان، سید امان شاہ نے پاکستان کی بیرونی قرضوں اور آئی ایم ایف کی مسلسل امداد پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مالی نظم و ضبط، پائیدار معاشی اصلاحات اور علاقائی تجارت کو فروغ دے؛ تاکہ بار بار کے قرضوں کے جال سے ملک کو نکالا جا سکے۔ سید امان شاہ نے آئی ایم ایف کے حالیہ اسٹاف لیول معاہدے پر تبصرہ کرتے ہوئے (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

کوئٹہ، ایڈووکیٹ ظہور شاہوانی بلوچستان بار کونسل کے انتخابات کے سلسلے میں ڈیموکریٹک لائرز پینل کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

سیاسی اور منتخب نمائندے پر حملہ سیاست پر حملہ ہے، سیاسی و مذہبی جماعتیں

کوئٹہ (اے این این) سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ایک سیاسی اور منتخب نمائندے پر حملہ پورے سیاست پر حملہ تصور کریں گے حکومتی ارکان مذمت کا لفظ چھوڑ کر آگے اکر عوام کو تحفظ فراہم کیا جائے' یہ بات جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

وڈھ، لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کے فیصلے کے خلاف سول سوسائٹی وڈھ کی احتجاجی ریلی

لیویز فورس مقامی روایات اور امن و امان کی ضامن، فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو کوئٹہ، کراچی شاہراہ بند کرنے کا اعلان، مقررین

خضدار (یو این اے) سول سوسائٹی وڈھ کی جانب سے لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کے فیصلے کے خلاف وڈھ میں احتجاجی ریلی نکالی گئی، جو شہر کے مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی وڈھ پریس کلب کے سامنے پہنچ کر احتجاجی مظاہرے کی صورت اختیار کر گئی۔ احتجاجی مظاہرے سے شرکا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وڈھ ایک قبائلی علاقہ ہے، جہاں لیویز فورس نے ہمیشہ مقامی روایات کے مطابق امن و امان قائم رکھنے میں اہم (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

چمن چیمبرز آف کامرس کے 8 رکنی وفد کی اسپین بولدک دورہ

چمن (یو این اے) سرحدی کشیدگیوں اور ناخوشگوار صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے چمن چیمبرز آف کامرس کا ایک 8 رکنی وفد امن، دوستی اور فروغ تجارت کا پیغام لیکر باب دوستی سے اسپین بولدک پہنچا۔ وہاں انہوں نے اسپین بولدک اور قندھار کے چیمبرز (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

مکران یونیورسٹی کے وائس چانسلر ممتاز بلوچ گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر سے ملاقات کر رہے ہیں

فیصل خان جمالی کے خلاف چلائی گئی خبر بے بنیاد اور گمراہ کن ہے، بابو پیچی عمرانی

فیصل خان جمالی ایک عوام دوست، دیانتدار اور مخلص قیادت کے علمبردار ہیں، میڈیا سے گفتگو

اوستہ محمد (اے این این) بابو پیچی خان عمرانی نے اپنے رفقا کے ہمراہ اوستا محمد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی وزیر فیصل خان جمالی کے خلاف جعلی سوشل میڈیا آئی ڈی کے ذریعے چلائی گئی منفی اور حقائق کے برعکس خبر بے بنیاد، گمراہ کن اور شرپسند عناصر کی سازش ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسی من گھڑت خبروں کا مقصد صوبے کے عوام میں منتخب نمائندے کی مقبولیت کو نقصان پہنچانا ہے، مگر عوام باشعور ہیں اور حقیقت سے (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

بارکھان، رکنی اور گردونواح میں زلزلہ، جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے ضلع بارکھان میں رکنی اور گردونواح میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے کے باعث علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ لوگ گھروں اور دکانوں سے نکل کر کھلے مقامات کی طرف دوڑ پڑے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈیرہ اللہ یار میں سولر سسٹم کا افتتاح

سول ہسپتال میں سولر سسٹم کی تنصیب انتظامیہ کی محنت اور سنجیدہ کوششوں کا نتیجہ ہے، ڈی سی

جعفرآباد (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی انجینئر عبدالمجید بادینی نے ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کے ہمراہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈیرہ اللہ یار میں سولرائزیشن سسٹم کا افتتاح کر دیا۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شوکت علی کھوسہ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کی بھرپور کوشش ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنا سنگین غلطی ہوگی، سردار یار محمد رند

بولان (اے این این) رند قبیلے کے سربراہ و سابق وزیر تعلیم بلوچستان سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کی غلطی دوبارہ دہرانا سمجھ سے بالاتر ہے لیویز فورس نے امن و امان کی خاطر بے شمار قربانیاں دی ہیں جبکہ پولیس ایریاز کے مقابلے میں لیویز ایریاز میں امن و امان کی (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

پیپلز پارٹی رہنماں کی جعلی آئی ڈی سے چلنے والی خبر کی شدید مذمت

پیپلز پارٹی مخالفین کی سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرے گی، صوبائی وزیر کے ترقیاتی منصوبوں کو عوامی سطح پر سراہا گیا

اوستا محمد (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے ضلعی صدر سید یار محمد شاہ، نصیر آباد ڈویژن کے جنرل سیکریٹری نیاز احمد خان عمرانی، اور پیپلز یوتھ آرگنائزیشن کے صوبائی جنرل سیکریٹری شان ثاقب ابڑو نے پارٹی کے سینئر رہنماں سردار اختر جان پندرانی، لیاقت علی عمرانی، سید شریف شاہ، قربان علی پلال، عبدالغفار مستوئی، وجے کمار چندانی، آفتاب حسین عمرانی کے ہمراہ پرہجوم پریس کانفرنس کی۔ شرکا نے کہا کہ گزشتہ روز صوبائی وزیر سردار (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

جمہوری وطن پارٹی نے ولید صالح بلوچ کے قتل پر شدید مذمت کی

قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے، جمہوری وطن پارٹی

کوئٹہ (یو این اے) جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ نے نیشنل پارٹی کے ایم پی اے رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح بلوچ کے قتل پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ افسوسناک واقعہ امن و امان کے بگڑتے ہوئے حالات کی عکاسی کرتا ہے اور معزز قبائلی و سیاسی خاندان کے فرد کا اس طرح قتل ہونا نہایت قابلِ مذمت ہے۔ جمہوری وطن پارٹی نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر قاتلوں کو گرفتار (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

کوئٹہ، بلوچستان بار کونسل کے انتخابات کے سلسلے میں [illegible] حبیب اللہ ناصر ایڈووکیٹ، محمد عویض زہری، مدثر ندیم، نعمت اللہ اچکزئی، نصیب اللہ کاسی اور رفیع اللہ بڑیچ خطاب کر رہے ہیں

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA

MEMBER A.P.N.S

روزنامہ

عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ

رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

چیف ایڈیٹر و پبلشر سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ کو انڈیپنڈنٹ پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکر انٹرنیشنل آفس نمبر 315 یونیورسل کمپلیکس 3ed فلور سے شائع کیا۔ فون نمبر:۔

03318383955 0812837048

افواجِ پاکستان، دفاعِ وطن کی فصیل

بین الاقوامی میڈیا میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق مئی میں پاک۔ بھارت کشیدگی کے دوران پاکستان فضائیہ کے سربراہ ائیر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو نے فوری ردعمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے چینی ساختہ جے-10 سی لڑاکا طیاروں کو حرکت میں لانے کا حکم دیا اور بھارتی فضائیہ کے فرانسیسی ساختہ رافیل طیاروں کو نشانہ بنانے کی واضح ہدایات جاری کیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان نے بھارتی رافیل طیارے کس حکمتِ عملی کے تحت مار گرائے اور اِس پورے آپریشن کو کس طرح کامیابی سے انجام دیا۔ اِس آپریشن میں ائیر چیف کا واضح طور پر بھارتی رافیل کو تباہ کرنے کا حکم تھا، یاد رہے کہ اِن لڑاکا طیاروں کو ناقابلِ تسخیر مانا جاتا تھا اِس سے پہلے کسی بھی جنگ میں اُنہیں گرایا نہیں جا سکا، اِسی لئے رافیل کے زمین بوس ہونے کی خبر نے دنیا بھر کے فوجی حلقوں کو حیران کر دیا تھا اور یہی سوال زبان زدِ عام تھا کہ کیا مغربی عسکری ساز و سامان کے مقابلے میں غیر آزمودہ سستا چینی متبادل زیادہ موثر اور کارآمد ہے؟ اِس پر تبصرہ کرتے ہوئے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ درحقیقت رافیل کی کارکردگی میں کوئی کمی نہیں تھی اور نہ ہی کوئی کلیدی مسئلہ تھا بلکہ حقیقی وجہ بھارتی انٹیلی جنس کی ناکامی تھی۔ بھارت کو چین میں تیار کردہ میزائل پی ایل-15 کی حدِ مار کے بارے میں مکمل معلومات نہیں تھیں، بھارتی پائلٹ یہی سمجھتے رہے کہ وہ پاکستانی میزائل کی حد سے باہر ہیں لیکن اس نے انہیں لگ بھگ 200 کلو میٹر کی دوری سے نشانہ بنا لیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ پاکستانی فضائیہ نے زمینی، فضائی اور خلائی نظام کو ایک دوسرے سے منسلک کرتے ہوئے ''کِل چین'' ترتیب دی جسے ملٹی ڈومین آپریشن بھی کہا جاتا ہے، جے 10 سی طیارے ''ریڈار طیاروں'' سے براہِ راست رابطے میں تھے، ان کے اپنے ریڈار بند تھے اِسی لئے بھارت انہیں ٹریس کرنے میں ناکام رہا اور وہ بھارتی سرحد کے انتہائی قریب پرواز کرنے کی پوزیشن میں آ گئے۔ واضح رہے کہ بھارت نے فضائی ریڈار یعنی سخوئی طیاروں کے جام ہونے کی تصدیق بھی کی۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ بھارت بھی اب پاکستان کی طرز پر ایک مربوط فضائی دفاعی نظام قائم کرنا چاہتا ہے، تاہم اُسے متعدد تکنیکی رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ بھارتی فضائی بیڑے میں مختلف ممالک کے تیار کردہ طیارے شامل ہیں جنہیں ایک منظم اور ہم آہنگ سسٹم میں ضم کرنا ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ پاکستان پر حملے کے لئے بھارت نے 70 جنگی طیارے روانہ کیے، تاہم اِس فضائی مقابلے میں فیصلہ کُن برتری اُس فریق کو حاصل ہوئی جو زمینی حقیقتوں اور صورتحال کا بہتر ادراک رکھتا تھا۔ اِس رپورٹ نے پاکستانی حکمت عملی کا احاطہ کرتے ہوئے بھارتی افواج کا سارا بھرم توڑ دیا ہے، اس کی صلاحیتوں کا کچا چٹھا کھول کر دنیا کے سامنے رکھ دیا ہے۔

یوم شہدائے پولیس

یونس باٹھ

قانونی کی بالادستی ہو یا امن و امان کا قیام، دہشت گردی کا خاتمہ ہو یا سماج دشمن عناصر سے مقابلہ، ہر محاذ پر پولیس فورس کے بہادر جوان اپنی ذمہ داریوں سے احسن طور پر عہدہ براء ہوتے ہوئے جام شہادت نوش کرتے آئے ہیں۔ شہدائے پولیس کی عظیم قربانیوں کی یاد میں نیشنل پولیس بیورو پاکستان کی جانب سے چار اگست کا دن یوم شہدائے پولیس کے طور پر منایا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ 4 اگست 2010ء کے دن دہشت گردوں نے ایک خودکش حملے میں آئی جی ایف سی صفوت غیور کو شہید کر دیا تھا۔ جبکہ پنجاب میں بھی سپاہی سے لے کر ڈی آئی جی عہدے کے افسران تک پولیس شہداء کی لسٹ میں شامل ہیں۔ مال روڈ پر دہشت گردوں کے ایک خودکش حملے کے دوران ڈی آئی جی سید احمد مبین اور ایس ایس پی زاہد نواز گوندل بھی شہید ہونے والوں میں شامل ہیں جبکہ کچے کے علاقے میں صرف دو واقعات میں 13 پولیس اہلکار شہید ہو چکے ہیں۔ آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے یوم شہدائے کے موقع پر کہا ہے کہ اہلکاروں کی جرات اور بہادری کو سلام اور ان کے ورثاء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں. پنجاب پولیس 1650 سے زائد بہادر شہداء کی امین فورس ہے. یوم شہدائے پولیس کے منانے کا مقصد قوم کے ان بہادر سپوتوں کی شجاعت کو سلام پیش کرنا اور ان کے اہلخانہ کے ساتھ ان کی یاد میں بڑی تقاریب کا انعقاد کرنا ہے جس میں شہداء کی ارواح کو ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی جاتی ہے، شہداء کی قبروں پر پھولوں کی چادریں چڑھائی جاتی ہیں اور محکمہ پولیس کے شہداء کو شاندار انداز میں خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے۔ چاروں صوبوں کی پولیس اور سپیشل فورسز کی جانب سے صوبائی، ریجنل اور ضلعی ہیڈکوارٹرز میں سیمینارز کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں پولیس افسران، سپیشل برانچ، سی ٹی ڈی، ایف آر پی، ایلیٹ پولیس، ٹریننگ سٹاف اور ٹریفک پولیس سمیت ہر یونٹ کے افسران اور جوان، شہدائے پولیس کے لواحقین و اہلخانہ کے علاوہ مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں کی کثیر تعداد شرکت کرتی ہے۔ یوم شہدائے پولیس پر اس عزم کا اظہار کیا جاتا ہے کہ یہ صرف پولیس فورس کے نہیں بلکہ پوری قوم کے شہداء ہیں اور ہم اپنے شہداء کی قربانیوں کو بھولے نہیں اور نہ ہی کبھی بھولیں گے، ہمیں ان کی عظیم قربانیوں پر فخر ہے۔ نیشنل پولیس فاؤنڈیشن کے اعداد و شمار کے مطابق ملک بھر میں دہشت گردی، ڈکیتی، اغوا برائے تاوان اور دیگر سنگین نوعیت کے جرائم میں ملوث عناصر سے لڑتے ہوئے ہزاروں پولیس افسران و اہلکاروں نے شہادت کے رتبے پر فائز ہو کر بہادری کی ایک نئی داستان رقم اور محکمہ پولیس کی توقیر میں اضافہ کیا ہے۔ بلاشبہ جس طرح پاک فوج کے جوان سرحدوں کی حفاظت اور ملک دشمن عناصر سے جنگ کے دوران جام شہادت نوش کر کے تاریخ میں امر ہو جاتے ہیں وہیں وطن عزیز کے اندر عوام کے جان و مال اور عزت و آبرو کے تحفظ کیلئے قائم اداروں میں سرفہرست محکمہ پولیس کا ادارہ ہے جو کہ ملک بھر میں دہشت گردی، چوری، ڈکیتی، اغوا برائے تاوان اور دیگر سنگین نوعیت کے جرائم کے خلاف برسرپیکار ہے، پاک فوج کے جوان سرحدوں پر ملک کی حفاظت کر رہے ہیں تو پولیس اور دیگر سکیورٹی فورسز ملک کے اندر موجود، دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچانے میں مصروف عمل قانونی کی بالادستی ہو یا امن و امان کا قیام، دہشت گردی کا خاتمہ ہو یا سماج دشمن عناصر سے مقابلہ، ہر محاذ پر پولیس فورس کے بہادر جوان اپنی ذمہ داریوں سے احسن طور پر عہدہ براء ہوتے ہوئے جام شہادت نوش کرتے آئے ہیں۔ شہدائے پولیس کی عظیم قربانیوں کی یاد میں نیشنل پولیس بیورو پاکستان کی جانب سے چار اگست کا دن یوم شہدائے پولیس کے طور پر منایا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ 4 اگست 2010ء کے دن دہشت گردوں نے ایک خودکش حملے میں آئی جی ایف سی صفوت غیور کو شہید کر دیا تھا۔ جبکہ پنجاب میں بھی سپاہی سے لے کر ڈی آئی جی عہدے کے افسران تک پولیس شہداء کی لسٹ میں شامل ہیں۔ مال روڈ پر دہشت گردوں کے ایک خودکش حملے کے دوران ڈی آئی جی سید احمد مبین اور ایس ایس پی زاہد نواز گوندل بھی شہید ہونے والوں میں شامل ہیں جبکہ کچے کے علاقے میں صرف دو واقعات میں 13 پولیس اہلکار شہید ہو چکے ہیں۔ آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے یوم شہدائے کے موقع پر کہا ہے کہ اہلکاروں کی جرات اور بہادری کو سلام اور ان کے ورثاء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں. پنجاب پولیس 1650 سے زائد بہادر شہداء کی امین فورس ہے. یوم شہدائے پولیس کے منانے کا مقصد قوم کے ان بہادر سپوتوں کی شجاعت کو سلام پیش کرنا اور ان کے اہلخانہ کے ساتھ ان کی یاد میں بڑی تقاریب کا انعقاد کرنا ہے جس میں شہداء کی ارواح کو ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی جاتی ہے، شہداء کی قبروں پر پھولوں کی چادریں چڑھائی جاتی ہیں اور محکمہ پولیس کے شہداء کو شاندار انداز میں خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے۔ چاروں صوبوں کی پولیس اور سپیشل فورسز کی جانب سے صوبائی، ریجنل اور ضلعی ہیڈکوارٹرز میں سیمینارز کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں پولیس افسران، سپیشل برانچ، سی ٹی ڈی، ایف آر پی، ایلیٹ پولیس، ٹریننگ سٹاف اور ٹریفک پولیس سمیت ہر یونٹ کے افسران اور جوان، شہدائے پولیس کے لواحقین و اہلخانہ کے علاوہ مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں کی کثیر تعداد شرکت کرتی ہے۔ یوم شہدائے پولیس پر اس عزم کا اظہار کیا جاتا ہے کہ یہ صرف پولیس فورس کے نہیں بلکہ پوری قوم کے شہداء ہیں اور ہم اپنے شہداء کی قربانیوں کو بھولے نہیں اور نہ ہی کبھی بھولیں گے، ہمیں ان کی عظیم قربانیوں پر فخر ہے۔

یعنی وہ صاحبِ اوصافِ حجازی نہ رہے!

غلام جیلانی خان

ایک اندازے کے مطابق اس وقت پاکستان بھر میں 30 ہزار سے لے کر 40 ہزار تک مدرسے پائے جاتے ہیں۔ ان مدرسوں کے اساتذہ زیادہ تر انگریزی زبان سے ناآشنا ہیں۔ ان کو پڑھایا اور بتلایا جاتا ہے کہ انگریزی، کافروں کی زبان ہے اور وہ زبان 1947ء سے پہلے برصغیر کے انگریزی زبان کے سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلباء کی زبان تھی۔ 1947ء میں پاکستان تو بن گیا لیکن انگریزی زبان کے تدریسی اداروں کی زبان 'اہلِ کفر' کی زبان رہی۔ ان کو جب یہ بتایا جاتا ہے کہ پاکستان کے بانی حضرت محمد علی جناح اور مفکرِ پاکستان حضرت اقبال انگریزی زبان کے تدریسی اداروں کے تعلیم یافتہ تھے تو ان کے اذہان میں ایک ایسی کشمکش پیدا ہوتی ہے جو مٹائے نہیں مٹتی اور بھلائے نہیں بھولتی۔ اگرچہ گزشتہ 80 برسوں میں اس فکر و نظر کی بیخ کنی ہو رہی ہے لیکن چونکہ ہماری آبادی کی اکثریت گاؤں میں پلتی بڑھتی ہے اس لئے ان کے دل و دماغ سے انگریزی زبان کی بیگانگی مکمل طور پر ختم نہیں کی جا سکی۔

ان کو لاکھ کہا جائے کہ علامہ اقبال اور جناح صاحب لندن کے تعلیم یافتہ تھے لیکن اکثریت کے اذہان اس کشمکش سے باہر نہیں نکل سکے۔ دیہاتوں اور قصبوں میں بیشتر سکول، خواہ وہ سرکاری ہوں یا پرائیویٹ، انگریزی زبان سے بیگانگی کی فضا میں سانس لیتے ہیں۔

یادش بخیر، میں چھٹی یا ساتویں کلاس کا طالب علم تھا۔ سکول میں موسم گرما کی تعطیلات ہوئیں تو والد صاحب نے ہمیں مدرسے کے ایک مولوی اور قاری صاحب کے سپرد کر دیا۔ انہوں نے قرآن کی تعلیم تو دی لیکن وہ صرف ناظرہ قرآن تھا۔ مولوی صاحب کو خود معلوم نہ تھا کہ کس آیت کے اردو معانی کیا ہیں۔

ہمارے محلے کی مسجد میں صرف قرآنِ ناظرہ کی تعلیم دی جاتی تھی۔ بامعنی قرآن پڑھانے کا رواج نہ ہمارے دور میں تھا اور نہ آج کے دور میں ہے۔ بالعموم سمجھا جاتا تھا کہ قرآن پڑھنے کے لئے ہے، سمجھنے کے لئے نہیں۔ سمجھنے کے لئے تو عالم فاضل کی ضرورت ہوتی ہے اور مدرسے کا ہر مولوی، عالم فاضل نہیں ہوتا۔

ہمارے مولوی صاحب عصر کی نماز مسجد میں آ کر پڑھاتے تھے۔ ہم ظہر اور عصر کے درمیان کسی وقت جا کر مسجد میں بیٹھ جاتے اور مولوی صاحب کا انتظار کیا کرتے۔

میرے گھر سے مسجد کا فاصلہ تقریباً 150 گز ہو گا۔ میں خود عصر کی اذان مسجد میں جا کر دیا کرتا تھا۔ شائد 5، 6 نمازی مسجد میں آ کر نماز عصر ادا کرتے تھے۔ فجر، ظہر، مغرب اور عشاء کی نمازوں میں رش زیادہ ہوتا تھا... سکول کا کام جو موسمِ گرما کی تعطیلات میں دیا جاتا تھا وہ ہم دو ہفتوں میں ختم کر لیا کرتے تھے اور پھر سارا زور یا آوارہ گردی پر ہوتا یا نہر پر جا کر نہانے پر یا کھیتوں سے خربوزے اور تربوز چرانے پر..... اور گھر والوں کو بتایا کرتے تھے کہ فلاں دوست کے گھر جا رہے ہیں اور ''اکٹھے'' پڑھنے لکھنے کی خوبیوں اور فضیلتوں پر والدہ مرحوم کو قائل کر لیا کرتے تھے۔ مرحومہ ناظرہ قرآن پڑھی ہوئی تھیں اور ہم جب ان کے سامنے 'فرفر' قرآن پڑھا کرتے تو وہ خاصی مرعوب ہو جاتیں اور مولوی صاحب کو دعائیں دیا کرتیں۔

کھجور کا درخت مسلمانوں کے لئے خیر و برکت کا نقیب سمجھا جاتا ہے۔ تمام مساجد میں کھجور کے درختوں کی شاخوں سے بنے ہوئی 'جھاڑو' استعمال ہوتے تھے۔ ہم ایک بڑا سا جھاڑو پکڑ کر کھجور کے مصلوں پر پھیرتے اور بزعمِ خود ثوابِ دارین حاصل کیا کرتے۔

امام مسجد عصر کی نماز پڑھانے شاذ و نادر ہی آتے تھے۔ مغرب کی نماز میں نمازیوں کی تعداد کیوں زیادہ ہوتی تھی اس کی سمجھ بوجھ اس دور میں ہمیں بالکل نہیں تھی...... ایک روز عصر کی نماز کے لئے مسجد کا رخ کیا اور وضو گاہ میں جا کر وضو کرنے لگے۔ وضو کی آخری منزل تھی اور ہم پاؤں دھو رہے تھے کہ کمر پر کھجور کے درخت کی اس شاخ کا ایک زور دار ''چانٹا'' پڑا جس سے ہم مسجد کے مصلوں سے گرد و غبار صاف کیا کرتے تھے۔ ایک تو سوکھی کھجور کی شاخ کا سائز کافی بڑا اور موٹا تھا اور کچھ یہ بات بھی تھی کہ ہمیں اندازہ نہیں تھا کہ امام مسجد، عصر کی نماز کی امامت کے لئے آ جائیں گے۔ شاخِ کھجور کا چانٹا کمر میں اس قدر زور دار تھا کہ ہم تقریباً بے ہوش ہوتے ہوتے بچے۔ مولوی صاحب کی آواز گرجی: ''حرام خور! بایاں پاؤں پہلے نہیں دھوتے، دایاں پاؤں دھوتے ہیں!''

ہمیں دائیں بائیں کی ہوش کہاں تھی۔ بس وہیں وضوگاہ کی سیمنٹ سے بنی ہوئی ''پائے گاہ'' پر ڈھیر ہو گئے اردگرد کے لوگوں نے اگر مدد نہ کی ہوتی تو نجانے ہمارا کیا حال ہوتا۔ نماز تو یاد نہ رہی، صرف کراہتے کراہتے اور ہائے وائے کرتے سارے ماحول میں کہرام مچا دیا۔ ایک کلاس فیلو نے ہمارے گھر جا کر اطلاع دی کہ: ''جیلانی، مسجد میں ادھ مواء پڑا ہے۔ والد صاحب بھاگتے ہوئے آئے اور وجہ پوچھی تو بولنے کا یارا نہ تھا۔ ساتھیوں نے بتایا کہ جیلانی صاحب وضو کرتے ہوئے دائیں کی جگہ بایاں پاؤں پہلے دھو رہے تھے کہ مولوی صاحب نے کھجور کی شاخ سے 'تواضع' کر دی! والد مرحوم ہماری کمر پر ابھرا ہوا ڈیڑھ فٹ کا نشان دیکھ کر مولوی صاحب کی طرف بڑھے اور پھر جو کچھ ہوا اس کا بیان کروں گا تو مولوی نور محمد کے بیٹوں کی وہ ''گت'' یاد آ جائے گی جو والد صاحب نے پسرانِ نور محمد کی اگلے روز بنائی تھی۔

اس کے بعد محلّہ داروں نے مولوی صاحب کی اولاد کا جینا حرام کر دیا۔ والد مرحوم محلے کے ''نمبردار'' بھی تھے۔

اب وہ دور نہیں رہا لیکن گاؤں کے مسجدوں کے آئمہ حضرات کا چلن تقریباً آج بھی وہی ہے۔ کوئی معاشرہ جتنا بھی نیم خواندہ ہو گا اس کے امام مسجد اتنے ہی بے رحم اور بے درد ہوں گے۔ آج ہمارا وہ چھوٹا سا گاؤں ایک بڑے گاؤں میں تبدیل ہو چکا ہے۔ مساجد کی تعداد ایک سے بڑھ کر پانچ ہو چکی ہے۔ ایک جامع مسجد الگ ہے اور ایک جنازگاہ بھی الگ ہے جہاں پانچ وقت کی نمازیں ادا کی جاتی ہیں!

اب بڑھاپے کی وجہ سے گاؤں میں شاذ و نادر ہی جانا ہوتا ہے لیکن اہل دیہہ سے معلوم کرتا رہتا ہوں کہ مساجد کے مولوی نور محمد صاحبان کا 'حال چال' کیا ہے۔ بڑے دکھ سے لکھ رہا ہوں کہ سات عشرے گزرنے کے بعد بھی گاؤں کی آبادی اگرچہ سات گنا نہیں ہے لیکن مساجد کی تعداد دس گنا ہو چکی ہے۔ اقبال نے کہا تھا:

مسجدیں مرثیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے
یعنی وہ صاحبِ اوصافِ حجازی نہ رہے

لیکن اقبال کو فوت ہوئے آج 13 برس کم ایک صدی گزر چکی ہے لیکن آج کی مسجدوں میں نمازی تو ہیں، لیکن ... ...صاحبِ اوصافِ حجازی نہیں ملتے۔ اقبال کو اگر معلوم ہوتا کہ ان کی وفات کے صرف 9 برس بعد پاکستان بن جائے گا لیکن وہ صاحبِ اوصافِ حجاز نہیں ہوں گے تو شاید وہ اس شعر کی جگہ کوئی اور شعر موزوں فرماتے!

ایک اندازے کے مطابق اس وقت پاکستان بھر میں 30 ہزار سے لے کر 40 ہزار تک مدرسے پائے جاتے ہیں۔ ان مدرسوں کے اساتذہ زیادہ تر انگریزی زبان سے ناآشنا ہیں۔ ان کو پڑھایا اور بتلایا جاتا ہے کہ انگریزی، کافروں کی زبان ہے اور وہ زبان 1947ء سے پہلے برصغیر کے انگریزی زبان کے سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلباء کی زبان تھی۔ 1947ء میں پاکستان تو بن گیا لیکن انگریزی زبان کے تدریسی اداروں کی زبان 'اہلِ کفر' کی زبان رہی۔ ان کو جب یہ بتایا جاتا ہے کہ پاکستان کے بانی حضرت محمد علی جناح اور مفکرِ پاکستان حضرت اقبال انگریزی زبان کے تدریسی اداروں کے تعلیم یافتہ تھے تو ان کے اذہان میں ایک ایسی کشمکش پیدا ہوتی ہے جو مٹائے نہیں مٹتی اور بھلائے نہیں بھولتی۔ اگرچہ گزشتہ 80 برسوں میں اس فکر و نظر کی بیخ کنی ہو رہی ہے لیکن چونکہ ہماری آبادی کی اکثریت گاؤں میں پلتی بڑھتی ہے اس لئے ان کے دل و دماغ سے انگریزی زبان کی بیگانگی مکمل طور پر ختم نہیں کی جا سکی۔

ان کو لاکھ کہا جائے کہ علامہ اقبال اور جناح صاحب لندن کے تعلیم یافتہ تھے لیکن اکثریت کے اذہان اس کشمکش سے باہر نہیں نکل سکے۔ دیہاتوں اور قصبوں میں بیشتر سکول، خواہ وہ سرکاری ہوں یا پرائیویٹ، انگریزی زبان سے بیگانگی کی فضا میں سانس لیتے ہیں۔

یادش بخیر، میں چھٹی یا ساتویں کلاس کا طالب علم تھا۔ سکول میں موسم گرما کی تعطیلات ہوئیں تو والد صاحب نے ہمیں مدرسے کے ایک مولوی اور قاری صاحب کے سپرد کر دیا۔ انہوں نے قرآن کی تعلیم تو دی لیکن وہ صرف ناظرہ قرآن تھا۔ مولوی صاحب کو خود معلوم نہ تھا کہ کس آیت کے اردو معانی کیا ہیں۔

ہمارے محلے کی مسجد میں صرف قرآنِ ناظرہ کی تعلیم دی جاتی تھی۔ بامعنی قرآن پڑھانے کا رواج نہ ہمارے دور میں تھا اور نہ آج کے دور میں ہے۔ بالعموم سمجھا جاتا تھا کہ قرآن پڑھنے کے لئے ہے، سمجھنے کے لئے نہیں۔ سمجھنے کے لئے تو عالم فاضل کی ضرورت ہوتی ہے اور مدرسے کا ہر مولوی، عالم فاضل نہیں ہوتا۔

ہمارے مولوی صاحب عصر کی نماز مسجد میں آ کر پڑھاتے تھے۔

سلام ان کو جو ہمارے امن کیلئے امر ہو گئے

رانا اعجاز حسین چوہان

عوام کے جان و مال اور عزت و آبرو کے تحفظ کے لئے قائم اداروں میں سرفہرست پولیس کا ادارہ ہے جو کہ ملک بھر میں دہشت گردی، چوری، ڈکیتی، اغوا برائے تاوان اور دیگر سنگین نوعیت کے جرائم کے خلاف برسرپیکار ہے۔ سماج دشمن عناصر سے مقابلہ ہو یا دہشت گردی کا خاتمہ، قانونی کی بالادستی ہو یا امن و امان کا قیام، ہر محاذ پر پولیس فورس کے بہادر جوان فرائض منصبی کے دوران جام شہادت نوش کرتے آئے ہیں۔ وطن کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدائے پولیس کی عظیم خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے یوم شہدائے پولیس چار اگست کو منایا جاتا ہے۔ نیشنل پولیس بیورو پاکستان کے زیر اہتمام ملک بھر میں یوم شہدائے پولیس منانے کا مقصد قوم کے ان بہادر سپوتوں کی شجاعت کو سلام پیش کرنا اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ان کی یاد میں بڑی تقاریب کا انعقاد کرنا ہے جس میں شہداء کی ارواح کو ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی جاتی ہے، شہداء کی قبروں پر پھولوں کی چادریں چڑھائی جاتی ہیں اور محکمہ پولیس کے شہداء کو شاندار انداز میں خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے۔ چاروں صوبوں کی پولیس اور سپیشل فورسز کی جانب سے صوبائی، ریجنل اور ضلعی ہیڈکوارٹرز میں سیمینارز کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں پولیس افسران، سپیشل برانچ، سی سی ڈی، سی ٹی ڈی، ایف سی، ایلیٹ فورس، ٹریننگ سٹاف اور ٹریفک پولیس سمیت ہر یونٹ کے افسران اور جوان، شہدائے پولیس کے لواحقین و اہل خانہ کے علاوہ مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں کی کثیر تعداد شرکت کرتی ہے۔ یوم شہدائے پولیس پر اس عزم کا اظہار کیا جاتا ہے کہ یہ صرف پولیس فورس کے نہیں بلکہ پوری قوم کے شہداء ہیں اور ہم اپنے شہداء کی قربانیوں کو بھولے نہیں اور نہ ہی کبھی بھولیں گے، ہمیں ان کی عظیم قربانیوں پر فخر ہے۔ بلاشبہ پاک فوج کے جوان سرحدوں پر ملک کی حفاظت کر رہے ہیں تو پولیس اور دیگر سکیورٹی فورسز ملک کے اندر موجود، امن دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچانے میں مصروف عمل ہیں۔ لیکن بات جب پولیس فورس کی ہو تو عوام کے ذہن میں فوراً منفی تاثر ابھرتا ہے، کسی سے بھی پولیس کے بارے میں بات کریں فوراً اس کی زبان پر پولیس کے کرپٹ ہونے کے الفاظ رواں ہو جاتے ہیں۔ عوام ہو یا میڈیا غرضیکہ ہر کوئی پولیس پر تنقید کرتا نظر آتا ہے۔ ان شکایات کے برعکس اگر پولیس کے اوقات کار کی طوالت اور ذمہ داریوں کو دیکھا جائے تو ہر ذی شعور کو اس بات کا ادراک ہے کہ پولیس جتنا سخت اور طویل ڈیوٹی کام کوئی اور محکمہ نہیں کرتا۔ اور شہریوں کے ساتھ جب کوئی حادثہ یا ناخوشگوار واقعہ پیش آتا ہے، تو مشکل کی اس گھڑی میں وہ پولیس کو ہی اپنی مدد کے لئے پکارتے ہیں، کیونکہ انہیں اس بات کا بخوبی علم ہے کہ پولیس ان کی مدد کو ضرور پہنچے گی۔ پولیس اہلکار چوبیس گھنٹے اپنی جانوں کی پرواہ کئے بغیر عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کی خاطر ہر طرح کے حالات میں مدد کو پہنچتے ہیں۔ موسم کی شدت کو بالائے طاق رکھتے ہوئے خاص طور پر موسم گرما میں پچاس ڈگری درجہ حرارت میں بھی باوردی کانسٹیبل بلٹ پروف جیکٹ اور بھاری بھرکم گن اٹھائے فرائض کی ادائیگی کر رہے ہوتے ہیں، تو کیا معاشرے کے کسی فرد نے کبھی ان اہلکاروں کے چہروں پر فرض کی ادائیگی کے پیچھے ان کی آنکھوں میں چھپی اس حسرت کو پڑھنے کی کوشش کی ہے کہ عید جیسے تہوار پر ان کے بچے کتنی شدت سے ان کا انتظار کر رہے ہوں گے؟ کیا کبھی کسی نے یہ سوچا ہے کہ تفریحی مقامات پر جب بچے اپنے والدین کے ہمراہ سیر و تفریح میں مشغول ہوتے ہیں تو کچھ فاصلے ان کی سکیورٹی کے فرائض ادا کرنے والا کانسٹیبل گھر جا کر اپنے بچوں کو کس طرح بہلاتا ہو گا؟ تمام تر معاشرتی بے حسی، نفرت، تنقید، تمسخر اور شدید ترین نقطہ چینی کے باوجود پولیس فرائض کی ادائیگی میں دن رات مصروف عمل ہے۔ جبکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ ماضی میں پاکستان پولیس کا نظام انحطاط کا شکار رہا ہے اور اسکی بنیادی وجہ پولیس میں سیاسی مداخلت تھی۔ برسراقتدار افراد اپنے عہدے کا ناجائز فائدہ اٹھاتے رہے جس سے پولیس عوام کو انصاف اور ریلیف فراہم کرنے میں اپنے اصل منصب سے دور ہوتی چلی گئی۔ لیکن گزشتہ کچھ عرصے سے پولیس سسٹم میں خاصی بہتری آئی ہے، محکمہ پولیس سے سیاسی مداخلت کا خاتمہ ہوا ہے۔ اور اعلیٰ پولیس افسران نے اپنی ساری توجہ عوام کے پولیس پر اعتماد کو بحال کرنے پر مرکوز کر رکھی ہے، یہی وجہ ہے کہ ملک بھر میں سنگین وارداتوں کا گراف نیچے آیا ہے، اور شہریوں میں احساس تحفظ پیدا ہوا ہے۔ پولیس سسٹم میں مزید بہتری کے لئے برسراقتدار حکمران محنتی، دیانت دار اور عوام دوست افسران کو ترقی دیکر اپنا موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یوم شہدائے پولیس درحقیقت پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرنے اور اشتراک عمل کو بڑھانے کا ایک سنہری موقع ہے جس سے بھرپور استفادہ وقت کی ضرورت ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ آئندہ نسلوں کو پولیس کے شہداء کے کارناموں سے باخبر رکھنے کے لئے ٹیکسٹ بک بورڈز کے تحت چھپنے والی درسی کتابوں میں اس حوالے سے اسباق شامل کرے، جس طرح افواج پاکستان کے شہدا کے تذکروں سے طالب علموں کے ذہنوں میں ان کی یادیں روشن کی جا رہی ہیں اسی طرح پولیس کے شہداء کی یاد بھی نئی نسل کے سامنے اجاگر کر کے یہ بات ان کے ذہنوں میں بٹھائی جائے کہ پولیس اہلکار بھی ملک و قوم کی خدمت کے جذبے سے سرشار اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہر لمحہ برسرپیکار رہتے ہیں۔ بلاشبہ پاک فوج اور دیگر سکیورٹی فورسز کی طرح پولیس فورس کی ناقابل فراموش قربانیوں نے ہماری آنے والی نسلوں کے لئے ایک پرامن پاکستان یقینی بنا دیا ہے، یوم شہدائے پولیس پر وطن پر جان نثار کرنے والے شہدائے پولیس کو سلام۔ عوام کے جان و مال اور عزت و آبرو کے تحفظ کے لئے قائم اداروں میں سرفہرست پولیس کا ادارہ ہے جو کہ ملک بھر میں دہشت گردی، چوری، ڈکیتی، اغوا برائے تاوان اور دیگر سنگین نوعیت کے جرائم کے خلاف برسرپیکار ہے۔ سماج دشمن عناصر سے مقابلہ ہو یا دہشت گردی کا خاتمہ، قانونی کی بالادستی ہو یا امن و امان کا قیام، ہر محاذ پر پولیس فورس کے بہادر جوان فرائض منصبی کے دوران جام شہادت نوش کرتے آئے ہیں۔ وطن کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدائے پولیس کی عظیم خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے یوم شہدائے پولیس چار اگست کو منایا جاتا ہے۔ نیشنل پولیس بیورو پاکستان کے زیر اہتمام ملک بھر میں یوم شہدائے پولیس منانے کا مقصد قوم کے ان بہادر سپوتوں کی شجاعت کو سلام پیش کرنا اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ان کی یاد میں بڑی تقاریب کا انعقاد کرنا ہے جس میں شہداء کی ارواح کو ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی جاتی ہے، شہداء کی قبروں پر پھولوں کی چادریں چڑھائی جاتی ہیں اور محکمہ پولیس کے شہداء کو شاندار انداز میں خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے۔ چاروں صوبوں کی پولیس اور سپیشل فورسز کی جانب سے صوبائی، ریجنل اور ضلعی ہیڈکوارٹرز میں سیمینارز کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں پولیس افسران، سپیشل برانچ، سی سی ڈی، سی ٹی ڈی، ایف سی، ایلیٹ فورس، ٹریننگ سٹاف اور ٹریفک پولیس سمیت ہر یونٹ کے افسران اور جوان، شہدائے پولیس کے لواحقین و اہل خانہ کے علاوہ مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں کی کثیر تعداد شرکت کرتی ہے۔ یوم شہدائے پولیس پر اس عزم کا اظہار کیا جاتا ہے کہ یہ صرف پولیس فورس کے نہیں بلکہ پوری قوم کے شہداء ہیں اور ہم اپنے شہداء کی قربانیوں کو بھولے نہیں اور نہ ہی کبھی بھولیں گے، ہمیں ان کی عظیم قربانیوں پر فخر ہے۔ بلاشبہ پاک فوج کے جوان سرحدوں پر ملک کی حفاظت کر رہے ہیں تو پولیس اور دیگر سکیورٹی فورسز ملک کے اندر موجود، امن دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچانے میں مصروف عمل ہیں۔ لیکن بات جب پولیس فورس کی ہو تو عوام کے ذہن میں فوراً منفی تاثر ابھرتا ہے، کسی سے بھی پولیس کے بارے میں بات کریں فوراً اس کی زبان پر پولیس کے کرپٹ ہونے کے الفاظ رواں ہو جاتے ہیں۔ عوام ہو یا میڈیا غرضیکہ ہر کوئی پولیس پر تنقید کرتا نظر آتا ہے۔ ان شکایات کے برعکس اگر پولیس کے اوقات کار کی طوالت اور ذمہ داریوں کو دیکھا جائے تو ہر ذی شعور کو اس بات کا ادراک ہے کہ پولیس جتنا سخت اور طویل ڈیوٹی کام کوئی اور محکمہ نہیں کرتا۔ اور شہریوں کے ساتھ جب کوئی حادثہ یا ناخوشگوار واقعہ پیش آتا ہے، تو مشکل کی اس گھڑی میں وہ پولیس کو ہی اپنی مدد کے لئے پکارتے ہیں، کیونکہ انہیں اس بات کا بخوبی علم ہے کہ پولیس ان کی مدد کو ضرور پہنچے گی۔ پولیس اہلکار چوبیس گھنٹے اپنی جانوں کی پرواہ کئے۔

ہمارا گرین پاسپورٹ

محسن گوارایہ

کینیڈا میں چند ماہ گزارنے کے بعد پاکستان واپسی کی تیاریاں ہیں، انشاللہ رواں ہفتے لاہور پہنچ جاؤں گا، واپسی کے لئے دوسری تیاریوں کے ساتھ ساتھ میں نے اپنا گرین پاسپورٹ اور دیگر سفری دستاویزات یک کیں تو مجھے چند روز پہلے ہی دنیا کے تمام ملکوں کے پاسپورٹس بارے ایک رپورٹ یاد آ گئی، جس نے مجھے بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیا، بدقسمتی کہہ لیں یا ہماری مختلف حکومتوں کی عاقبت نااندیشی، پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے، جس کے حکمرانوں تک کو اکثر ملکوں میں روک لیا جاتا ہے اور بداخلاقی کرتے ہوئے ان کی جامہ تلاشی لی جاتی ہے، اسی طرح ہمارے شہریوں کی دنیا بھر میں سب سے زیادہ بے توقیری کی جاتی ہے اور انہیں بھاری سفری اخراجات برداشت کرنے کے باوجود شدید ذہنی اذیت، ذلت اور توہین آمیز رویئے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سفری سہولیات کے حوالے سے عالمی شہرت یافتہ ہینلی اینڈ پارٹنرز کے پاسپورٹس انڈیکس کی جانب سے جاری کی گئی رپورٹ کے مطابق رواں برس کے آدھے حصے کے جائزہ کے مطابق ایشیا کے ملک سنگاپور کا پاسپورٹ دنیا کا طاقتور ترین پاسپورٹ ہے قرار دیا گیا ہے، جس کے حامل افراد 195 ممالک میں ویزا کے بغیر سفر کر سکتے ہیں، دنیا کا دوسرا طاقتور ترین پاسپورٹ بھی ایشیاء کے ہی ایک ملک جاپان کا ہے، جاپانی پاسپورٹ کے ساتھ آپ 193 ممالک میں ویزا فری سفر کر سکتے ہیں، جنوبی کوریا، فرانس، جرمنی، اٹلی، سپین اور فن لینڈ کے پاسپورٹس مشترکہ طور پر تیسرے نمبر پر موجود ہیں جن کے حامل افراد کو 192 ممالک میں ویزا فری رسائی حاصل ہو جاتی ہے۔ آسٹریا، ڈنمارک، آئر لینڈ، لکسمبرگ، ناروے، سویڈن اور نیدر لینڈز کے پاسپورٹس 191 ممالک میں ویزا فری داخلے کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہے، بیلجیم، پرتگال، نیوزی لینڈ، سوئٹزر لینڈ اور برطانیہ کے حصے میں 5 واں نمبر آیا اور ان ممالک کے پاسپورٹس سے 190 ممالک میں ویزا فری رسائی مل سکتی ہے، 189 ممالک میں ویزا فری داخلے کے ساتھ آسٹریلیا اور یونان کے پاسپورٹس مشترکہ طور پر 5 ویں نمبر پر رہے۔ کینیڈا، مالٹا اور پولینڈ کے پاسپورٹس 7 ویں نمبر پر رہے اور ان کے حامل افراد 188 ممالک میں ویزا فری سفر سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کمزور ترین پاسپورٹ رکھنے والا 5 واں ملک قرار پایا ہے، مجموعی طور پر پاکستانی پاسپورٹ کے حصے میں 103 نمبر آیا اور اس پر 33 ممالک میں ویزا فری داخلہ ممکن ہے، یمن کا پاسپورٹ پاکستان کے ساتھ مشترکہ طور پر 103 نمبر پر موجود ہے جبکہ ان سے نیچے عراق 104، شام 105 اور افغانستان 106 نمبر پر ہیں۔ پاکستان سے اوپر صومالیہ کا پاسپورٹ 102 نمبر پر رہا جبکہ نیپال 101، فلسطین اور بنگلا دیش کے پاسپورٹس مشترکہ طور پر 100 ویں نمبر پر رہے۔ بھارت 85 ویں، چین 60 ویں، ایران 96 ویں جبکہ سعودی عرب کا پاسپورٹ 58 ویں نمبر پر رہا۔ اس رپورٹ میں ایک بہت اہم خبر یہ بھی ہے کہ امریکہ جیسے طاقتور ترین ملک کے پاسپورٹ کی قدر و منزلت میں بھی کمی آئی ہے، اس کی وجہ شائد ٹرمپ کی پالیسیاں ہیں، اس درجہ بندی کے مطابق امریکی پاسپورٹ کی پوزیشن بیس سال کے بعد کم ہوئی ہے اور اب یہ دسویں نمبر پر ہے۔ گرین پاسپورٹ کی اس صورتحال کی ذمہ داری صرف حکومت، سفارت خانوں، بیرون ملک سفر کرنے والے پاکستانیوں میں سے کسی ایک پر نہیں ڈالی جا سکتی، مگر سب نے گرین پاسپورٹ کی بے قدری میں کچھ نہ کچھ کردار ضرور ادا کیا ہے، بیرون ملک حکومتی سطح پر کسی بھی ملک کی نمائندگی اس ملک کا متعین سفیر اور سفارتخانہ کرتے ہیں، مگر کسی بھی ملک کے شہری جو کسی ملک میں عارضی یا مستقل سکونت اختیار کرتے ہیں وہ بھی اپنے ملک کے وہاں غیر سرکاری سفیر ہوتے ہیں، انہی کے رویئے، گفتگو، لین دین، کردار اور اخلاق کی بنیاد پر ان کے ملک بارے رائے قائم کی جاتی ہے، مگر اس حوالے سے فریقین کا رویہ خاصا قابل اصلاح ہے، اس پر تنقید بھی ہوتی رہتی ہے، مگر کبھی اصلاح احوال کی کوشش نہیں کی گئی۔ ہمارے پاکستانی بھائی جو بیرون ملک عارضی یا مستقل منتقل ہوتے ہیں ان میں سب سے بڑا نقص وہاں کے قوانین پر عمل نہ کرنا، وہاں کے کلچر کو نہ اپنانا، اس ملک کی اچھی روایات سے اجنبی بن کر رہنا ہے، اگرچہ بعض ممالک کی ثقافت پاکستانیوں کے لئے اپنانا ایک مشکل بلکہ ناممکن امر ہے، مگر اچھی باتیں تو اپنائی جا سکتی ہیں، مثال کے طور پر وقت اور عہد کی پابندی، جھوٹ سے گریز، خیانت، چوری سے پرہیز، خوش اخلاقی، خوش گفتاری اپنا کر ملک کا نام روشن کیا جا سکتا ہے، سچ یہ ہے کہ بعض ممالک کے شہری ہمیں غیر مہذب، اجڈ تصور کرتے ہیں، منشیات کی سمگلنگ میں ملوث ہونا بھی ہماری بے توقیری کا باعث ہے، کبھی امریکہ، کینیڈا اور یورپی ممالک کی جیلیں کالے نیگرو لوگوں سے بھری رہتی تھیں، مگر آج ان جیلوں میں پاکستانیوں کی بڑی تعداد اپنے کیئے کی سزا بھگت رہی ہے، ان حالات کی روشنی میں پاکستان اور پاکستانی پاسپورٹ کی کیا اہمیت ہو گی، جب پاسپورٹ کا حامل ہی قابل اعتبار نہ ہو تو پاسپورٹ تو محض سفری اجازت نامہ ہوتا ہے۔ ایسے میں جب ہم سے بہتر ممالک کے باشندوں کو ای ویزا اور ویزا آن ارائیول کی سہولتیں حاصل ہیں، پاکستانی باشندوں پر دنیا تنگ ہوتی جا رہی ہے جس کی حالیہ مثال یو اے ای ہے جس نے پاکستانیوں کے لئے ویزوں پر کافی حد تک پابندی لگائے رکھی، جبکہ سعودی عرب نے پاکستانیوں کے ویزوں پر سختی کر دی ہے، گرین پاسپورٹ کی مسلسل گراوٹ کی ایک وجہ بیرون ملک جانے والے وہ پاکستانی ہیں جو ملک کی موجودہ غیر یقینی سیاسی اور معاشی صورتحال کے باعث غیر قانونی طور پر یورپی ممالک کا رُخ کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ خلیجی ممالک میں بھی پاکستانیوں کی بڑی تعداد غیر قانونی طور پر مقیم ہے جن میں سے بیشتر افراد نے گداگری کا پیشہ اختیار کر رکھا ہے۔ گرین پاسپورٹ کی اس بے توقیری کے بعد اندرون ملک پاکستانی حکام کو سر پکڑ لینا چاہئے تھا، مگر کسی کے کانوں پر جوں نہیں رینگی، بلکہ ہمارے وزیر داخلہ محسن نقوی بیرون ملک عرصہ دراز سے مقیم اوورسیز پاکستانیز جو مشقت کر کے زرمبادلہ پاکستان بھجواتے ہیں اور ملکی معیشت کو آکسیجن دیتے ہیں اکثر ان کے پاسپورٹ منسوخ کرنے کے اعلانات کرتے رہتے ہیں اگرچہ یہ اعلان عمران خان دشمنی میں کیا گیا اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اس کی نفی بھی کی، مگر ان کے اعلان سے نہ صرف اوورسیز پاکستانیوں میں بے دلی پھیلی اور وطن سے نسبت میں کمی آئی بلکہ بیرونی دنیا میں بھی پاکستانیوں کی بے قدری ہوئی، وزیر داخلہ خود صحافی ہیں اور صورت حال کا ادراک رکھتے ہیں ان کو معلوم ہونا چاہئے نواز شریف یا پاکستانی حکمرانوں کی وہاں آمد پر احتجاج سے زیادہ، ملک، اوورسیز پاکستانیوں اور گرین پاسپورٹ کی ہتک، رسوائی، بے قدری اس وقت ہوتی ہے جب لاؤ لشکر کے ساتھ ہمارے حکمران قرض یا امداد کی بھیک مانگنے ان ممالک میں جاتے ہیں، اس لئے کہ بھکاریوں کی کوئی عزت نہیں ہوتی، نہ اس ملک کے شہریوں کی نہ اس ملک کے پاسپورٹ کی کوئی قدر ہوتی ہے، جس کے حکمران گلے میں کشکول ڈالے ملک ملک پھرتے ہوں۔ کینیڈا میں چند ماہ گزارنے کے بعد واپسی کی تیاریاں ہیں، انشاللہ رواں ہفتے لاہور پہنچ جاؤں گا، واپسی کے لئے دوسری تیاریوں کے ساتھ ساتھ میں نے اپنا گرین پاسپورٹ اور دیگر سفری دستاویزات یک کیں تو مجھے چند روز پہلے ہی دنیا کے تمام ملکوں کے پاسپورٹس بارے ایک رپورٹ یاد آ گئی، جس نے مجھے بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیا، بدقسمتی کہہ لیں یا ہماری مختلف حکومتوں کی عاقبت نااندیشی، پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے، جس کے حکمرانوں تک کو اکثر ملکوں میں روک لیا جاتا ہے اور بداخلاقی کرتے ہوئے ان کی جامہ تلاشی لی جاتی ہے، اسی طرح ہمارے شہریوں کی دنیا بھر میں سب سے زیادہ بے توقیری کی جاتی ہے اور انہیں بھاری سفری اخراجات برداشت کرنے کے باوجود شدید ذہنی اذیت، ذلت اور توہین آمیز رویئے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سفری سہولیات کے حوالے سے عالمی شہرت یافتہ ہینلی اینڈ پارٹنرز کے پاسپورٹس انڈیکس کی جانب سے جاری کی گئی رپورٹ کے مطابق رواں برس کے آدھے حصے کے جائزہ کے مطابق ایشیا کے ملک سنگاپور کا پاسپورٹ دنیا کا طاقتور ترین پاسپورٹ ہے قرار دیا گیا ہے، جس کے حامل افراد 195 ممالک میں ویزا کے بغیر سفر کر سکتے ہیں، دنیا کا دوسرا طاقتور ترین پاسپورٹ بھی ایشیاء کے ہی ایک ملک جاپان کا ہے، جاپانی پاسپورٹ کے ساتھ آپ 193 ممالک میں ویزا فری سفر کر سکتے ہیں، جنوبی کوریا، فرانس، جرمنی، اٹلی، سپین اور فن لینڈ کے پاسپورٹس مشترکہ طور پر تیسرے نمبر پر موجود ہیں جن کے حامل افراد کو 192 ممالک میں ویزا فری رسائی حاصل ہو جاتی ہے۔

01

کی نشاندہی کی۔ پائپ لائن بچھانے والے عملے کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز نے قریبی جنگل میں فتن الخوارج کے ٹھکانے پر کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے شدید تبادلے میں 8 خوارج کو ہلاک کردیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق خوارج کی یہ تشکیل پائپ پلائن بچھانے والی ٹیم پر حملے کا ارادہ رکھتی تھی۔

02

، جنرل سیکرٹری مفتی سید محمد آغا اور کابینہ اراکین نے اخباری بیان میں کہا کہ برشور کی سرزمین پر ہونے والی یہ عظیم الشان کانفرنس تاریخ ساز حیثیت اختیار کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام ہمیشہ وطنِ عزیز پاکستان کے استحکام، اسلامی نظام کے نفاذ اور ملی وحدت کے فروغ کے لیے کوشاں رہی ہے اور یہ کانفرنس اسی جدوجہد کا تسلسل ہے۔ ضلعی قائدین کے مطابق کانفرنس میں مرکزی وصوبائی قائدین خطاب کریں گے، جبکہ جمعیت کے اکابرین، علما کرام، اور سیاسی وسماجی رہنما بھی اس میں شریک ہوں گے۔ انہوں نے کارکنان اور عوام سے پرزور اپیل کی کہ وہ بھرپور شرکت کریں اور نظم وضبط کے ساتھ جمعیت کے پیغامِ استحکام و اتحاد کو عام کریں۔ مولانا کمال الدین نے کہا کہ جمعیت علما اسلام کی تاریخ قربانیوں سے عبارت ہے، اور 23 اکتوبر کا دن برشور کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کرے گا۔ آخر میں قائدین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ کانفرنس کو کامیابی و برکت سے ہمکنار فرمائے اور وطنِ عزیز کو امن، استحکام اور خوشحالی عطا کرے۔

03

صاحبہ کئی سالوں سے غیر حاضر ہیں، جس کے باعث درجنوں بچے اور بچیاں تعلیم کے بنیادی حق سے محروم ہوگئے ہیں۔ علاقہ مکینوں اور والدین کا کہنا ہے کہ متعدد بار محکمہ تعلیم بارکھان کو صورتحال سے آگاہ کیا گیا، تاہم کسی قسم کا عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ اسکول عملاً بند ہونے کے باعث بچے دوسرے دیہات میں تعلیم حاصل کرنے سے بھی قاصر ہیں کیونکہ آمدورفت اور فاصلے کے شدید مسائل درپیش ہیں۔ علاقہ مکینوں نے محکمہ تعلیم بلوچستان، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر بارکھان اور ڈپٹی کمشنر بارکھان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ غیر حاضر ٹیچر کے خلاف کارروائی کر کے اسکول میں تدریسی عمل بحال کیا جائے۔

04

نے کہا کہ امسال چاول کی کاشت مہنگے بیج، کھاد، ڈیزل، مزدوری اور زرعی ادویات کی بلند قیمتوں کے باعث کسانوں کے لیے پہلے ہی بھاری مالی بوجھ تھی، لیکن جب فصل تیار ہوئی تو منڈی میں ریٹ اتنے کم رکھے گئے کہ کسان اپنی لاگت بھی پوری نہیں کر پا رہے۔ میر سرور رند نے کہا کہ بلوچستان کے کسان شدید گرمی، بجلی کی لوڈشیڈنگ اور پانی کی قلت کے باوجود دن رات محنت کر کے فصل تیار کر رہے ہیں، لیکن حکومت اور متعلقہ اداروں کی بے حسی کے باعث انہیں کروڑوں روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر یہ صورتحال برقرار رہی تو نہ صرف کسان متاثر ہوں گے بلکہ پورے صوبے کی معیشت کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے، کیونکہ کسان مایوس ہوکر آئندہ سال کاشتکاری سے منہ موڑ سکتے ہیں جس سے غذائی بحران پیدا ہوسکتا ہے۔ میر سرور رند نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ چاول کی سرکاری خریداری کے نرخ فوری طور پر بڑھائے جائیں، زرعی قرضوں میں آسانیاں فراہم کی جائیں۔ اور سبسڈی دی جائے تاکہ کسان طبقے کو ریلیف مل سکے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، وزیر زراعت اور کمشنر نصیرآباد ڈویژن سے اپیل کی کہ صوبے کے محنت کش کسانوں کے نقصان کا ازالہ کیا جائے اور انہیں انصاف فراہم کیا جائے۔

05

اجلاس میں تحصیلدار اوستہ محمد علی گوہر مگسی، تحصیلدار گنداخہ محمد ابراہیم پلال، انجمن تاجران (آغا رحیم گروپ) کے صوبائی سینئر نائب صدر میر محمد رحیم بنگلزئی سمیت تاجر برادری کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران شہر میں چینی، دودھ، آٹا، سبزیاں، پھل اور دیگر روزمرہ استعمال کی اشیا کی قیمتوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ تاجر نمائندگان نے اجلاس میں اپنے مسائل پیش کیے، بالخصوص چینی اور آٹے کی صوبائی سطح پر فراہمی اور قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی اسسٹنٹ کمشنر محمد رمضان اشتیاق نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا [illegible]

06

[illegible]

07

[illegible]

گردی ہے' بلوچستان کا کوئی بھی شخص دہشت گردی کی حمایت نہیں کرتا' ہم سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں جلد امن کے دن واپس آئیں گے۔ صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے ایوان میں پرجوش خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو دہشت گردوں نے مقتل گاہ بنا دیا ہے، اب کوئی بھی محفوظ نہیں' میرے اپنے بھائی کو بھی شہید کیا گیا وقت آ گیا ہے کہ ہم سب متحد ہوکر ان کے خلاف کھڑے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوئی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ دہشت گردی ہے' جو بلوچستان میں قتل کرتا ہے وہ بلوچ نہیں، ہم سب کا دشمن ہے' ہمیں اپنی سیاست کے ساتھ ساتھ دہشت گردی کے خلاف بھی لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا۔ ظہور بلیدی نے مزید کہا کہ دہشت گردوں کو بلوچ کا نمائندہ نہیں بننے دیں گے' بلوچ نوجوانوں کو ریاست سے متنفر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس سے ملک وصوبہ دونوں تباہ ہو رہے ہیں۔ اب تمام سیاسی جماعتوں کو بیٹھنا ہوگا، ورنہ انجام سب کو بھگتنا پڑے گا۔ صوبائی وزیر نور محمد دومڑ نے کہا کہ افغان بارڈر پر ہماری فورسز پر حملے اور ان کی لاشوں کی مذمت کرتا ہوں' نیشنل پارٹی جمہوری جماعت ہے اور ان لوگوں کو ٹارگٹ کیا جا رہا ہے جو محبِ وطن ہیں۔ عاصم کرد گیلو نے کہا کہ رحمت صالح بلوچ کے بھائی کے قتل کی مذمت کرتا ہوں۔ نیشنل پارٹی ہمیشہ جمہوریت کے لیے کوشاں ہے' بلوچستان کے تمام اضلاع میں دہشت گردی ہو رہی ہے اور اس کا روک تھام اور جڑ سے پھینکنا وقت کی اہم ضرورت ہے' اپوزیشن رہنما خیر جان بلوچ نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنی جدوجہد آئینی، سیاسی اور جمہوری دائرے میں جاری رکھیں گے۔ ہمیں دہشت گردی اور شر پسندی سے نفرت ہے۔ اگر کوئی سمجھتا ہے کہ ہم اپنے اصولی موقف سے پیچھے ہٹ جائیں گے تو یہ اس کی بھول ہے۔ ہم وفاق پر یقین رکھتے ہیں اور کسی کے نہیں، اپنی سوچ اور ضمیر کے ایجنٹ ہیں۔ رکن اسمبلی مولانا نوراللہ نے کہا کہ اگر ادارے مسکینوں کی داد رسی نہیں کر سکتے تو ان کا اخلاقی رہن درست نہیں' اسمبلی میں حقیقی ممبرز نہیں آئے ہیں، اور ہمارا الیکشن کمیشن آزاد نہیں ہے' ہم دہشت گردی کے خلاف ہیں۔ رکن اسمبلی زابد علی ریکی نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں کو شہید کیا گیا، یہ دہشت گردی ہے اور قابل مذمت ہے۔ پیسوں اور مفاد کی خاطر اپنے مسلمان بھائیوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ بلوچستان کی حالت سب کے سامنے ہے اور صوبے کے کوئی روڈ محفوظ نہیں ہیں۔ جماعت اسلامی کے رہنماء و رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ ہماری زندگی اب صرف فاتحہ خوانی اور مذمت تک محدود ہو کر رہ گئی ہے' بلوچستان میں ہر طرح کی دہشت گردی موجود ہے' گوادر میں مسلح لوگ فی گاڑی پندرہ ہزار روپے بھتہ وصول کر رہے ہیں، لیکن انتظامیہ کہتی ہے یہ ہمارے لوگ ہیں، دہشت گرد نہیں انہوں نے کہا کہ امن و امان پر اربوں روپے خرچ ہونے کے باوجود صوبے میں دہشت گردی ختم نہیں ہو رہی' نہ کوئی افسر معطل ہوا، نہ کوئی ذمہ دار سامنے آیا' شاہراہوں پر چیک پوسٹیں ہونے کے باوجود امن قائم نہیں ہوسکا۔ سوال یہ ہے کہ 80 ارب روپے امن کے نام پر کہاں جا رہے ہیں؟ اختتام پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ امن وامان کی صورتحال پر جلد ان کیمرہ بریفنگ دی جائے گی تاکہ اراکین کو مکمل آگاہی حاصل ہو۔ بعد ازاں اسمبلی کی تمام کارروائی 24 اکتوبر تک ملتوی کردی گئی۔

08

کو فوری گرفتار کر کے سخت ترین قانونی کارروائی انجام دی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ بے گناہ انسانوں کی جانوں سے کھیلنے والے عناصر انسانیت کے دشمن ہیں اور ایسے عناصر کو کسی رعایت کے بغیر قرار واقعی سزا دی جانی چاہیے۔ جمعیت علما اسلام ضلع کوہٹہ نے عوامی سطح پر بھی اس ظلم کی مذمت کی اور حکام سے اپیل کی کہ وہ متاثرین کے حق انصاف کے حصول تک مکمل اقدامات کریں۔

09

گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع قلات کے عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے ضلعی انتظامیہ قلات اور محکمہ پبلک ہیلتھ مل کر کام کر رہے ہیں چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ ٹینڈرز کے عمل کی شفافیت کیلئے کوشاں ہے ٹھیکیداروں ایمانداری سے اپنا کام کریں ٹیوب ویلوں میں اعلیٰ معیار کا سامان استعمال کریں تاکہ لوگوں کو پانی کی فراہمی میں کوئی مشکل پیش نہ ہوانہوں نے کہا کہ سرکاری فنڈز کے درست استعمال کو یقینی بنانے اور شفافیت سے ٹینڈرنگ کا [illegible]

10

[illegible]

قیام کے ساتھ ساتھ سرحدی آبادی کے لیے اقتصادی منصوبے لازمی ہیں تاکہ امن کے فوائد عوام تک پہنچیں اور انتہا پسندی کے لیے کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ امن، استحکام اور اقتصادی خوشحالی کی راہ پر چلنا ہی پاکستان اور افغانستان دونوں کے عوام کے لیے بہتر مستقبل کی ضمانت ہے۔ حکومتوں کو چاہیے کہ مشترکہ کمیشن، سرحدی تجارتی مراکز، اور باہمی سیکیورٹی میکانزم قائم کریں تاکہ دہشت گردی اور بدامنی کا خاتمہ ہو، اور خطے میں ترقی وامن کے نئے دور کا آغاز ہوسکے۔

11

صوبے کے امن اور سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہیں، جنہیں کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا سردار نجیب نورزئی نے جاں بحق ہونے والے ولید صالح کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت اس مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے مرحوم کے بلند درجات اور اہلِ خانہ کے صبرِ جمیل کے لیے دعا بھی کی۔

12

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ طرزِ عمل ظلم وناانصافی کی بدترین مثال ہے، جس سے عوام کے دلوں میں شدید غم وغصہ پایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی حلقوں اور انسانی حقوق کے علمبرداروں نے حکومت کی جانب سے تمام سیاسی جماعتوں کے پرامن احتجاجی مظاہروں کو ریکارڈ کرنے اور بعض جماعتوں پر پابندیاں عائد کرنے کی پالیسی کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ سیاسی حقوق کا یہ طریقہ کار نہ صرف آئینی اصولوں کے خلاف ہے بلکہ جمہوری اقدار کو بھی مجروح کرتا ہے۔ جمہوری نظام میں سیاسی جماعتوں کو اظہارِ رائے اور پرامن اجتماع کا آزادی حاصل ہونی چاہیے۔ کسی بھی جماعت کو جبر کے ذریعے دبانا، اجتماعات کو ریکارڈ کرنا یا پابندیاں لگانا بنیادی انسانی اور آئینی حقوق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ اس اقدام سے عوامی مشاورت، سیاسی شراکت داری اور معاشرتی کشادہ دلی متاثر ہوتی ہے۔ تحریک لبیک پاکستان کے ہزاروں قائدین اور کارکنان کے لاپتہ ہونے سے متعلق بھی اٹھایا جا رہا ہے۔ اہلِ سماج اور سیاسی حلقے نے مطالبہ ہے کہ لاپتہ افراد کو فوراً منظرِ عام پر لایا جائے اور ان کے گمشدگی کے حوالے سے شفاف تفتیش کی جائے۔ لاپتہ افراد کے اہلِ خانہ انصاف اور حقِ معلومات کے منتظر ہیں، اور حکومت سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ وہ اس معاملے کو اولین ترجیح دے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ شہداء کی لاشیں فی الفور ان کے اہلِ خانہ کے حوالے کی جائیں، تدفین میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ڈالی جائے، اور ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اگر حکومت نے اس سنگین انسانی مسئلے پر فوری توجہ نہ دی تو پورے ملک میں شدید احتجاجی ردِعمل پیدا ہوسکتا ہے۔ تحریک لبیک پاکستان نے کہا کہ شہداء کے خون سے وفا نبھانا ہماری دینی، اخلاقی اور انسانی ذمہ داری ہے۔ ہم اپنے شہداء کے مشن کو جاری رکھیں گے اور کسی بھی قیمت پر ان کی قربانیوں کو فراموش نہیں ہونے دیں گے۔

13

بلکہ نوشکی جیسے تعلیمی طور پر پسماندہ ضلع میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے بند کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا بی ایس پروگرام موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق طلبہ کو "تحقیقی صلاحیت، تنقیدی سوچ، اور عملی مہارت" فراہم کرتا ہے، جو ایک مضبوط تعلیمی بنیاد کی ضمانت ہے۔ گرز کالج نوشکی میں اس پروگرام کی موجودگی درجنوں ہونہار طلبہ کے لیے امید کی کرن تھی، اور اس کی بندش ناانصافی اور ناقابلِ قبول ہے۔ جمعیت طلباء اسلام نوشکی نے محکمہ تعلیم بلوچستان، ہائیر ایجوکیشن کمیشن اور دیگر ذمہ دار اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ اس فیصلے پر فوری نظرِ ثانی کی جائے۔ اور بی ایس پروگرام کو دوبارہ بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو جمعیت طلباء اسلام طلبہ اور والدین کے ساتھ مل کر احتجاجی لائحہ عمل اختیار کرے گی، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

14

ہوئے کہا کہ وہ اس دکھ کی گھڑی میں لواحقین اور نیشنل پارٹی کے ساتھ ہیں۔ بیان میں مرحوم ولید صالح بلوچ کے درجات کی بلندی اور اہلِ خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔

15

کی۔ اجلاس کے دوران شہر میں چینی، دودھ، آٹا، سبزیاں، پھل اور دیگر روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ تاجر نمائندگان نے اجلاس میں اپنے مسائل پیش کیے، بالخصوص چینی اور آٹے کی صوبائی سطح پر فراہمی اور قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی اسسٹنٹ کمشنر محمد رمضان اشتیاق نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور کسی کو ناجائز منافع خوری یا ذخیرہ اندوزی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ مقررہ نرخوں پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا تاکہ شہریوں کو معیاری اور سستی اشیائے خوردونوش بآسانی دستیاب رہیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے انتظامیہ اور تاجر برادری کے درمیان بہتر رابطے کے ذریعے قیمتوں میں استحکام لانے پر زور دیا اور کہا کہ ضلعی حکومت عوامی مفاد میں تمام ممکنہ اقدامات جاری رکھے گی۔

16

نہ کیا جائے اور منصوبے کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات میسر آ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی ہدایت پر صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، اور صحبت پور کشمور روڈ فیز ٹو منصوبہ اس سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر فدا حسین کھوسہ نے بھی کام کے معیار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمام تکنیکی پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر منصوبے کو بروقت مکمل کیا جا رہا ہے۔ دورے کے دوران منصوبے سے وابستہ انجینئرز، ٹھیکیدار اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

17

صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان، سید وسیم احمد جعفری، ڈائریکٹر الیکشنز عبداللہ، ڈائریکٹر ایڈمن نعیم احمد، اور ڈپٹی ڈائریکٹر الیکشنز محترمہ عالیہ نذر، مختلف سول سوسائٹی تنظیموں، خواتین کی کمیونٹی آرگنائزیشنز اور مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والی خواتین نمائندگان نے شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دیہی خواتین جمہوری عمل کو مضبوط بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ خواتین کے ووٹر کے طور پر اندراج کو یقینی بنانا اُن کے آئینی حق کے تحفظ اور معاشرتی ترقی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین میں ووٹ کے حق سے متعلق آگاہی پیدا کرنا، اور ووٹر لسٹوں میں اُن کی شمولیت کو ممکن بنانا جمہوری استحکام کے لیے ناگزیر

ہے۔ اختتامی کلمات میں سید وسیم احمد جعفری، جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر، بلوچستان نے تمام شرکاء کی شرکت کو سراہا اور کہا کہ الیکشن کمیشن خواتین سمیت تمام طبقات کی شمولیت کے لیے پُرعزم ہے تاکہ ووٹر اندراج کا عمل شفاف، جامع اور قابلِ رسائی بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کی مساوی نمائندگی ہی حقیقی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہے۔

18

کہا کہ یہ معاہدہ وقتی ریلیف تو فراہم کرتا ہے لیکن پاکستان کی معاشی عدم استحکام کی بنیادی وجوہات کو حل نہیں کرتا۔ صوبائی کنوینر بلوچستان عوام پاکستان پارٹی سید امان شاہ نے کہا "ادھار لیے گئے پیسے قوموں کو مستحکم نہیں کرتے، صرف اعداد و شمار کو سنبھالتے ہیں۔ اصل بحران بے تحاشہ غیر ترقیاتی اخراجات، ناقص حکومتی کارکردگی اور مالی بدعنوانی میں ہے۔ جب تک یہ مسائل حل نہیں ہوتے، ہر نیا قرض ملک کی طویل مدتی مشکلات میں اضافہ کرتا رہے گا۔" انہوں نے کہا کہ پاکستان کے مسائل کا حل بہتر ٹیکس مینجمنٹ، غیر ضروری سرکاری اخراجات میں کمی اور علاقائی سطح پر تجارت کے فروغ میں مضمر ہے۔ سید امان شاہ نے بتایا کہ پاکستان کی علاقائی تجارت اس کے کل تجارتی حجم کا صرف چھ فیصد ہے؛ حالانکہ پاکستان جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے سنگم پر واقع ہے اور قدرتی طور پر ایک تجارتی مرکز بن سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہمیں چین، ترکی، ایران اور وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ تجارتی تعلقات کو فروغ دینا چاہیے تاکہ قرضوں کے بجائے تجارت کے ذریعے استحکام حاصل ہو۔

19

، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر عثمان بٹ اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈی ایچ سی کی پچھلی میٹنگ کے فیصلوں کا فالو اپ، فیلڈ وزٹ رپورٹس، تادیبی کارروائی، DHQ ہسپتال، RHCs، BHUs، CDs اور MCH سینٹرز کا جائزہ، عمودی پروگراموں کی کارکردگی، سہولیات اور خدمات کو فعال بنانے میں پیشرفت، اور دیگر متعلقہ نکات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ تمام افسران صحت کے شعبے میں معیار، شفافیت اور مؤثر خدمات کو یقینی بنائیں، مراکز میں سہولیات کی دستیابی، ادویات اور عملے کی کارکردگی کو فوری بہتر بنایا جائے، کسی بھی غیر قانونی یا ناقص کارکردگی کے خلاف سخت اقدامات کیے جائیں اور آئندہ اقدامات کے لیے باقاعدہ فالو اپ یقینی بنایا جائے۔

20

آف کامرس کے ساتھ اجلاس منعقد کیا، جس میں مثبت مذاکراتی عمل کے نتیجے میں پیش رفت سامنے آئی۔ واضح رہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی جھڑپوں کے باعث گزشتہ اتوار سے پاک افغان تجارتی گزرگاہ باب دوستی ہر قسم کی تجارتی سرگرمیوں کے لیے بند ہے جبکہ ایف آئی اے کی ویزا/پاسپورٹ سیکشن بھی پیدل آمدورفت کے لیے معطل ہے۔ بندش کے نتیجے میں سیکڑوں مال بردار ٹرک اور کنٹینرز دونوں طرف پھنس گئے ہیں، جبکہ افغانستان میں تجارتی سامان اتار کر واپس آنے والے خالی پاکستانی کارگوں بھی افغان سائیڈ پر رک گئے ہیں۔ چمن چیمبرز آف کامرس کے وفد کا مقصد تجارتی سرگرمیوں کی بحالی، سرحدی مسائل کا حل اور دونوں ممالک کے تاجروں کے لیے آسانیاں فراہم کرنا تھا۔ وفد نے اس سلسلے میں تجارتی رابطوں کو مضبوط کرنے اور سرحدی کشیدگیوں کو کم کرنے کی تجاویز پیش کیں، تاکہ باب دوستی گزرگاہ جلد دوبارہ فعال ہوسکے اور پھنسے ہوئے مال وکارگوں کی بحالی ممکن ہو۔

21

صورتحال کہیں بہتر ہے بلوچستان لیویز فورس کی موجودہ وقت میں ناکامی کی وجہ میرٹ کے برخلاف بھرتی کا عمل ہے سفارش کلچر پر بھرتی ہونے والے افراد کسی محاذ پر لڑ نہیں سکتے سابقہ دور میں بھی لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرکے امن وامان کی بحالی کو خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ مل سکی صوبے میں امن وامان کی بحالی اور ہر محاذ پر دشمنوں کا مقابلہ کرنے کی جرات لیویز فورس میں موجود ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کو چاہیے کہ وہ لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اقدامات کرے نہ کہ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرے اس اقدام کو کسی صورت قبول نہیں کریں گے انہوں نے کہا فارم 47 کی حکومت بلوچستان اپنی ناکامی چھپانے کے لیے سارا ملبہ لیویز فورس پر ڈال رہی ہے صوبے میں امن وامان کی بحالی کے لیے لیویز فورس کے جوانوں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں انہوں نے کہا کہ لیویز فورس کو پولیس میں ضم نہ کرنے کے لیے ہر سیاسی محاذ پر جدوجہد جاری رہے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا سردار یار محمد رند نے کہا کہ 1887ء میں لیویز فورس کا قیام عمل میں لایا گیا تھا لیکن حکومت کی حالیہ پالیسیوں نے بلوچستان کے امن واستحکام کو نقصان پہنچایا ہے ان کا کہنا تھا کہ لیویز کو پولیس میں ضم کرنا کسی بھی طور پر مناسب فیصلہ نہیں اور وہ اس اقدام کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں سردار یار محمد رند نے کہا کہ پولیس کے زیرِ انتظام علاقوں میں جرائم کی شرح زیادہ جبکہ لیویز ایریاز میں امن بہتر ہے انہوں نے کہا کہ امن وامان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے مگر امن کے نام پر لیویز فورس کو ختم کرنا ناقابلِ قبول ہے انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت اپنی ناکامیوں کا ملبہ لیویز فورس پر ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے جو ایک افسوسناک طرزِ عمل ہے سردار یار محمد رند کا کہنا تھا کہ اگر حکومت بلوچستان کو دوسرے صوبوں کے طرز پر چلانا چاہتی ہے تو صرف نظام نہیں بلکہ سہولیات بھی وہی دینی ہوں گی ان کا کہنا تھا کہ غلط پالیسیوں اور ناقص فیصلوں کے باعث آج بلوچستان سنگین مسائل سے دوچار ہے اور حکومت کو عوامی مفاد میں فوری طور پر اپنی پالیسیوں پر نظرِ ثانی کرنی چاہیے۔

22

زادہ فیصل خان جمالی کے خلاف جعلی آئی ڈی سے چلنے والی خبر حقائق کے برعکس ہے اور اس کی وہ شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ پیپلز پارٹی کے رہنماں کے خلاف روزِ اول سے پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے، جس کا پارٹی ہمیشہ بھرپور جواب دیتی رہی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ صوبائی وزیر صرف ایک سال کچھ ماہ کے عرصے میں عوامی منصوبوں پر فنڈز خرچ کر چکے ہیں اور جعلی آئی ڈی کے الزامات بلاجواز ہیں۔ پارٹی نے اعلان کیا کہ اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی جلد شروع کی جائے گی۔ شرکا نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ ملک کی ترقی وخوشحالی کے لیے اپنا اہم کردار ادا کیا ہے اور اسی وژن کے تحت صوبائی وزیر نے اپنے حلقہ انتخاب میں ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اوچھے ہتھکنڈوں سے کبھی مرعوب نہیں ہوگی اور مخالفین کی ہر سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کرے گی۔ پریس کانفرنس کے دوران صوبائی حکومت اور صوبائی وزیر کی کارکردگی کو بھی خوش آئند قرار دیا گیا اور عوامی خدمت کے اقدامات کو سراہا گیا۔

23

کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیویز فورس علاقائی فورس ہے، جو علاقے کے ہر فرد اور ہر قبیلے سے بخوبی واقف ہے، اسی لیے عوام اس فورس پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ مقامی عوام کی مرضی کے خلاف ہے اور اس سے علاقے میں بے چینی پھیل سکتی ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ اس فیصلے کو فوری طور پر واپس لیا جائے، بصورت دیگر پانچ دن بعد کوئٹہ کراچی شاہراہ بند کر کے بھرپور احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی۔ احتجاجی مظاہرے میں محمد عارف مینگل، حاجی ظہور احمد، حاجی فاروق مینگل، ہدایت اللہ مینگل، حاجی حبیب اللہ، واحد بخش لہڑی، فیصل محمد سمیت بڑی تعداد میں شہریوں نے شرکت کی۔

24

فعال کردار ادا کرنے والے اداروں اور تنظیموں کے ساتھ مل کر عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ سول ہسپتال میں سولر سسٹم کی تنصیب انتظامیہ کی محنت اور سنجیدہ کوششوں کا نتیجہ ہے جس سے بجلی کی فراہمی کے مسائل کا خاتمہ ہوگا اور مریضوں کو سہولیات کی فراہمی میں بہتری آئے گی۔ پارلیمانی سیکرٹری انجینئر عبدالمجید بادینی نے اس موقع پر کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، ہم عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔ ڈیرہ اللہ یار سول ہسپتال میں سولرائزیشن سسٹم کی تنصیب ایک خوش آئند قدم ہے جس سے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ فلاحی اداروں کے ساتھ اشتراک کے ذریعے عوامی مفاد کے مزید منصوبے شروع کرے تاکہ شہریوں کو سہولیات ان کی دہلیز پر میسر ہوں۔ پارلیمانی سیکرٹری انجینئر عبدالمجید بادینی نے اسپتال کے مختلف وارڈز کا دورہ کیا، مریضوں کی عیادت کی اور فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ مریضوں کے علاج معالجے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو حکم دیا کہ غیر حاضر عملے کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کو اسپتالوں سے مایوسی کے بجائے اطمینان حاصل ہو۔ انجینئر عبدالمجید بادینی نے کہا کہ حکومت کے جاری اقدامات کا مقصد عوام کو ریلیف دینا ہے اور ان کے حقیقی مسائل کا حل نکالنا ہماری ذمہ داری ہے، اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

25

بخوبی آگاہ ہیں۔ بابو کیچی خان عمرانی نے کہا کہ فیصل خان جمالی کو منتخب ہوئے زیادہ عرصہ نہیں گزرا، لیکن اس مختصر مدت میں انہوں نے علاقے میں مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوامی فلاح و بہبود کے بے شمار منصوبے مکمل کیے ہیں، جن میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، تعلیم وصحت کے شعبوں میں بہتری اور عوامی سہولیات کی فراہمی جیسے اقدامات شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ فیصل خان جمالی ایک عوام دوست، دیانتدار اور مخلص قیادت کے علمبردار ہیں، جو دن رات علاقائی مسائل کے حل اور عوامی خدمت میں مصروف رہتے ہیں۔ ان کی کاوشوں سے علاقے میں ترقی وخوشحالی کے ایک نئے دور کا آغاز ہو چکا ہے۔ بابو کیچی خان عمرانی نے کہا کہ ہم اپنے محبوب ومحترم لیڈر، صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی پر فخر کرتے ہیں۔

26

کر کے قانون کے کٹہرے میں لائے اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کرے۔ مرکزی سیکرٹریٹ نے مرحوم کے اہلِ خانہ سے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا کرے۔

27

'پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر داود شاہ کاکڑ' جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے صوبائی امیر مولانا عبدالقادر لونی اور جماعت اسلامی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ کاکڑ نے مذمتی بیان جاری کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ پنجگور میں فائرنگ کے افسوسناک واقعے میں رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں صوبائی مشیر نے کہا کہ یہ ایک قابلِ مذمت واقعہ ہے جس سے نہ صرف متاثرہ خاندان بلکہ پورا صوبہ دکھ اور غم میں مبتلا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات صوبے کے امن اور سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہیں، حکومت مذمتی سے نکل کر عوام کی تحفظ کیلئے کردار ادا کریں انہوں کہا کہ ہم جاں بحق ہونے والے ولید صالح کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے عوام اور صوبائی حکومت اس مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ پاک مرحوم کے درجات بلند فرمائیں اور پسماندگان کو یہ عظیم صدمہ صبر وہمت سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

28

بٹ، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن بختیار کاکڑ، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن شاہینہ اختر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسرز ایجوکیشن تھل ظاہر شاہ ترین، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لونی جلیل لونی، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر خالدہ سید، پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) عبداللہ جان ترین، اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں پچھلی میٹنگ کے فیصلوں کے فالو اپ، فیز III بھرتیوں کی پیش رفت، فیلڈ وزٹ رپورٹس، نئے اساتذہ کی تنخواہوں کی منظوری، زیر قبضہ اور غیر فعال اسکولوں کی تفصیلات RTSM رپورٹ، انٹر/ADP میں نئے طلباء کے اندراج اور دیگر تعلیمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران غیر حاضر اساتذہ کے خلاف سخت اقدامات کے لیے ہدایات جاری کی گئیں، جن میں تحریری و زبانی وارننگ، مسلسل غیر حاضری کی صورت میں تادیبی کارروائی، تنخواہوں میں کٹوتی یا معطلی، متعلقہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ ٹیچر کی ذمہ داری طے کرنا، اور تعلیمی حکام کو باقاعدگی سے رپورٹ ارسال کرنا شامل ہے۔ نان فنکشنل اسکولز کو فعال بنانے اور تعلیمی معیار کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر محمد نعیم خان نے تمام ممبران کو ہدایت کی کہ وہ ان اقدامات پر فوری اور موثر عمل درآمد یقینی بنائیں۔

29

کی بنیاد ہے، اور حکومت بلوچستان تمام اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کے فلاحی اقدامات کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مذاہب کے ماننے والے برابر کے شہری ہیں اور انہیں آئینِ پاکستان کے تحت یکساں حقوق حاصل ہیں۔ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے مزید کہا کہ دیوالی کے موقع

پر اتحاد، یگانگت اور بھائی چارے کا پیغام عام کیا جانا چاہیے تاکہ صوبے میں امن ومحبت کا ماحول مزید مستحکم ہو۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں تمام برادریاں مل کر امن وترقی کے سفر میں شریک ہیں اور یہی باہمی اتفاق صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔

30

جمالی کے خلاف جعلی آئی ڈی سے چلائی گئی خبر کو من گھڑت، بے بنیاد اور حقائق کے منافی قرار دیا۔ رہنماؤں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے خلاف ابتدا ہی سے جھوٹے پروپیگنڈے کیے جاتے رہے ہیں تاہم پارٹی نے ہمیشہ صبر وتحمل کے ساتھ ان کا موثر جواب دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جعلی آئی ڈی کے ذریعے سردار زادہ فیصل خان جمالی پر لگائے گئے الزامات بے سروپا ہیں، کیونکہ جن معاملات کا ذکر کیا گیا وہ سابقہ حکومت کے دور سے تعلق رکھتے ہیں، جبکہ سردارزادہ فیصل خان جمالی کو منتخب ہوئے محض ایک سال اور چند ماہ کا عرصہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر نے اپنے حلقے میں حاصل ہونے والے تمام فنڈز شفاف طریقے سے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر خرچ کیے ہیں، جو ان کی کارکردگی اور عوامی خدمت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ رہنماں نے اعلان کیا کہ پارٹی جعلی آئی ڈیز کے ذریعے گمراہ کن معلومات پھیلانے والوں کے خلاف جلد قانونی چارہ جوئی کرے گی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ ملک کی ترقی، خوشحالی اور جمہوریت کے استحکام کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے۔ اسی تسلسل میں صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اپنے حلقے میں متعدد ترقیاتی منصوبے شروع کیے ہیں جن سے عوام براہ راست مستفید ہو رہے ہیں۔ رہنماں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے مرعوب نہیں ہوگی اور مخالفین کی ہر سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کرے گی۔ شرکا نے صوبائی حکومت اور صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی کی کارکردگی کو قابلِ تعریف اور حوصلہ افزا قرار دیا۔

31

تعزیتی بیان میں انہوں نے اس واقعے کو انتہائی قابلِ مذمت اور سفاکانہ عمل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے پرتشدد واقعات صوبے میں امن وامان کے قیام کی کوششوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان قاتلوں کی گرفتاری کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے گی اور واقعے کی شفاف وغیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں گی تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف مل سکے۔ شمس ابدال اچکزئی نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندان کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ ولید صالح کا قتل صرف ان کے خاندان کا نہیں بلکہ پورے صوبے کا نقصان ہے۔

32

کے لیے ستون کی حیثیت رکھتے تھے۔ نیشنل پارٹی خضدار نے اس بزدلانہ حملے کو صوبے میں امن، ترقی اور جمہوری عمل کو سبوتاژ کرنے کی مذموم سازش قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ شہید ولید بلوچ کے قاتلوں کی فوری گرفتاری اور کیس کی شفاف، غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں تاکہ مجرموں کو قرار واقعی سزا دی جا سکے۔ پارٹی نے صوبائی حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور وفاقی حکومت سے ہنگامی اقدامات کا بھی مطالبہ کیا۔ ترجمان نے کہا کہ نیشنل پارٹی شہید کے خاندان کو مکمل تحفظ فراہم کرنے اور انصاف کے حصول کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ نیشنل پارٹی خضدار نے شہید کے والد حاجی صالح بلوچ، بھائی ایم پی اے رحمت صالح بلوچ اور اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کے درجات بلند فرمائے، ان کی مغفرت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ پارٹی نے کہا کہ یہ سانحہ نیشنل پارٹی کے لیے فراموش نہیں بلکہ انصاف کی جدوجہد کا حصہ بنے گا۔ اور بلوچستان میں امن وسیاسی استحکام کے لیے تمام سیاسی جماعتوں، سول سوسائٹی اور عوام کو متحد ہونے کی ضرورت ہے۔

33

کے لیے ایکسپورٹ طورخم ٹرمینل پہنچا دیئے گئے ہیں اور کسٹم حکام نے عملے کو فوری طور پر طورخم ٹرمینل پہنچنے کی ہدایت کی ہے۔ خیال رہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان حالیہ تناؤ کے باعث طورخم تجارتی گزرگاہ ہر قسم کی آمدورفت کے لیے بند کردی گئی تھی۔ افغانستان جانے والے پھل، سبزی اور دیگر اشیا سے بھری درجنوں گاڑیاں پاکستانی حدود میں موجود تھیں جب کہ شمالی وزیرستان سے غلام خان اور جنوبی وزیرستان سے انگور اڈہ سرحد کو بھی بند کردیا گیا تھا۔

34

جس میں مختلف مذاہب کے لوگ اخوت و بھائی چارے سے رہتے ہیں۔

35

ہم آہنگ اور ٹیکنالوجی پر مبنی معیشت کی بنیاد قرار دیا جا رہا ہے۔ اس حوالے سے پاک سعودی عرب اشتراک اور ڈیجیٹل شعبے کی ترقی میں ایس آئی ایف سی کا کلیدی کردار رہا ہے۔

36

بھی فیصلہ اس کو ویلکم کرنا چاہیے۔ شہریار آفریدی کا کہنا تھا کہ قبائل کو پہلی دفعہ نمائندگی اس سطح پر ملی ہے جو کہ خوش آئند ہے اس سے پاکستان کی بنیادوں اور مستقبل کو فائدہ ہوگا۔

37

میں ملک کے معاشی اور معاشرتی ڈھانچے کی خامیوں کو اجاگر کیا ہے۔ سابق گورنر اسٹیٹ بینک اور پنجاب کے سابق قائم مقام وزیر خزانہ شاہد حفیظ کاردار نے کہا کہ آئی ایم ایف مسائل کی جڑ ہے، ایف بی آر کے ڈھانچے میں اصلاحات کی ضرورت ہے۔

38

دھوکہ دہی یا غیر تصدیق شدہ آپریٹرز سے بچایا جا سکے۔ اسی سلسلے میں وزارت نے تمام رجسٹرڈ ٹور آپریٹرز کو پابند کیا ہے کہ وہ حاجیوں کو پیکیج کی مکمل تفصیلات، رہائش، سفری سہولیات اور سعودی عرب میں موجود انتظامات سے متعلق واضح معلومات فراہم کریں۔ اعلامیے میں بتایا گیا ہے کہ پرائیویٹ سکیم کے تحت درخواستیں جمع کرانے کیلئے شہریوں کو متعلقہ کمپنی کے منظور شدہ بینک اکاؤنٹ میں رقم جمع کرانی ہوگی۔ حج اخراجات اور پیکیج کی نوعیت کے مطابق رقم مختلف ہوسکتی ہے۔ وزارت مذہبی امور کی جانب سے شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ صرف منظور شدہ اور لائسنس یافتہ حج آپریٹرز سے ہی رابطہ کریں تاکہ کسی بھی مالی یا انتظامی نقصان سے محفوظ رہیں۔ دوسری جانب سرکاری حج سکیم کے تحت منتخب ہونے والے افراد کو بھی اہم ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ سرکاری حج سکیم کے عازمین کو 3 نومبر سے 10 نومبر کے درمیان اپنی دوسری قسط جمع کرانی ہوگی۔ حکام کے مطابق اگر کسی نے مقررہ تاریخ تک دوسری قسط جمع نہ کرائی تو اس کا انتخاب منسوخ

کر دیا جائے گا اور اس کی جگہ متبادل امیدوار کو موقع دیا جائے گا۔

39

نے کہا دھواں چھوڑنے والی گاڑیاں اب سڑک پر نہیں چلیں گی۔ ٹریفک پولیس فوری کریک ڈاؤن کرے۔ بغیر فٹنس سرٹیفکیٹ گاڑیوں کو فوراً بند کرنے کے احکامات جاری کر دیئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک جام اور ہاٹ اسپاٹس پر رش ختم کیا جائے۔ شہر کی سڑکوں اور تعمیراتی مقامات پر روزانہ دو بار پانی کا چھڑکاؤ لازمی ہوگا۔ کوڑا جلانے والوں کو اب کوئی رعایت نہیں۔ فوری گرفتاری اور مقدمات درج کیے جائیں۔ ڈی جی ماحولیات نے کہا کہ ڈمپ مٹی، ریت اور ملبہ بغیر کور لے جانے والی گاڑیوں کو فوراً پکڑا جائے۔ بار بار وارننگ ختم اب صرف کارروائی ہوگی۔ فصلوں کی باقیات جلانے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس، ایگری کلچر ٹیمیں فیلڈ میں نکلیں۔ اسکولوں میں بچوں اور والدین کو ماسک کے استعمال کا پابند کیا جائے۔

40

ہوئے دم توڑ گئے۔ مدعی نے الزام عائد کیا ہے کہ حملہ ایم پی اے نعیم اعجاز اور ان کے بھائیوں کی ایما پر کیا گیا اور اس کا مقصد زمین پر قبضہ کرنا تھا۔ واقعے کے بعد مقتول کے لواحقین اور مقامی افراد نے سہال روڈ پر شدید احتجاج کیا۔ پولیس حکام اور اے ایس پی صدر زینب ایوب نے مظاہرین سے مذاکرات کے بعد احتجاج ختم کرایا، جس کے بعد لاش کا پوسٹ مارٹم اور زخمیوں کا میڈیکل کروا کر مقدمہ درج کیا گیا۔ پارلیمانی سیکرٹری پنجاب و ایم پی اے چوہدری نعیم اعجاز کا موقف سامنے نہیں آ سکا۔

41

نے پاکستان، بیرون ملک مقیم ہندو برادری کے لیے خوشی، امن اور خوشحالی کی دعا بھی کی۔ دریں اثنا وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ دیوالی کا یہ تہوار امید، اتحاد اور مثبت سوچ کی علامت ہے۔ دیوالی کے موقع پر پاکستان سمیت دنیا بھر کی ہندو برادری کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ دیوالی روشنی کی تاریکی پر اور امید کی مایوسی پر فتح کے جشن کی عکاسی کرتی ہے، ہمیں چاہیے کہ اس موقع پر مل کر مستقبل کو مثبت سوچ، اتحاد اور بھائی چارے کے نظریے سے دیکھیں۔ شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اپنے ثقافتی اور مذہبی تنوع پر فخر کرتا ہے، یہی تنوع ہمارے قومی دھارے کو مضبوط بناتا ہے۔ وزیراعظم نے پاکستان میں ہندو برادری کی سماجی، اقتصادی اور سیاسی شعبوں میں خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ برادری ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، قائداعظم محمد علی جناح نے ایک ایسے پاکستان کا تصور پیش کیا جہاں تمام شہریوں کو مذہب، نسل یا ذات سے بالاتر ہوکر مساوی حقوق اور آزادی حاصل ہو۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ حکومت ان اقدار پر پوری طرح کار بند ہے اور اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ تمام برادریوں کو برابر کے مواقع میسر ہوں، دعا ہے کہ روشنیوں کا یہ تہوار امن، خوشحالی اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دے اور پاکستان میں تمام مذاہب کے درمیان اتحاد اور بھائی چارے کے رشتوں کو مزید مضبوط بنائے۔

42

کہ ایک موٹر سائیکل سوار کے ساتھ ٹی ایل پی کے سربراہ اور ان کا بھائی قریبی گلیوں کی طرف جا رہے ہیں۔ تاہم تینوں مشتبہ افراد قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کو چکمہ دینے میں کامیاب ہو گئے، جس کے بعد سوشل میڈیا پر ان کے زخمی ہونے سے متعلق طرح طرح کی افواہیں گردش کرنے لگیں۔ افسر نے بتایا کہ خصوصی ٹیموں نے بالآخر ٹی ایل پی رہنماؤں کی آخری لوکیشن آزاد جموں وکشمیر میں ٹریس کی، جس کے بعد ان کی گرفتاری کے لئے علاقائی حکومت سے مدد طلب کی گئی۔ دوسری جانب، وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) نے بھی سعد رضوی کے نام پر چلنے والے تقریباً 95 بینک اکاؤنٹس کا سراغ لگایا ہے، اہلکار کے مطابق ان میں سے 15 اکاؤنٹس سود پر مبنی تھے، اور ایف آئی اے ان بینکوں سے مزید تفصیلات حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ ان اکاؤنٹس کے لین دین کا جائزہ لیا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق مذہبی تنظیم کے خلاف وسیع کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر پنجاب حکومت نے صوبے بھر میں ٹی ایل پی کے زیر انتظام 61 مدارس کی نشاندہی بھی کر لی ہے، ان مدارس کے مستقبل سے متعلق معاملہ اہلِ سنت علما اور صوبائی حکام کے درمیان ہونے والی ملاقات میں بھی زیر بحث آیا، جہاں اس بارے میں تجاویز پیش کی گئیں۔ ملاقات میں دو تجاویز پر غور ہوا، پہلی تجویز یہ تھی کہ ان مدارس کو محکمہ اوقاف کے انتظامی کنٹرول میں دے دیا جائے، تاہم زیادہ تر شرکا نے اس تجویز کی مخالفت کی کیونکہ ان کے مطابق اس اقدام سے صورتحال مزید بگڑ سکتی ہے اور مستقبل میں خصوصاً مالی اخراجات کے بڑے حجم کے باعث تنازعات پیدا ہو سکتے ہیں۔ دوسری تجویز یہ تھی کہ ان مدارس کو معتدل اہل سنت علما کے حوالے کر دیا جائے، جسے قابلِ عمل قرار دیا گیا، حکام کے مطابق اس صورت میں علما ان مدارس کو عسکریت پسندی کے عنصر کے بغیر چلائیں گے، تاہم مدارس کے مستقبل کے بارے میں حتمی فیصلہ ابھی نہیں کیا گیا۔ دریں اثنا، ملتان کی ضلعی انتظامیہ نے پنجاب حکومت کے احکامات کے مطابق ٹی ایل پی کے 10 مدارس سیل کر دیئے اور متعدد کو محکمہ اوقاف کے حوالے کر دیا، یہ مدارس ملتان، شجاع آباد اور بستی ملوک میں واقع تھے۔

43

آئندہ پنجاب اسمبلی سے منظور کیا جائے گا۔ بل میں مجوزہ ترامیم سے بچوں کے فلاحی اداروں کی کارکردگی مزید بہتر بنانے کی راہ ہموار ہوگی، بچوں کے حقوق کے تحفظ کا نیا نظام پنجاب میں نافذ کیا جائے گا۔ نئے ترمیمی بل سے سماجی انصاف اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اقدامات مضبوط ہوں گے، یہ ترامیم پنجاب کے محروم اور نظر انداز بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کی گئی ہیں۔ ترمیمی بل کے ذریعے بچوں کے فلاحی اقدامات کو موجودہ حالات کے مطابق اپ ڈیٹ کیا گیا ہے۔ قانون سازی سے بچوں کے ساتھ زیادتی، نظر اندازی اور استحصال کے کیسز میں مؤثر کارروائی ممکن ہوگی۔ بل کے مطابق اب قانونی کارروائی میں لفظ یا کے اضافے سے فیصلوں میں لچک اور وسعت پیدا ہوگی۔ ترمیمی بل پنجاب میں بچوں کے تحفظ کے قانونی ڈھانچے کو نیا رخ دے گا۔ کمیٹی ممبران کے مطابق نیا قانون بچوں کے بنیادی انسانی حقوق کی مضبوط ضمانت فراہم کرے گا۔

44

خلاف بھی کارروائی سی سی ڈی کے ٹاسک میں شامل کردی گئی۔ سی سی ڈی جلد جرائم پیشہ افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کا آغاز کرنے جا رہی ہے۔

45

میں شریک ہونا چاہیے۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ پاکستان تمام مذاہب اور عقائد کی عبادات کیلئے محفوظ ملک ہے۔ تمام مذہبی اکائیاں مل کر پاکستان کو مضبوط

بنا رہی ہیں۔ ملکی ترقی کیلئے مثبت سوچ سے آگے بڑھانا ہوگا۔

46

بے حرمتی آئین کے آرٹیکل 20 کے تحت مذہبی آزادی کے حق کی خلاف ورزی ہے، مسجد کے انچارج، ڈپٹی کمشنر اسلام آباد اور چیئرمین سی ڈی اے کو تحریری شکایات بھجوائیں، کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ عدالت میں دائر درخواست میں بتایا گیا ہے کہ وزیر مذہبی امور، صدر انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اور آئی جی اسلام آباد کو بھی تحریری شکایات بھجوائی جا چکی ہیں، عدالت سے استدعا ہے کہ فحش یا نامناسب لباس میں مسجد میں داخلے اور رقص وموسیقی کے ساتھ وڈیوز بنانے پر پابندی عائد کی جائے۔ بعدازاں عدالت عالیہ نے انچارج فیصل مسجد، ڈپٹی کمشنر اسلام آباد، چیئرمین سی ڈی اے اور وزارت مذہبی امور کو بھی نوٹس جاری کر دیئے، علاوہ ازیں صدر انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، آئی جی پولیس اسلام آباد اور وفاقی کو بھی نوٹس جاری کرتے ہوئے جوابات طلب کر لئے۔

47

کی نشاندہی کی۔ پائپ لائن بچھانے والے عملے کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز نے قریبی جنگل میں فتن الخوارج کے ٹھکانے پر کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے شدید تبادلے میں 8 خوارج کو ہلاک کردیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق خوارج کی یہ تشکیل پائپ پلائن بچھانے والی ٹیم پر حملے کا ارادہ رکھتی تھی۔

48

، جنرل سیکرٹری مفتی سید محمد آغا اور کابینہ اراکین نے اخباری بیان میں کہا کہ برشور کی سرزمین پر ہونے والی یہ عظیم الشان کانفرنس تاریخ ساز حیثیت اختیار کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام ہمیشہ وطنِ عزیز پاکستان کے استحکام، اسلامی نظام کے نفاذ اور ملی وحدت کے فروغ کے لیے کوشاں رہی ہے اور یہ کانفرنس اسی جدوجہد کا تسلسل ہے۔ ضلعی قائدین کے مطابق کانفرنس میں مرکزی وصوبائی قائدین خطاب کریں گے، جبکہ جمعیت کے اکابرین، علما کرام، اور سیاسی وسماجی رہنما بھی اس میں شریک ہوں گے۔ انہوں نے کارکنان اور عوام سے پرزور اپیل کی کہ وہ بھرپور شرکت کریں اور نظم وضبط کے ساتھ جمعیت کے پیغامِ استحکام و اتحاد کو عام کریں۔ مولانا کمال الدین نے کہا کہ جمعیت علما اسلام کی تاریخ قربانیوں سے عبارت ہے، اور 23 اکتوبر کا دن برشور کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کرے گا۔ آخر میں قائدین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ کانفرنس کو کامیابی و برکت سے ہمکنار فرمائے اور وطنِ عزیز کو امن، استحکام اور خوشحالی عطا کرے۔

49

صاحبہ کئی سالوں سے غیر حاضر ہیں، جس کے باعث درجنوں بچے اور بچیاں تعلیم کے بنیادی حق سے محروم ہوگئے ہیں۔ علاقہ مکینوں اور والدین کا کہنا ہے کہ متعدد بار محکمہ تعلیم بارکھان کو صورتحال سے آگاہ کیا گیا، تاہم کسی قسم کا عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ اسکول عملاً بند ہونے کے باعث بچے دوسرے دیہات میں تعلیم حاصل کرنے سے بھی قاصر ہیں کیونکہ آمدورفت اور فاصلے کے شدید مسائل درپیش ہیں۔ علاقہ مکینوں نے محکمہ تعلیم بلوچستان، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر بارکھان اور ڈپٹی کمشنر بارکھان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ غیر حاضر ٹیچر کے خلاف کارروائی کر کے اسکول میں تدریسی عمل بحال کیا جائے۔

50

جدوجہد کو ترک نہیں کرے گی' حکومت حالات کا نوٹس لے' آخر کب تک ہم لوگوں کی فاتحہ خوانی کرتے رہیں گے؟ اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس زہری نے کہا کہ سمجھ نہیں آتا کہ دہشت گرد کیا پیغام دینا چاہتے ہیں ہم دہشت گردوں کے آگے نہیں جھکیں گے' چاہے ہم رہیں یا نہ رہیں، ملک رہے گا اور دہشت گردی نہیں ہونے دیں گے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر سلیم کھوسہ نے کہا کہ "رحمت صالح بلوچ کے بھائی کا قتل کھلی دہشت گردی ہے' بلوچستان کا کوئی بھی شخص دہشت گردی کی حمایت نہیں کرتا' ہم سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں جلد امن کے دن واپس آئیں گے۔ صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے ایوان میں پرجوش خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو دہشت گردوں نے مقتل گاہ بنا دیا ہے، اب کوئی بھی محفوظ نہیں' میرے اپنے بھائی کو بھی شہید کیا گیا وقت آ گیا ہے کہ ہم سب متحد ہوکر ان کے خلاف کھڑے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوئی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ دہشت گردی ہے' جو بلوچستان میں قتل کرتا ہے وہ بلوچ نہیں، ہم سب کا دشمن ہے' ہمیں اپنی سیاست کے ساتھ ساتھ دہشت گردی کے خلاف بھی لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا۔ ظہور بلیدی نے مزید کہا کہ دہشت گردوں کو بلوچ کا نمائندہ نہیں بننے دیں گے' بلوچ نوجوانوں کو ریاست سے متنفر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس سے ملک وصوبہ دونوں تباہ ہو رہے ہیں۔ اب تمام سیاسی جماعتوں کو بیٹھنا ہوگا، ورنہ انجام سب کو بھگتنا پڑے گا۔ صوبائی وزیر نور محمد دومڑ نے کہا کہ افغان بارڈر پر ہماری فورسز پر حملے اور ان کی لاشوں کی مذمت کرتا ہوں' نیشنل پارٹی جمہوری جماعت ہے اور ان لوگوں کو ٹارگٹ کیا جا رہا ہے جو محبِ وطن ہیں۔ عاصم کرد گیلو نے کہا کہ رحمت صالح بلوچ کے بھائی کے قتل کی مذمت کرتا ہوں۔ نیشنل پارٹی ہمیشہ جمہوریت کے لیے کوشاں ہے' بلوچستان کے تمام اضلاع میں دہشت گردی ہو رہی ہے اور اس کا روک تھام اور جڑ سے پھینکنا وقت کی اہم ضرورت ہے' اپوزیشن رہنما خیر جان بلوچ نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنی جدوجہد آئینی، سیاسی اور جمہوری دائرے میں جاری رکھیں گے۔ ہمیں دہشت گردی اور شر پسندی سے نفرت ہے۔ اگر کوئی سمجھتا ہے کہ ہم اپنے اصولی موقف سے پیچھے ہٹ جائیں گے تو یہ اس کی بھول ہے۔ ہم وفاق پر یقین رکھتے ہیں اور کسی کے نہیں، اپنی سوچ اور ضمیر کے ایجنٹ ہیں۔ رکن اسمبلی مولانا نوراللہ نے کہا کہ اگر ادارے مسکینوں کی داد رسی نہیں کر سکتے تو ان کا اخلاقی رہن درست نہیں' اسمبلی میں حقیقی ممبرز نہیں آئے ہیں، اور ہمارا الیکشن کمیشن آزاد نہیں ہے' ہم دہشت گردی کے خلاف ہیں۔ رکن اسمبلی زابد علی ریکی نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں کو شہید کیا گیا، یہ دہشت گردی ہے اور قابل مذمت ہے۔ پیسوں اور مفاد کی خاطر اپنے مسلمان بھائیوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ بلوچستان کی حالت سب کے سامنے ہے اور صوبے کے کوئی روڈ محفوظ نہیں ہیں۔ جماعت اسلامی کے رہنماء و رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ ہماری زندگی اب صرف فاتحہ خوانی اور مذمت تک محدود ہو کر رہ گئی ہے' بلوچستان میں ہر طرح کی دہشت گردی موجود ہے' گوادر میں مسلح لوگ فی گاڑی پندرہ ہزار روپے بھتہ وصول کر رہے ہیں، لیکن انتظامیہ کہتی ہے یہ ہمارے لوگ ہیں، دہشت گرد نہیں انہوں نے کہا کہ امن و امان پر اربوں روپے خرچ ہونے کے باوجود صوبے میں دہشت گردی ختم نہیں ہو رہی' نہ کوئی افسر معطل ہوا، نہ کوئی ذمہ دار سامنے آیا'

NATIPONAL NEWS
نیشنل نیوز

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ عسکرانٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

دیوالی کا دیپ محبت کی جوت جگاتا ہے، مریم نواز

لاہور (آئی این پی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ دیوالی کا دیپ محبت کی جوت جگاتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اقلیتوں کے لئے سپیشل مینارٹی کارڈ کا اجرا کر دیا ہے، محفوظ پنجاب ویژن کے تحت مینارٹی ورچوئل پولیس سٹیشن بھی قائم کر رہے ہیں۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ دیوالی تہوار باہمی محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیتا ہے، پاکستان ایک خوبصورت گلدستہ ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 34)

ڈیجیٹل انقلاب، پاکستان میں 'گوادر آئی ہب' کا باضابطہ افتتاح

منصوبے کا مقصد پاکستانی فری لانسرز کو سعودی عرب اور عالمی منڈیوں تک براہ راست رسائی فراہم کرنا ہے

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے فروغ میں اہم اقدام کے پیش نظر 'گوادر آئی ہب' کا باضابطہ افتتاح کر دیا گیا۔ ایس آئی ایف سی کی موثر حکمت عملی سے پاکستان میں ڈیجیٹل ترقی کا نیا دور شروع ہو چکا ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب نے پاکستان میں مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل اختراع کے فروغ کیلئے اشتراک کیا ہے۔ پاک سعودی عرب تعاون سے 'گوادر آئی ہب' کا باضابطہ افتتاح کیا گیا جسے متعلقہ شعبے کے ماہرین اہم سنگ قرار دے رہے ہیں۔ 'گوادر آئی ہب' "مصنوعی ذہانت، ڈیٹا انفراسٹرکچر اور ہنرمند افرادی قوت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ منصوبے کا مقصد پاکستانی فری لانسرز کو سعودی عرب اور عالمی منڈیوں تک براہ راست رسائی فراہم کرنا ہے۔ یہ اقدام پاکستان کے ڈیجیٹل نیشن ویژن سے (باقی صفحہ 5 نمبر 35)

پاکستان کی تمام اکائیاں سبز ہلالی پرچم کے نیچے متحد ہیں، شہریار آفریدی

راولپنڈی (آئی این پی) سابق وفاقی وزیر شہریار آفریدی نے کہا ہے کہ پاکستان کی تمام اکائیاں سبز ہلالی پرچم کے نیچے متحد ہیں۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سابق وفاقی وزیر شہریار آفریدی کا کہنا تھا کہ سب کو عزت دیں اور سب کی بات سنیں اس سے ماحول بھی بہتر ہوگا اور پاکستان کے مسائل بھی حل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست ماں ہوتی ہے تمام اکائیوں کو ساتھ لے کر چلتی ہے کسی بھی سیاسی جماعت کا کوئی (باقی صفحہ 5 نمبر 36)

دارالحکومت اسلام آباد سے لاہور منتقل کیا جائے، شبر زیدی کی تجویز

ایف بی آر میں اصلاحات نہیں لاسکا، مذہبی جماعتوں کی سیاست پر پابندی لگائی جائے، سابق چیئرمین ایف بی آر

لاہور (آئی این پی) سابق چیئرمین ایف بی آر شبر زیدی نے تجویز دی ہے کہ دارالحکومت کو اسلام آباد سے لاہور منتقل کیا جائے جبکہ انہوں نے تسلیم کیا کہ وہ ایف بی آر میں اصلاحات نہیں لا سکے۔ لاہور میں اپنی آٹو بائیوگرافی "32 آنکر روڈ" کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے شبر زیدی نے مذہبی جماعتوں کی سیاست پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ لاہور کمیونسٹوں اور نیشنلسٹوں کا شہر تھا، لبرل عناصر کو ختم کرکے اسے تباہ کیا گیا۔ سابق چیئرمین ایف بی آر نے تجویز دی کہ دارالحکومت کو اسلام آباد سے لاہور منتقل کیا جائے۔ اس موقع پر مقررین نے شبر زیدی کی آٹو بائیوگرافی کو ایک ایمان دار، صاف گو اور کھرے شخص کی کتاب قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ شبر زیدی نے اپنی کتاب (باقی صفحہ 5 نمبر 37)

لاہور، وفاقی وزیر احسن اقبال، ریسکیو اکیڈمی میں قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

جس طرح معرکہ حق جیتا ایسے ہی معرکہ ترقی جیتنا ہے، احسن اقبال

فیلڈ مارشل کی قیادت میں دشمن پر ایسی کاری ضرب لگائی کہ آج مسلح افواج اور ریاست کا وقار دنیا میں بلند ہوا

شہباز شریف کی قیادت میں معیشت سنبھل گئی، کسی نے امداد یا ٹیکنالوجی فراہم نہیں کی، پھر بھی ہم اس شعبے میں کامیاب رہے، خطاب

[illegible]

باجوڑ میں فتنہ الخوارج کے ہاتھوں تباہ مساجد کی مرمت و تزئین کا عمل مکمل، عوام کا خراج تحسین

مساجد کی بحالی میں شمسی توانائی کیلئے سولر سسٹم کی تنصیب شامل ہے

[illegible]

پرائیویٹ حج سکیم کے تحت درخواستیں جمع کرانے کی کل آخری تاریخ

[illegible]

سیکیورٹی خدشات، اڈیالہ جیل میں جی ایچ کیو حملہ کیس کی سماعت موخر

راولپنڈی میں سیکیورٹی ہائی الرٹ ہونے کے باعث ملزمان کو اڈیالہ جیل سے عدالت منتقل نہیں کیا جا سکا

[illegible] کردی۔ ذرائع نے بتایا کہ راولپنڈی میں سیکیورٹی ہائی الرٹ ہونے کے باعث ملزمان کو اڈیالہ جیل سے عدالت منتقل نہیں کیا گیا۔ اس موقع پر ملزمان کو انسداد دہشت گردی کی عدالت (اے ٹی سی) میں ہی پیش کیا گیا۔ سابق وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید احمد بھی عدالت میں پیش ہوئے، حاضری لگانے کے [illegible] گواہوں کے بیانات قلمبند ہو چکے ہیں اور عدالت نے مزید تین گواہوں کو طلب کر رکھا ہے۔ اس سے قبل مقدمے کی ویڈیو لنک تین سماعتیں انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت میں ہوئی تھیں اور پنجاب حکومت کی جانب سے اے ٹی سی میں ٹرائل منسوخ کیا گیا تھا۔

لاہور، ڈرگ کورٹ میں حکیم شہزاد کے وارنٹ گرفتاری منسوخ

[illegible] روپے کے مچلکوں کے عوض وارنٹ منسوخی کی منظوری دی۔ عدالت نے حکیم شہزاد کو فرد جرم عائد کرنے کیلئے 28 اکتوبر کو دوبارہ طلب کر لیا۔ واضح رہے کہ عدالت نے عدم پیشی پر ان کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے، جبکہ ڈرگ کورٹ انسپکٹر نے ان کے خلاف استغاثہ دائر کر رکھا ہے۔

لاہور کا فضائی معیار انتہائی خراب، آلودہ ترین شہروں میں پہلے نمبر پر آگیا

[illegible] کوالٹی انڈیکس انتہائی خراب ہونے سے لاہور دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں شامل ہوا۔ ادارہ برائے ماحولیاتی تحفظ پاکستان کی درجہ بندی کے مطابق 0 سے 100 تک انڈیکس کو سبز اور مثبت جب کہ 101 سے 200 تک انڈیکس کو قدر آلودہ مگر قابل برداشت کی کیٹیگری میں رکھا گیا ہے۔ 300 [illegible] ہے اور اس کے اثرات صحت مند افراد پر بھی پڑ سکتے ہیں۔ دوسری جانب پنجاب بھر میں اسموگ کنٹرول کے لئے ایمرجنسی ایکشن پلان فعال کر دیا گیا۔ ڈی جی ماحولیات ڈاکٹر عمران حامد شیخ کا کہنا ہے کہ تمام ادارے غیر سنجیدگی چھوڑیں۔ اب عملی جنگ ہوگی۔ ڈی جی ماحولیات (باقی صفحہ 5 نمبر 39)

ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ کیلئے مراکز کا اعلان، ایک لاکھ 40 ہزار امیدوار حصہ لیں گے

[illegible] گئے ہیں، امیدواروں کو ایڈمٹ کارڈز کے ساتھ مقررہ وقت پر پہنچنے کی ہدایت کی گئی۔ واضح رہے کہ میڈیکل اور ڈینٹل کالجوں کے لئے داخلہ ٹیسٹ رواں ہفتے کے آخر میں 26 اکتوبر کو ہوں گے۔

[illegible]

اسلام آباد ہائیکورٹ، سہیل آفریدی کی عمران خان سے ملاقات کی درخواست پر اعتراضات دور

سیکرٹری داخلہ، سیکرٹری محکمہ داخلہ پنجاب، آئی جی پولیس اور سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کو 23 اکتوبر کیلئے نوٹس جاری

[illegible] جانب سے علی بخاری ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت نے سیکرٹری داخلہ، سیکرٹری محکمہ داخلہ پنجاب، آئی جی پولیس اور سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کو 23 اکتوبر کیلئے نوٹس جاری کر دیئے۔ وزیر اعلی خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے وکیل علی بخاری ایڈووکیٹ نے کہا کہ وزیراعلی کے پی کی بانی پی ٹی [illegible] کیونکہ ابھی تو کابینہ بنی ہی نہیں ہے۔ عدالت نے رجسٹرار آفس کے اعتراضات دور کرتے ہوئے فریقین کو نوٹس جاری کر دیئے۔ واضح رہے کہ رجسٹرار آفس نے بانی پی ٹی آئی عمران خان سے جیل ملاقات کی درخواست پر متعدد اعتراضات عائد کئے تھے۔

راولپنڈی، فائرنگ سے لیگی ایم پی اے نعیم اعجاز سمیت 10 افراد پر قتل و اقدام قتل کا مقدمہ درج

مقتول محمد حسنین کے بھائی اور سابق کونسلر محمد ثقلین کی مدعیت میں مقدمہ درج کیا گیا

راولپنڈی (آئی این پی) راولپنڈی میں تھانہ چونترہ کی حدود سہال اڈہ پر فائرنگ اور تشدد کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق اور دو افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس نے واقعے کے بعد حکمران جماعت مسلم لیگ (ن کے ممبر صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری چوہدری نعیم اعجاز، ان کے بھائی وسیم اعجاز، ندیم اعجاز اور دیگر ساتھیوں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔ مقتول محمد حسنین کے بھائی اور سابق کونسلر محمد ثقلین کی مدعیت میں مقدمہ درج کیا گیا، جس میں قتل، اقدام قتل، اعانت جرم سمیت دیگر دفعات شامل کی گئی ہیں۔ ایف آئی آر کے متن کے مطابق، مقتول کے خاندان کی موضع سہال میں آبائی زمین ہے، جس پر ایم پی اے نعیم اعجاز کے کارندے مسلسل قبضے کی کوشش کرتے آ رہے تھے۔ محمد ثقلین کے مطابق، بیس روز قبل انہوں نے دیگر دیہاتیوں کے ساتھ ایم پی اے کے خلاف زمینوں پر قبضے کے خلاف احتجاج بھی کیا تھا۔ بعدازاں معاملے کو افہام و تفہیم سے حل کرنے کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی اور اسی سلسلے میں محمد ارشاد کے گھر مشاورت کے بعد مقتول اپنے چچا اور دیگر اہل علاقہ کے ہمراہ سہال چوک پہنچے۔ ایف آئی آر کے مطابق اسی دوران وسیم اعجاز، علی عمران، رمان عمران، وحید اور دیگر 10 سے 15 افراد اسلحہ، آہنی راڈ اور ڈنڈوں سے لیس ہو کر گوڑا لوں میں وہاں پہنچے اور آتے ہی شدید فائرنگ اور حملہ کر دیا۔ حملے میں محمد حسنین، تجمل اسرار اور چچا مشتاق زخمی ہوگئے۔ حسنین کو اسپتال منتقل کیا جا رہا تھا کہ وہ زخموں کی تاب نہ لاتے (باقی صفحہ 5 نمبر 40)

اسلام آباد سے 17 غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندے گرفتار

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی دارلحکومت اسلام آباد سے غیر قانونی طور پر مقیم 17 افغان باشندوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ ترجمان اسلام آباد پولیس کے مطابق اسلام آباد میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کی موجودگی کی اطلاع پر اسلام آباد پولیس نے بری امام کے علاقے میں کارروائی کی، کارروائی کی قیادت ایس پی سٹی نے کی۔ آپریشن کے دوران غیر قانونی افغان باشندوں نے مزاحمت کی کوشش کی تاہم پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر انہیں قابو کر لیا۔ کارروائی کے نتیجے میں 17 غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندے گرفتار کر لئے گئے۔ ترجمان کے مطابق تمام گرفتار افغان باشندوں کو قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ڈی پورٹ کیا جائے گا۔ اسلام آباد پولیس کا کہنا ہے کہ غیر قانونی رہائش پذیر غیر ملکیوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رہے گا تا کہ شہر میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھی جاسکے۔

اسلام آباد ہائیکورٹ، این سی سی آئی اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر کو 3 دن میں بازیاب کرانے کا حکم

پولیس 3 دن میں مغوی کو بازیاب نہ کراسکی تو سینٹرل ڈائریکٹر این سی سی آئی اے اور آئی جی اسلام آباد خود عدالت میں پیش ہوں، عدالت

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے این سی سی آئی اے کے مغوی ڈپٹی ڈائریکٹر محمد عثمان کی بازیابی کے لیے پولیس کو 3 دن کی مہلت دے دی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس محمد اعظم خان نے مغوی کی اہلیہ روزینہ عثمان کی درخواست پر سماعت کی جس دوران درخواست گزار اہلیہ روزینہ عثمان کی جانب سے راجہ رضوان عباسی ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران وکیل رضوان عباسی نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ پٹیشنر کہاں ہیں، خدشہ ہے کہ کہیں انہیں بھی نہ اٹھالیا گیا ہو، پٹیشنر نے مجھے فون کر کے کہا کہ ان پر پٹیشن واپس لینے کیلئے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ وکیل رضوان عباسی نے عدالت کو بتایا کہ پٹیشنر کیشو ہر اہم کیسز پر کام کر رہے تھے جنہیں سفید کار میں اغوا کرلیا گیا، اب پٹیشنر کا فون بھی آف جا رہا ہے اور ان سے رابطہ نہیں، ڈائریکٹر این سی سی آئی اے اور آئی جی اسلام آباد کو طلب کیا جائے۔ وکیل نے بتایا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا گیا کہ ایسی مشکوک گاڑی میں اغوا کیا گیا جس کی نمبر پلیٹ ہی جعلی ہے، اس پر جسٹس اعظم خان نے کہا کہ اگر گاڑی کی نمبر پلیٹ مشکوک ہے تو وہ اسلام آباد میں کیسے چل رہی تھی؟ جسٹس اعظم نے پولیس اور انتظامیہ سے کہا کہ یہ بہت سنجیدہ معاملہ ہے، آپ کے شہر میں ناکے لگے ہیں اور سی سی ٹی وی کیمرے بھی موجود ہیں، آپ بازیاب کروائیں ورنہ ہم بھی وہی شروع کر دیں گے جو باقی بینچ کر رہے تھے۔

پاکستان سمیت دنیا بھر میں ہندو برادری نے دیوالی کا تہوار مذہبی جوش و جذبے سے منایا

صدر، وزیراعظم کے دیوالی کے موقع پر خصوصی پیغامات، ہندو برادری کو مبارکباد پیش کی

لاہور (آئی این پی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں بسنے والی ہندو برادری نے دیوالی کا تہوار مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ منایا۔ اس موقع پر مندروں میں خصوصی تقریبات کا اہتمام کیا گیا، اور پاکستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کیا گیا۔ اس دن کو منانے کیلئے ہندو برادری نے بھگوان رام کی واپسی کی یاد میں اپنی مذہبی رسم کے لئے مٹی کے چراغ بھی جلائے۔ یہ تہوار شری رام چندر جی کی قربانیوں کو یاد کرنے کیلئے منایا جاتا ہے جنہوں نے تقریباً چودہ سال جنگلوں میں گزارے اور ہندو مذہب کی تبلیغ کی۔ دریں اثنا صدر آصف زرداری نے ہندو برادری کے تہوار دیوالی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ دیوالی اندھیرے پر روشنی، بدی پر نیکی کے غلبے کی علامت ہے، یہ تہوار امن، رواداری، ہمدردی، ہم آہنگی جیسی آفاقی اقدار کی یاد دہانی کراتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان تمام شہریوں کو مساوی حقوق، مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے، ہمیں ایسا معاشرہ قائم رکھنا ہے جہاں تمام مذاہب کے لوگ عزت واحترام سے رہ سکیں۔ انکا کہنا تھا کہ قائداعظم نے ایسے پاکستان کا تصور پیش کیا تھا جہاں اقلیتوں کو مساوی حقوق حاصل ہوں، ہندو برادری پاکستان کے سماجی، ثقافتی، معاشی ڈھانچے کا اہم حصہ ہے۔ آصف زرداری نے کہا کہ تعلیم، تجارت، عوامی خدمت کے شعبوں میں ہندو برادری کی خدمات قابل تحسین ہیں، دیوالی ہمیں رواداری، اتحاد، پرامن بقائے باہمی کے عزم کو تازہ کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ صدر مملکت (باقی صفحہ 5 نمبر 41)

پاک فوج کے دباؤ کی وجہ سے پاک افغان مذاکرات ممکن ہوئے، پختونخوا عوام

پشاور (آئی این پی) خیبر پختونخوا کی عوام نے کہا ہے کہ افغانستان پر حکمرانی کرنے والوں کو بھارت کی پشت پناہی حاصل ہے، افغانستان میں جو حکومت بیٹھی ہے، اس کی پشت پناہی بھارت کر رہا ہے، پاک فوج کو سلام پیش کرتے ہیں کیونکہ یہ مذاکرات پاک فوج کے دبا کی وجہ سے ممکن ہوئے۔ ایک رپورٹ کے مطابق شہریوں کا کہنا ہے کہ بحیثیت پشتون ہمیں افغان طالبان پر کوئی اعتماد نہیں ہے، افغان طالبان پر پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا یہ ہر وقت یوٹرن لینے کے موڈ میں رہتے ہیں۔ پختونخوا کے عوام کا کہنا تھا کہ ہماری فوج مضبوط اور بہادر ہے ہمیں اپنی فوج پر مکمل اعتماد ہے اور ہم ہر میدان میں اپنی فوج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

لاہور، صوبائی وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

دیر لوئر، دہشتگرد تنظیم کے کمانڈر کی گھر میں فائرنگ، دو بھائی اور دو بھابھیاں زخمی

پشاور (آئی این پی) دیر لوئر میں گھر میں داخل ہونے کی اجازت نہ ملنے پر دہشت گرد تنظیم کے کمانڈر کی فائرنگ سے 2 بھائی اور 2 بھابھیاں زخمی ہوگئیں۔ پولیس کے مطابق لغوئی میدان میں دہشت گرد کمانڈر انعام اللہ نے فائرنگ کی۔ دہشت گرد کی فائرنگ سے زخمی ہونے والوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا، حالت خطرہ سے باہر بتائی جاتی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دہشت گرد واردات کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا تاہم تلاش جاری ہے۔

پنجاب میں بچوں کے ساتھ زیادتی، نظر اندازی اور استحصال کے کیسز پر سخت قانون سازی تیار

صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی داخلہ نے پنجاب ڈیسٹیٹیوٹ اینڈ نیگلیکٹڈ چلڈرن (ترمیمی) بل 2025 منظور کرلیا

لاہور (آئی این پی) پنجاب حکومت کا بے سہارا اور خصوصی بچوں کیلئے اہم اقدام، بچوں کے ساتھ زیادتی، نظر اندازی اور استحصال کے کیسز پر سخت قانون سازی کر لی گئی۔ پنجاب اسمبلی کی قائمہ کمیٹی داخلہ نے پنجاب ڈیسٹیٹیوٹ اینڈ نیگلیکٹڈ چلڈرن (ترمیمی) بل 2025 منظور کر لیا، ترمیمی بل کا مقصد بچوں کے تحفظ کیلئے قانونی فریم ورک کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ بل کے متن کے مطابق بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے خلاف سزاؤں اور نفاذ کے نظام کو مضبوط بنایا جائے گا، ترمیمی بل میں انفورسمنٹ اور پینلٹیز کے نظام کو مزید شفاف اور موثر بنایا گیا ہے۔ بل کا مقصد بچوں کے تحفظ کیلئے موثر اور جامع قانونی نظام فراہم کرنا ہے۔ ترمیمی بل کے ذریعے 2004 کے قانون میں متعدد دفعات میں تبدیلیاں کی گئی ہیں، بل کے تحت سیکشن 6 کی ذیلی شق (4) کو ختم کر دیا گیا۔ بل کے متن کے مطابق سیکشن 34، 36، 36اے، 36بی، 37 اور 38 میں اہم ترامیم تجویز کی گئیں۔ بل میں مختلف دفعات میں لفظ اور کی جگہ یا کا اضافہ کیا گیا ہے، اب قانونی دفعات کے آخر میں جملہ یا دونوں کے ساتھ (or with both) شامل کیا جائے گا۔ ترامیم جدید سماجی اور قانونی تقاضوں کے مطابق ہیں۔ ترمیمی بل سے بچوں کے حقوق کے تحفظ اور قانونی نفاذ کے نظام میں بہتری آئے گی۔ بل کا مقصد بے سہارا، یتیم اور نظر انداز بچوں کے لئے موثر قانونی سہارا فراہم کرنا ہے۔ ترمیمی بل 2025 فوری طور پر نافذ العمل کروانے کے لئے (باقی صفحہ 5 نمبر 43)

سندھ ہائیکورٹ، عزیر بلوچ کے ساتھی ملزم عبدالعزیز کی 6 مقدمات میں درخواست ضمانت مسترد

کراچی (آئی این پی) سندھ ہائیکورٹ نے لیاری گینگ وار کے سرغنہ عزیر بلوچ کے شریک ملزم عبدالعزیز کی 6 مقدمات میں درخواست ضمانت مسترد کردی۔ سندھ ہائیکورٹ میں عزیر بلوچ کے شریک ملزم عبدالعزیز کی 6 مقدمات میں درخواست ضمانت پر سماعت ہوئی جس دوران اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر رانا خالد نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ملزم 13 سال تک کیسز میں مفرور رہا لہذا ضمانت کا حق دار نہیں ہے۔ رانا خالد نے کہا کہ ملزم نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر پولیس کی بکتر بند گاڑی پر حملہ کیا تھا جس سے بکتر بند تباہ ہوگئی تھی اور ایک پولیس اہلکار شہید ہوگیا تھا۔ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر نے کہا کہ ملزم سے برآمد اسلحہ 5 مقدمات میں ملنے والے خول سے میچ ہوا ہے جب کہ ملزم کا ساتھی عزیر بلوچ جیل میں ہے۔ اس پر ملزم کے وکیل نے کہا کہ ملزم پر لگائے گئے الزامات غلط ہیں ملزم کے خلاف شواہد نا کافی ہیں۔

مقامی کرنسی میں قرضوں کا اجرا بڑھانے کیلئے اسٹیٹ بینک اور آئی ایف سی کا معاہدہ

یہ معاہدہ پاکستانی معیشت کے اہم شعبوں کو قرضوں کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کرے گا

کراچی (آئی این پی) پاکستان میں مقامی کرنسی میں قرضوں کا اجرا بڑھانے کیلئے اسٹیٹ بینک اور انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (آئی ایف سی) کے درمیان معاہدہ طے پا گیا۔ اسٹیٹ بینک پاکستان نے ورلڈ بینک گروپ کے نجی شعبے کے ادارے آئی ایف سی کے ساتھ شراکت داری کی ہے جس کا مقصد مقامی کرنسی میں قرضوں کا اجرا بڑھانا اور پاکستان میں نجی شعبے کی نمو میں معاونت کرنا ہے۔ آئی ایس ڈی اے معاہدے کے تحت، اس شراکت داری سے آئی ایف سی کرنسی کے خطرات کا موثر انتظام اور پاکستانی روپے میں سرمایہ کاریاں بڑھا سکے گا۔ یہ معاہدہ پاکستانی معیشت کے اہم شعبوں کو قرضوں کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کرنے اور ملک بھر میں ملازمتیں پیدا کرنے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ اسٹیٹ بینک کے گورنر جمیل احمد نے کہا کہ پاکستان میں نجی شعبے کی نمو کو فروغ دینا ملک کی کامیاب اور پائیدار معاشی ترقی کے لیے نہایت اہم ہے۔ آئی ایف سی کے ساتھ اس شراکت داری کا مقصد نجی شعبے کے لئے قرضوں کے مواقع میں اضافہ ہے۔ آئی ایف سی کے نائب صدر اور ٹریژری اور موبلائزیشن کے ٹریژرر جان گینڈولفو نے کہا کہ کرنسیوں میں اتار چڑھا ترقی پذیر معیشتوں کو لاحق نمایاں خطرات میں سے ہے اور مقامی کرنسی میں قرضوں کا اجرا پہلے کے مقابلے میں اب بہت زیادہ اہم ہو چکا ہے۔ ورلڈ بینک گروپ ایسے قرضوں کے فروغ کو اسٹریٹجک ترجیح دیتا ہے اور اس سے پاکستان میں معاشی نمو کو تحریک ملے گی۔

پنجاب حکومت نے سربراہ ٹی ایل پی کے ٹھکانے کا سراغ لگالیا، آزاد کشمیر میں موجود ہیں

ایف آئی اے نے بھی سعد رضوی کے نام پر چلنے والے تقریبا 95 بینک اکاؤنٹس کا سراغ لگالیا، سینئر اہلکار کی گفتگو

لاہور (آئی این پی) پنجاب حکام نے کہا ہے کہ تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) کے سربراہ سعد رضوی اور ان کے بھائی انس رضوی کا سراغ لگالیا ہے، حکام کے مطابق دونوں مفرور رہنما مریدکے میں ہونے والے کریک ڈاؤن کے بعد آزاد جموں و کشمیر فرار ہوگئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک سینئر اہلکار نے بتایا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے یہ معلومات آزاد جموں و کشمیر کی انتظامیہ کے ساتھ شیئر کر دی ہیں اور ان سے ٹی ایل پی رہنماؤں کی گرفتاری میں تعاون مانگا گیا ہے، یہ پیشرفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ٹی ایل پی کے حلقوں میں یہ قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں کہ ان کے سربراہ پہلے ہی حراست میں ہیں۔ اہلکار کے مطابق کریک ڈاؤن کے بعد پنجاب پولیس اور دیگر اداروں کے سینئر افسران پر مشتمل کئی ٹیمیں سعد رضوی اور ان کے بھائی کا سراغ لگانے کیلئے تعینات کی گئی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ سعد رضوی اور ان کے بھائی کو پہلی بار مریدکے میں احتجاجی کیمپ سے پیدل جاتے اور پھر موٹر سائیکل پر فرار ہوتے دیکھا گیا، اس وقت قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان ایک ہنگامی پیغام جاری کیا گیا (باقی صفحہ 5 نمبر 42)

پنجاب، دیرینہ دشمنی جیسے مقدمات کی تفتیش بھی سی سی ڈی کو سپرد کئے جانے کا امکان

لاہور (آئی این پی) امیر بالاج قتل کیس کے بعد دیرینہ دشمنی جیسے مقدمات کی تفتیش بھی سی سی ڈی کو سپرد کئے جانے کا امکان ہے۔ جرائم کروانے اور کرنے والے افراد کے خلاف سی سی ڈی کو گھیرا تنگ کرنے کا ٹاسک ملا گیا ہے۔ سی سی ڈی ذرائع کے مطابق کرائم کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کو بڑے بڑے کیسز کی تفتیش دیے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، شہر میں گزشتہ برسوں سے قتل و غارت میں ملوث رہنے والے افراد کے خلاف گھیرا تنگ کرنے کا حتمی فیصلہ کیا گیا۔ سنگین جرائم بالخصوص قتل کی وارداتوں میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف مقدمات کی تفتیش سی سی ڈی کے سپرد کی جائے گی۔ ایسے جرائم پیشہ افراد جو شوٹرز کے ذریعے قتل کی وارداتیں کرواتیں ہیں، ان کے (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

لاہور میں اسموگ، موٹر بائیک پر سفر کرنیوالوں کیلئے ماسک کا استعمال لازمی قرار

گاڑیوں کے شیشے اوپر رکھیں، گھروں کے دروازے اور کھڑکیاں بھی بند رکھیں، سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب

لاہور (آئی این پی) پنجاب حکومت نے فضائی آلودگی کے پیش نظر موٹر بائیک پر سفر کرنے والوں کے لئے ماسک کا استعمال لازمی قرار دے دیا۔ پنجاب کی سینئر وزیر مریم اورنگزیب نے کہا کہ دہلی، چندی گڑھ، گرداسپور، لدھیانہ اور پٹیالہ سے ہوائیں لاہور کا رخ کر رہی ہیں جب کہ ملتان، بہاولپور اور بہاولنگر کو بھی بھارت سے آنے والی فضائی آلودگی متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی مقامات، سامان لانے والی گاڑیوں کو ڈھانپنے کی ہدایت دی گئی ہیں جب کہ موٹر بائیک پر سفر کرنے والوں کیلئے ماسک کا استعمال لازمی ہے، اس کے علاوہ گاڑیوں کے شیشے اوپر رکھیں، گھروں کے دروازے اور کھڑکیاں بھی بند رکھیں۔ سینئر وزیر نے کہا کہ دوپہر ایک سے 5 بجے کے درمیان ہوا میں معمولی بہتری متوقع ہے جب کہ دوپہر میں آسمان صاف لیکن ہلکی دھند رہے گی۔ مریم اورنگزیب کا کہنا تھا کہ لاہور سمیت دیگر شہروں میں پانی کے چھڑکاؤ اور اینٹی اسموگ گنز کا استعمال جاری ہے، اسموگ سے بچاؤ اور کمی کے لئے ہر شہری کا کردار بڑی تبدیلی اور کامیابی کی وجہ بنتا ہے۔ دریں اثنائی دہلی کی طرف سے 5 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آلودہ ہوائیں پاکستان میں داخل ہونا شروع ہوگئیں، ان مضر صحت ہواں سے لاہور دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں پہلے نمبر پر آگیا۔ حکام کے مطابق چندی گڑھ، گورداسپور، لدھیانہ، پٹیالہ سے ہوائیں گوجرانوالہ، ملتان اور بہاولپور کی طرف آ رہی ہیں، صورت گڑھ، بیکانیر، جودھ پور اور جے پور جیسے بھارتی شہروں سے بھی ہواں کا رخ پاکستانی علاقوں کی طرف ہے۔ دیوالی تہوار کے سبب بھارت سے آنے والی آلودہ ہواؤں سے لاہور اور پنجاب کے دیگر شہروں کا فضائی معیار متاثر رہے گا، دیوالی کے موقع پر بھارت میں آتش بازی کی جاتی ہے، آتش بازی سے بھارت کے کئی شہروں میں شدید فضائی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔ پنجاب حکومت نے دیوالی تہوار کے دوران فضائی آلودگی میں کمی کے لئے پیشگی خصوصی اقدامات کیے ہیں۔

کراچی، نادرا میں بھرتیاں، دفاتر کیلئے متعدد پلاٹس خریدے جائیں گے

کراچی (آئی این پی) نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) بڑی تعداد میں بھرتیوں کے لئے متعدد پلاٹس خریدے گی جہاں ان بھرتی ملازمین کے لئے دفاتر قائم کئے جائیں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق نادرا کراچی کے پانچ اضلاع اور اندرون سندھ کے 9 اضلاع کیلئے 200 جونیئر ایگزیکٹو ڈیٹا انٹری اپریٹر بھرتی کرے گی۔ نادرا میں بھرتیوں کے لیے امیدواروں کی تعلیمی قابلیت انٹرمیڈیٹ، عمر کی حتمی حد 25 برس اور واک ان انٹرویو 3 نومبر سے شروع ہوں گے۔ سندھ کے 11 دیگر اضلاع جن میں پلاٹس خریدے جائیں گے، ان میں میرپور خاص، میرپور ساکرو، کوٹری، ٹھیاری، چھاچھرو، جھڈو، میرپور تھورو، ٹنڈو الہیار، جامشورو، ٹھٹھ اور سجاول شامل ہیں۔

سپر ٹیکس کیس، قومی اسمبلی کو اختیار حاصل ہے کہ وہ سینیٹ کی تجاویز کو شامل کرے یا نہ کرے، جسٹس جمال خان مندوخیل کے ریمارکس

مختلف ٹیکس دہندہ کمپنیوں کے وکیل عابد شعبان کے دلائل مکمل، سماعت ملتوی، ٹیلی کام کمپنیز کے وکیل نعمان حیدر دلائل جاری رکھیں گے

اسلام آباد (آئی این پی) سپریم کورٹ میں سپر ٹیکس کیس کی سماعت کے دوران کمپنیوں کے وکیل نے اپنے دلائل دیئے جب کہ سینیٹ کی تجاویز اور قومی اسمبلی کے اختیارات پر بحث بھی ہوئی۔ جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے 5 رکنی آئینی بینچ نے سپر ٹیکس سے متعلق مختلف درخواستوں پر سماعت کی، جس میں مختلف ٹیکس دہندہ کمپنیوں کے وکیل عابد شعبان نے اپنے دلائل مکمل کئے۔ سماعت کے دوران وکیل عابد شعبان نے موقف اپنایا کہ سینیٹ ترمیم کیلئے تجاویز دیتا ہے، ترامیم کرنا پارلیمنٹ کا کام ہے۔ سینیٹ نے 4 فیصد ٹیکس کی تجویز دی تھی جب کہ قومی اسمبلی نے 10 فیصد ٹیکس عائد کر دیا۔ اس پر جسٹس جمال خان مندوخیل نے کہا کہ قومی اسمبلی کو اختیار حاصل ہے کہ وہ تجاویز شامل کرے یا نہ کرے۔ عابد شعبان کے دلائل مکمل ہونے کے بعد ٹیلی کام کمپنیز کے وکیل نعمان حیدر نے اپنے دلائل کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے موکل انٹرنیٹ سروس مہیا کرتے ہیں اور وہ کوشش کریں گے کہ وہ دلائل دہرانے سے گریز کریں۔ نعمان حیدر نے عدالت کو بتایا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ نے فوجی فرٹیلائزر کیس میں کہا تھا کہ پاکستانی انڈسٹریز تباہ ہو رہی ہیں۔ وکیلوں کی فیس سے ایڈوانس ٹیکس کٹتا ہے اور پھر سپر ٹیکس بھی دینا پڑتا ہے۔ جسٹس محمد علی مظہر نے پوچھا کہ کیا سپر ٹیکس اپنی انکم سے دینا ہوتا ہے؟ جس پر عدالت کو آگاہ کیا گیا کہ انکم ٹیکس سمیت تمام کٹوتیاں ہو چکی ہوتی ہیں، اس کے بعد سپر ٹیکس ادا کرنا ہوتا ہے۔ جسٹس مظہر نے استفسار کیا کہ آیا ان کے موکل نے فیس پوری ادا کی ہے؟ اگر ٹیکس والے فیس میں سے ٹیکس مانگ رہے ہیں تو کیا وہ غلط کر رہے ہیں؟ جس پر وکیل نے جواب دیا کہ نہیں، ٹیکس والے غلط نہیں کر رہے ہیں۔

لاہور، صوبائی وزیر خزانہ مجتبیٰ شجاع الرحمٰن سالانہ محفل میلاد مصطفیٰ کی بابرکت تقریب میں دعا کروا رہے ہیں

وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی دیوالی کے تہوار پر ہندو برادری کو مبارکباد

دیوالی روشنیوں کا تہوار امن وخوشحالی کا پیغام ہے، بیان

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر مواصلات اور صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان کی دیوالی کے تہوار پر ہندو برادری کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ دیوالی روشنیوں کا تہوار اور امن وخوشحالی کا پیغام ہے۔ پاکستان اور دنیا بھر کی ہندو برادری کو دیوالی کی خوشیاں مبارک ہوں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" پر تہنیتی پیغام میں عبدالعلیم خان کا مزید کہنا تھا بین المذاہب ہم آہنگی ملکی استحکام کیلئے ناگزیر ہے۔ ہر ایک کو ہندو برادری کی خوشیوں (باقی صفحہ 5 نمبر 45)

اسلام آباد ہائیکورٹ، فیصل مسجد میں نامناسب لباس میں داخلے، ویڈیوز بنانے پر پابندی کی درخواست پر نوٹسز جاری

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے فیصل مسجد میں نامناسب لباس میں داخلے اور ویڈیوز بنانے پر پابندی کی درخواست پر نوٹسز جاری کر دیئے۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر نے شہری مشرف زین کی درخواست پر سماعت کی، دوران سماعت درخواست گزار اپنے وکیل کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت نے استفسار کیا کہ ہم اس حوالے سے کس کو ڈائریکشن دیں؟ جس پر وکیل نے جواب دیا کہ انچارج فیصل مسجد سمیت دیگر کو فریق بنایا ہے، سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز سے مشاہدے میں آیا کہ کچھ لوگ مسجد کے احاطے میں غیر شائستہ ویڈیوز بناتے ہیں، موسیقی اور رقص کے ساتھ بنائی گئی ویڈیوز سے مسجد کی حرمت اور وقار مجروح ہوتا ہے۔ درخواست گزار کے مطابق مسجد کے احاطے میں نیم عریاں لباس کے ساتھ بنائی گئی ویڈیوز مسجد کے تقدس کے خلاف ہیں، مسجد کی (باقی صفحہ 5 نمبر 46)

(01)

حملوں میں کل صبح سے اب تک 45 فلسطینیوں نے جام شہادت نوش کیا۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ یہ حملے حماس کی جانب سے ان کے اہلکاروں پر حملوں کے جواب میں کیے گئے تاہم حماس نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے واضح کردیا کہ اسرائیل جنگ دوبارہ شروع کرنے کے لیے بہانے ڈھونڈ رہا ہے۔ غزہ میں 45 فلسطینیوں کو شہید کرنے کے بعد اسرائیلی فوج نے تازہ بیان جاری کیا کہ حماس کے اہداف پر فضائی حملوں کے بعد غزہ میں جنگ بندی دوبارہ نافذ کردی گئی ہے۔ دوسری جانب حماس رہنما خلیل الحیہ کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی وفد قاہرہ پہنچ گیا جہاں وہ رواں ماہ شرم الشیخ میں طے پانے والے سیز فائر معاہدے پر عمل درآمد کے معاملات پر مصری حکام کے ساتھ بات چیت کرے گا۔ ادھر امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشیر جیرڈ کشنر آج اسرائیل پہنچیں گے جبکہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس منگل کو اسرائیل پہنچیں گے۔ رپورٹس کے مطابق تینوں امریکی حکام اپنے دورے کے دوران اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور دیگر اعلیٰ اسرائیلی حکام سے ملاقاتیں کریں گے تاکہ غزہ میں جنگ بندی کے امریکی فریم ورک کو آگے بڑھایا جاسکے۔ علاوہ ازیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے جو جنگ بندی کی تھی وہ اب بھی برقرار ہے، امریکی حکام کا خیال ہے کہ حماس کی قیادت ان خلاف ورزیوں میں ملوث نہیں ہوسکتی ہے، جسے سختی سے لیکن مناسب طریقے سے نمٹا جائے گا۔ ایئرفورس ون میں سوار صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ نہیں جانتے کہ اسرائیلی حملے جائز ہیں یا نہیں، مجھے اس پر آپ سے رجوع کرنا پڑے گا۔

(02)

' گوادر آئی ہب ' کا باضابطہ افتتاح کیا گیا جسے متعلقہ شعبے کے ماہرین اہم سنگ قرار دے رہے ہیں۔ ' گوادر آئی ہب ' مصنوعی ذہانت، ڈیٹا انفراسٹرکچر اور ہنرمند افرادی قوت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ منصوبے کا مقصد پاکستانی فری لانسرز کو سعودی عرب اور عالمی منڈیوں تک براہ راست رسائی فراہم کرنا ہے۔ یہ اقدام پاکستان کے ڈیجیٹل نیشن ویژن سے ہم آہنگ اور ٹیکنالوجی پر مبنی معیشت کی بنیاد قرار دیا جا رہا ہے۔ اس حوالے سے پاک سعودی عرب اشتراک اور ڈیجیٹل شعبے کی ترقی [illegible]

(03)

میں پیش ہوئے۔ عدالت نے سیکرٹری داخلہ، سیکرٹری محکمہ داخلہ پنجاب، آئی جی پولیس اور سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کو 23 اکتوبر کیلئے نوٹس جاری کر دیئے۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے وکیل علی بخاری ایڈووکیٹ نے کہا کہ وزیراعلیٰ کے پی کی بانی پی ٹی آئی سے جیل ملاقات کی پٹیشن پر رجسٹرار آفس نے متعدد اعتراضات عائد کر رکھے ہیں، اعتراض ہے کہ اس حوالے سے پہلے ہی ایک عدالتی فیصلہ آچکا ہے۔ وکیل کا کہنا تھا کہ یہ بھی اعتراض ہے کہ سہیل آفریدی خیبر پختونخوا حکومت اور صوبائی کابینہ کے فیصلے کے بغیر کیسے درخواست دائر کرسکتے ہیں؟ یہ اعتراض نہیں بنتا کیونکہ ابھی تو کابینہ بنی ہی نہیں ہے۔ عدالت نے رجسٹرار آفس کے اعتراضات دور کرتے ہوئے فریقین کو نوٹس جاری کر دیئے۔ واضح رہے کہ رجسٹرار آفس نے بانی پی ٹی آئی عمران خان سے جیل ملاقات کی درخواست پر متعدد اعتراضات عائد کئے تھے۔

(04)

سازوں اور طلبہ کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ یہ مکالمہ حکومت کے اس وژن کا حصہ ہے جس کا مقصد ملک کی مختلف برادریوں میں ہم آہنگی، شمولیت اور برداشت کے کلچر کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ '' یہ مرکز اس مقصد کے لیے قائم کیا گیا ہے کہ ثقافت کو ایسا پل بنایا جا سکے جو ہمارے درمیان موجود اختلافات کو جوڑ دے۔

(05)

من پسند افراد میں راتوں رات تقسیم کیا جا رہا ہے۔ مقامی عوام نے اس عمل کو "سیلاب متاثرین کے حق پر کھلا ڈاکہ" قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ افراد جو براہ راست سیلاب سے متاثر ہوئے، اب بھی بغیر چھت اور بنیادی سہولیات کے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، جبکہ امداد ان لوگوں کو دی جا رہی ہے جن کے تعلقات انتظامیہ سے مضبوط ہیں۔ عوامی حلقوں نے اس غیر منصفانہ تقسیم پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، چیف سیکریٹری اور دیگر اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ غیر شفاف عمل نہ روکا گیا تو ان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ امدادی سامان کی تقسیم میں شفافیت لانے اور حقیقی مستحقین تک امداد پہنچانے کے لیے مؤثر نظام وضع کیا جائے۔

(06)

شخص کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے جبکہ 24 تاحال لاپتہ ہیں۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق 2014 سے اب تک 32 ہزار سے زائد تارکین وطن بحیرہ روم عبور کرنے کی کوشش کے دوران اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ صرف 2025 کے دوران ہی مرکزی بحیرہ روم کے راستے میں 900 سے زیادہ افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔

(07)

بعد ریسکیو 1122 کی ٹیم موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو قریبی ٹیچنگ اسپتال پنجگور منتقل کیا، جہاں انہیں طبی امداد دی جا رہی ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے اور انہیں فوری طبی توجہ کی ضرورت ہے۔ حادثے کے نتیجے میں شادی کی خوشیوں کی جگہ کہرام اور غم کی فضا قائم ہوگئی۔ متاثرہ خاندان اور اہل علاقہ غمزدہ ہیں اور سوگ میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ مقامی انتظامیہ اور پولیس حکام نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور متاثرہ خاندان سے اظہار ہمدردی کیا۔ اہل علاقہ نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ زخمیوں کے علاج معالجے کی مکمل سہولیات فراہم کی جائیں اور حادثے کی مکمل تحقیقات کرکے ذمہ داران کا تعین کیا جائے۔ واقعہ ایک بار پھر بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کی خستہ حالی، حفاظتی اقدامات کے فقدان اور دیہی علاقوں میں ہنگامی سہولیات کی کمی کو اجاگر کرتا ہے، جس پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ آئندہ اس طرح کے المناک حادثات سے بچا جا سکے۔

(08)

قرار دیا ہے۔ ٹرانسپورٹرز رہنماں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ پاکستان اور افغانستان دو برادر اسلامی ممالک ہیں جن کے عوام کے درمیان صدیوں پرانے مذہبی، ثقافتی، تاریخی اور خاندانی رشتے قائم ہیں۔ امن معاہدے سے دونوں ملکوں کے عوام میں اطمینان اور امید کی نئی فضا پیدا ہوئی ہے، جو مستقبل میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا باعث بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ امن اور باہمی تعاون ہی دونوں ممالک کے عوام کی خوشحالی کی ضمانت ہے، اور ضروری ہے کہ اعلیٰ سطحی مذاکرات و رابطوں کا سلسلہ تسلسل کے ساتھ جاری رکھا جائے۔ ٹرانسپورٹرز رہنماں نے اس موقع پر حکومت پاکستان اور حکومت افغانستان سے مطالبہ کیا کہ افغان سرزمین پر کھڑے پاکستانی ٹرکوں کو فی الفور واپسی کی اجازت دی جائے تاکہ افغان مہاجرین کی اپنے وطن واپسی کا عمل باعزت اور منظم انداز میں مکمل ہو سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس وقت ہزاروں پاکستانی ٹرک افغانستان میں پھنسے ہوئے ہیں جنہیں واپسی کی اجازت نہ ملنے سے ٹرانسپورٹرز کو بھاری مالی نقصان اور افغان مہاجرین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان گاڑیوں کو پاکستان آنے کی اجازت دی جائے تو یہی ٹرک دوبارہ افغان مہاجرین کو ان کے وطن واپس پہنچانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ موجودہ صورتحال میں مہاجرین لاکھوں روپے کرایہ دینے کے باوجود مناسب گاڑیاں حاصل نہیں کر پا رہے، جس سے انسانی المیہ جنم لے رہا ہے۔ آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے رہنماں نے آخر میں دونوں ممالک کی حکومتوں سے اپیل کی کہ باہمی تعاون کے ذریعے ٹرانسپورٹرز کے مسائل فوری حل کیے جائیں، سرحدی تجارت میں آسانیاں پیدا کی جائیں اور مہاجرین کے انخلا کے عمل کو باعزت و پرامن طریقے سے مکمل کیا جائے تاکہ خطے میں حقیقی امن واستحکام قائم ہو سکے۔

(09)

ہیں۔ وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ امید ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان سرحدی کشیدگی کے خاتمے کا یہ اقدام پائیدار امن کی راہ ہموار کرے گا۔

(10)

یک پاکستان عوامی خدمت اور فلاح و بہبود کے عزم کے ساتھ میدان میں ہے چیئرمین صادق خان اچکزئی نے اپنے خطاب میں کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہے، ہم عملی خدمت پر یقین رکھتے ہیں نہ کہ زبانی دعوؤں پر۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی ملک وقوم کی بہتری، انصاف کے قیام اور پسے ہوئے طبقات کے حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی مرکزی صدر عباس خان درانی نے کہا کہ مظلوم عوامی تحریک پاکستان ملک میں شفاف نظام، عوامی خودمختاری اور معاشرتی انصاف کے قیام کی تحریک ہے، جس میں ہر مخلص اور دیانتدار فرد کے لیے جگہ موجود ہے تقریب کے اختتام پر پارٹی میں شامل ہونے والے نئے اراکین کو خوش آمدید کہا گیا اور انہیں پارٹی منشور و تنظیمی ڈھانچے سے آگاہ کیا گیا

(11)

ملاقات اگلے چند ہفتوں میں متوقع ہے کیونکہ امریکی صدر تین سالہ جنگ، جو 2022 میں روس کے یوکرین پر حملے کے بعد شروع ہوئی تھی، کے خاتمے کے لیے امن معاہدہ کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ولادیمیر زیلنسکی نے پیر کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر مجھے بوداپسٹ میں مدعو کیا جاتا ہے، اگر یہ ایسی دعوت ہے جس میں ہم تینوں ایک ساتھ ملاقات کرتے ہیں، یا جیسا کہ اسے شٹل ڈپلومیسی کہا جاتا ہے، یعنی صدر ٹرمپ الگ الگ پوتن اور مجھ سے ملتے ہیں، تو کسی نہ کسی فارمیٹ میں ہم اتفاق کرلیں گے۔ یوکرینی صدر نے اجلاس کے مقام کے انتخاب پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ہنگری کی حکومت کیف کے ساتھ کشیدہ تعلقات رکھتی ہے اور یورپی یونین کے اندر ماسکو کی سب سے ہمدرد حکومت سمجھی جاتی ہے۔ صدر زیلنسکی نے کہا، میں نہیں سمجھتا کہ ایک ایسا وزیراعظم جو ہر موقع پر یوکرین کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے، یوکرینی عوام کے لیے کچھ مثبت کرسکتا ہے یا متوازن کردار ادا کرسکتا ہے۔ یہ بیان انہوں نے ہنگری کے وزیراعظم وکٹر اوربان کے حوالے سے دیا۔ کیف کی جانب سے کہا گیا ہے کہ وہ زیلنسکی، پوتن اور ٹرمپ کے درمیان سہ فریقی ملاقات کیلئے متعدد غیرجانبدار ممالک، جن میں ترکی، سوئٹزرلینڈ اور ویٹیکن شامل ہیں، میں شرکت کیلئے تیار ہے۔ 1994 میں ماسکو نے بوداپسٹ میں ایک یادداشت پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت سوویت دور کے جوہری ہتھیاروں سے دستبرداری کے بدلے یوکرین، بیلاروس اور قازقستان کو سلامتی کی ضمانت دی گئی تھی۔ زیلنسکی نے کہا، ایک اور بوداپسٹ جیسا منظرنامہ ہمارے لیے مثبت ثابت نہیں ہوگا۔ صدر ٹرمپ، جو اس سال کے آغاز میں دوبارہ وائٹ ہاؤس پہنچے، یوکرین کی طویل جنگ کے فوری خاتمے کے خواہاں ہیں۔

(12)

کے لسانی، ثقافتی اور روایتی رشتے فولاد کی طرح مضبوط ہیں جنہیں دنیا کی کوئی طاقت جدا نہیں کرسکتی۔ احمد خان نے کہا کہ پشتون اضلاع میں بے روزگاری، زراعت کی تباہی، صنعتی اداروں کی عدم موجودگی اور معاشی بدحالی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، اس لیے حکومت فوری طور پر بارڈر کھول کر غریب تاجروں کو روزگار کے مواقع فراہم کرے تاکہ لاکھوں غریبوں کے چولہے دوبارہ جل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج کی مکمل حمایت کی گئی تھی لیکن افسوس کہ حکومت نے کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا۔ احمد خان نے بارڈر کی بندش کو پشتون افغان قوم کو معاشی طور پر کمزور کرنے کی سازش قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سرحد صوبے کے لیے ایک اہم تجارتی حب کی حیثیت رکھتی ہے، مگر گزشتہ ایک سال سے غیرقانونی طور پر بند رکھ کر عوام کا معاشی قتل کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بارڈر کی بندش کے باعث نہ صرف غریب عوام دربدری کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں بلکہ بیماروں اور تابوت میں بند لاشوں کو بھی بارڈر پار لے جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی،

(13)

[illegible]

(14)

[illegible]

کی۔ مقررین نے کہا کہ دیہی خواتین جمہوری عمل کو مضبوط بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں اور خواتین کے ووٹر کے طور پر اندراج کو یقینی بنانا آئینی حق کے تحفظ اور معاشرتی ترقی کی جانب اہم قدم ہے۔ شرکا نے ووٹ کے حق سے متعلق آگاہی پیدا کرنے اور ووٹر لسٹوں میں خواتین کی شمولیت کو جمہوری استحکام کے لیے ناگزیر قرار دیا۔ اختتامی کلمات میں جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر سید وسیم احمد جعفری نے تمام شرکا کی شرکت کو سراہا اور کہا کہ الیکشن کمیشن خواتین سمیت تمام طبقات کی شمولیت کے لیے پرعزم ہے تاکہ ووٹر اندراج کا عمل شفاف، جامع اور قابل رسائی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی مساوی نمائندگی ہی حقیقی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہے۔

(15)

اس کے ساتھ تمام اضلاع میں پلے گراونڈز بنانے اور سیف سٹی پراجیکٹ کے آغاز کی منظوری بھی دی گئی۔ اجلاس میں گڈ گورننس روڈ میپ پر پیشرفت، امن و امان کی صورتحال، اور انسداد بدعنوانی کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے کہا کہ عوام کے مینڈیٹ پر ڈاکا ڈالنے کی کوشش کی گئی، لیکن صوبائی افسران نے جمہوری مینڈیٹ کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا۔ ان افسران کو ایوارڈ دینے کا اعلان کیا گیا جبکہ عوامی مفاد کے خلاف جانے والے افسران کے خلاف کارروائی کا عندیہ دیا گیا۔ سہیل آفریدی نے واضح کیا کہ صوبے میں کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی گئی ہے، کسی کو کرپشن کی اجازت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازم اور حکومت سب عوام کے خادم ہیں، اور جو افسر عوامی اعتماد پر پورا نہیں اترے گا وہ اپنے عہدے پر برقرار نہیں رہے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ روایتی انداز میں کام کرنے کے لیے نہیں آئے بلکہ عوام کو حقیقی تبدیلی کا احساس دلانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ صوبے میں رٹہ سسٹم کے خاتمے کے لیے کانسیپچوئل ایگزامینیشن سسٹم متعارف کرایا جائے۔ مزید برآں، وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبے میں کسی بھی سیاسی مقدمے یا تھری ایم پی او کے تحت گرفتاری نہیں کی جائے گی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ضم اضلاع کی تعمیر و ترقی کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا تاکہ وہاں کے عوام کو تعلیم، صحت اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔

(16)

ل کو کنٹرول کیا جائے تاکہ عام شہری بنیادی ضروریات زندگی کی اشیا سے محروم نہ ہوں اور غریب طبقہ مزید مشکلات کا شکار نہ ہو۔

(17)

ہے اور اسرائیل کو تسلیم کرنے کی بات فلسطین کی نفی ہے' انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر صدام حسین پر عالمی سطح پر مقدمہ چل سکتا ہے تو نیتن یاہو جیسے جنگی مجرم پر کیوں نہیں؟ انہوں نے کہا کہ 70 ہزار سے زائد فلسطینی عورتیں، بچے اور مرد شہید ہو چکے ہیں مگر عالمی ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ اگر عالمی عدالت واقعی انصاف کی علمبردار ہے تو اسے نیتن یاہو کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے۔ ملک سکندر ایڈووکیٹ نے کہا کہ فتنوں کو روکنا صرف علما کی نہیں بلکہ پوری امت کی ذمہ داری ہے۔ مدارس کو کمزور کرنے کی ہر سازش کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ ہم اپنے مؤقف پر قائم ہیں، ہم اصلاح چاہتے ہیں، انتشار نہیں۔ جو سوچ ہم اپنے بچوں کے لیے رکھتے ہیں، وہی سوچ پوری قوم کے بچوں کے لیے بھی ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام علم، امن اور انصاف کے فروغ کے لیے میدان میں ہے، اور دینی اداروں کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر آواز بلند کرتی رہے گی۔

(18)

طور پر پسماندہ ضلع میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے بند کرنے کے مترادف ہے۔ بی ایس پروگرام طلبہ کو تحقیقی صلاحیت، تنقیدی سوچ اور عملی مہارت فراہم کرتا ہے، اور گرلز کالج میں اس کی موجودگی درجنوں ہونہار طلبہ کے لیے امید کی کرن تھی۔ جمعیت طلبا اسلام نوشکی نے محکمہ تعلیم بلوچستان، ہائیر ایجوکیشن کمیشن اور دیگر ذمہ دار اداروں سے مطالبہ کیا کہ اس فیصلے پر فوری نظرِ ثانی کی جائے اور بی ایس پروگرام کو دوبارہ بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو طلبہ اور والدین کے ساتھ احتجاجی لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا، جس کی ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

(19)

وقت دے۔ عدالت نے پراسیکوشن سے مقدمات کا ریکارڈ اور وکلا کو دلائل کے لیے طلب کر رکھا تھا۔ تھانہ شادمان کے جلاؤ گھیراؤ سمیت دیگر مقدمات میں ٹرائل کورٹ نے مجرم کو دس سال قید کی سزا سنائی تھی۔ دوسری جانب، لاہور ہائیکورٹ میں 51 مجرموں کی نو مئی کے مقدمے میں سزا کے خلاف اپیلوں پر سماعت ہوئی۔ عدالت نے اسپیشل پراسیکیوٹر کو تیاری کے لیے مہلت دے دی۔ جسٹس شہباز رضوی کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے سماعت کی۔ مجرموں کی جانب سے ایڈووکیٹ آفتاب باجوہ سمیت دیگر وکلا پیش ہوئے۔ درخواست میں موقف تھا کہ مجرمان کو گوجرانوالہ انسداد دہشت گردی عدالت نے مختلف دفعات کے تحت سزا سنائی، مرکزی ملزمان کو ملٹری کورٹس بھجوا دیا گیا تھا اور ملٹری کورٹ نے ملزمان کو دو سال قید کی سزا سنائی، مرکزی ملزمان سزا بھگت کر گھروں کو جا چکے ہیں، انسداد دہشت گردی عدالت نے پانچ پانچ سال قید کی سزا سنا دی ہے۔ عدالت نے اسپیشل پراسیکیوٹر اور وکلا کو دلائل کے لیے طلب کر رکھا ہے۔

(20)

سے ان کا پورا تعلیمی سال ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان اور محکمہ تعلیم سے مطالبہ کیا کہ گرلز ڈگری کالج نوشکی میں بی ایس پروگرام کو فوری طور پر بحال کر کے تعلیمی سلسلہ دوبارہ شروع کیا جائے۔

(21)

ن کے دوردراز علاقوں میں تعلیم عام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اگر ہم نے نوجوان نسل کو علم سے آراستہ کر دیا تو کوئی طاقت ہمیں ترقی کی راہ سے نہیں ہٹا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم دشمن رویوں کا خاتمہ صرف کتاب اور قلم سے ممکن ہے۔ انہوں نے والدین، اساتذہ اور سماجی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں شامل کریں تاکہ ایک باشعور اور مضبوط بلوچستان کی بنیاد رکھی جا سکے۔

(22)

ہی کابینہ میں شامل افراد کے نام کا اعلان کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ابھی ملاقات نہیں ہوئی تو کوئی بات نہیں۔ مزمل اسلم نے کہا کہ منگل تک وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کی بانی پی ٹی آئی سے ملاقات ہو ہی جائے گی۔

(23)

ہٹا دیا گیا ہے، جس نے سیاسی بحث کو جنم دیا ہے۔ دوحہ میں مذاکرات کے اختتام کے بعد شائع ہونے والے پہلے بیان میں کہا گیا تھا کہ جنگ بندی " دونوں برادر ممالک کے درمیان سرحد پر کشیدگی کو کم کرنے میں مدد دے سکتی ہے "، تاہم تقریباً 18 گھنٹے بعد جاری کردہ ایک نظرثانی شدہ ورژن میں اس جملے کو تبدیل کر کے " دو برادر ممالک کے درمیان " کردیا گیا، جس میں سرحد کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ بتایا گیا ہے کہ سوشل میڈیا پر بڑھتی ہوئی تنقید اور ان خدشات کے درمیان کہ یہ بیان غیرارادی طور پر ایک متنازعہ سرحد کو قانونی حیثیت دے سکتا ہے، قطری وزارت خارجہ نے خاموشی سے بیان کو اپ ڈیٹ کرتے ہوئے کوئی عوامی وضاحت جاری کیے بغیر لفظ ' بارڈر ' ہٹا دیا۔ بیان کے اپ ڈیٹ شدہ پیراگراف میں اب کہا گیا ہے کہ " وزارت خارجہ نے قطر کی ریاست کی طرف سے امید کا اظہار کیا ہے کہ یہ اہم قدم دونوں برادر ممالک کے درمیان کشیدگی کو ختم کرنے اور خطے میں پائیدار امن کیلئے ایک مضبوط بنیاد بنائے گا "۔ رپورٹ کے مطابق یہ تبدیلی افغان سیاسی اور میڈیا کے حلقوں میں ہونے والی بحث کے بعد سامنے آئی جہاں ڈیورنڈ لائن افغانستان اور پاکستان کے درمیان متنازعہ سرحد کا معاملہ انتہائی حساس ہے۔ طالبان کے وزیر دفاع محمد یعقوب مجاہد نے جنگ بندی کے معاہدے کے بعد ورچوئل پریس کانفرنس میں اس مسئلے پر بات کی اور کہا تھا کہ دوحہ میں ہونے والی بات چیت کے دوران ڈیورنڈ لائن کی حیثیت پر بات نہیں کی گئی اور اسے ایک " خیالی سرحد " قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے معاملات کا فیصلہ " قوموں " کو کرنا ہے، جب کہ سابق نائب افغان صدر امراللہ صالح نے قطری ترمیم پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لفظ " بارڈر " کو ہٹانے کا فیصلہ افغانستان میں عوامی ردعمل کے بعد کیا گیا ہے۔

(24)

اکاؤنٹ سرپلس ہونا بڑی بات ہے۔ ترسیلات زر میں اضافے سے کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس ہوا۔

(25)

کا معائنہ کیا گیا، جن میں سے 13 دکان مالکان پر صفائی کے ناقص انتظامات، جراثیم زدہ اوزار اور آلودہ فریزر استعمال کرنے پر جرمانے عائد کیے گئے۔ مزید برآں، 5 مراکز کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے جبکہ 4 دکانوں میں بغیر فوڈ بزنس لائسنس کاروبار کرنے کا انکشاف ہوا اور مالکان پر جرمانہ کیا گیا۔ انسپکشن کے دوران ٹیموں نے گوشت کی ذخیرہ اندوزی، صفائی کے معیار، فریزرز کی حالت اور قصابوں کے حفظانِ صحت اصولوں کا بھی باریک بینی سے جائزہ لیا۔ جرمانہ شدہ مراکز میں گوشت کو ڈھانپے بغیر دکانوں کے باہر لٹکانے، خون آلود فرش اور جراثیم زدہ اوزار استعمال کرنے کی شکایات سامنے آئیں۔ بی ایف اے کے ترجمان نے بتایا کہ کارروائیاں عوام کو معیاری اور محفوظ خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے روزانہ کی بنیاد پر کی جا رہی ہیں اور بغیر لائسنس کاروبار کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ صرف لائسنس یافتہ اور صاف ستھری دکانوں سے گوشت خریدیں اور کسی بھی غیر معیاری گوشت یا ناقص خوردنی مصنوعات کی اطلاع فوری طور پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی کو دیں۔

(26)

نہیں لگایا گیا۔ این اے اٹھارہ میں 14 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کروائے ہیں، این اے 18 پر ضمنی الیکشن کی پولنگ 23 نومبر کو ہوگی، مسلم لیگ ن اور پی ٹی آئی کے درمیان کانٹے کا مقابلہ متوقع ہے۔

(27)

جین عالم نے بتایا کہ حوثیوں نے تفتیش کے بعد 11 اہلکاروں کو رہا کردیا تاہم اقوام متحدہ حوثیوں اور دیگر تنظیموں سے رابطے میں ہے تاکہ دیگر اہلکاروں کو جلد از جلد رہا کرایا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق زیر حراست اہلکار ورلڈ فوڈ پروگرام، یونیسف، اور دفتر برائے رابطہ انسانی امور (اوچا) سمیت مختلف اقوام متحدہ کی ایجنسیوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ انصاراللہ کی جانب سے اسے قبل بھی اقوام متحدہ کے اہلکاروں کو حراست میں لیا جا چکا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ نے جنوری میں 8 اہلکاروں کو حراست میں لیے جانے کے بعد یمن کے صوبے سعدہ میں امدادی سرگرمیاں معطل کر دی تھیں۔

(28)

میں ہندو برادری کے مرد، خواتین، بزرگ اور بچے بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ شرکا نے روایتی لباس زیب تن کیے اور خوشیوں کا بھرپور اظہار کیا۔ پجاریوں نے خصوصی پوجا کرائی، جس میں ملک وقوم کی سلامتی، بین المذاہب ہم آہنگی اور معاشرتی ترقی کے لیے دعائیں کی گئیں۔ بلوچستان کے دیگر اضلاع بشمول نصیرآباد، جعفرآباد، سبی، ڈیرہ اللہ یار، لسبیلہ، بیلا، اوتھل اور وندر میں بھی ہندو برادری نے دیوالی کی تقریبات بھرپور عقیدت کے ساتھ منائیں۔ ان تقریبات میں مقامی انتظامیہ، سماجی شخصیات اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی شرکت کر کے مذہبی رواداری اور ہم آہنگی کا مظاہرہ کیا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے ہندو سرکاری ملازمین کے لیے 21 اکتوبر کو تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے تاکہ وہ اپنی مذہبی رسومات سکون سے ادا کر سکیں۔ دیوالی کے موقع پر کوئٹہ شہر سمیت تمام اضلاع میں سیکیورٹی کے فول پروف انتظامات کیے گئے۔ ہندو کمیونٹی نے حکومت بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور سیکیورٹی اداروں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے مذہبی آزادی اور امن وامان کو یقینی بنایا۔ آریہ سماج کے رہنماں کا کہنا تھا کہ دیوالی روشنیوں کا تہوار ہونے کے ساتھ ساتھ نیکی کی بدی پر اور امید کی مایوسی پر فتح کی علامت ہے، جو انسانیت، امن اور محبت کا پیغام دیتی ہے۔

(29)

بجے سے صبح 6 بجے تک ڈمپرز کے داخلے پر مکمل پابندی عائد ہوگی۔ ٹریفک پولیس کے مطابق اشیائے ضروریہ لے جانے والی گاڑیاں پابندی سے مستثنیٰ قرار دی گئی ہیں، تعمیراتی میٹریل لے جانے والے ڈمپرز پر مکمل پابندی برقرار ہے۔ تین مخصوص راستے ہیوی ٹریفک کے لیے کھلے رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، سپر ہائی وے سے نیو کراچی انڈسٹریل ایریا تک آمدورفت کی اجازت ہوگی۔ اسی طرح نیشنل ہائی وے سے جام صادق پل تک مخصوص روٹ پر ہیوی ٹریفک چلانے کی مشروط اجازت ہوگی، ناردرن بائی پاس سے کراچی پورٹ تک مخصوص راستے پر ٹریفک کی اجازت ہوگی۔ ٹریفک پولیس کے مطابق منظور شدہ ٹریکر والے ڈمپرز کو صنعتی علاقوں میں جانے دیا جائے گا، سی سی ٹی وی کیمرے لگی اور ٹریفک پولیس مانیٹرنگ سسٹم سے منسلک گاڑیاں مستثنیٰ قرار دی گئی ہیں۔

(30)

اور شفاف ڈیٹا، مستقبل کی منصوبہ بندی، پالیسی سازی اور سی پیک کے سماجی و ماحولیاتی اثرات کے تجزیے کے لیے ناگزیر ہے۔ چائنیز اکیڈمی آف سائنسز کے تحت انسٹی ٹیوٹ آف جیوگرافک سائنسز اینڈ نیچرل ریسورس ریسرچ کے ماہرین نے اپنے خطاب میں بتایا کہ ڈیٹا پر مبنی ماڈلز کے ذریعے نہ صرف موسمیاتی خطرات کی پیشگی نشاندہی ممکن ہے بلکہ توانائی، زراعت، انفراسٹرکچر اور شہری منصوبہ بندی کے شعبوں میں وسائل کا مؤثر استعمال بھی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ پاکستانی وفد کے شرکا نے کہا کہ سی پیک کے دوسرے مرحلے میں ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی اور ڈیٹا گورننس مرکزی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ دونوں ممالک مشترکہ سی پیک ڈیٹا ریسورس سنٹر کے قیام پر غور کریں تاکہ موسمیاتی، ماحولیاتی اور اقتصادی ڈیٹا کو یکجا کر کے پالیسی فیصلوں میں سائنسی بنیاد فراہم کی جا سکے۔ ماہرین نے کہا کہ مصنوعی ذہانت، ریموٹ سینسنگ اور جغرافیائی معلوماتی نظام) جی آئی ایس (کی مدد سے سی پیک کے منصوبوں کے ماحولیاتی اثرات، کاربن فٹ پرنٹ اور مقامی کمیونٹیز کے سماجی فوائد کی بہتر مانیٹرنگ ممکن ہو سکے گی۔ اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ ڈیٹا شیئرنگ، معیاری تجزیہ اور مشترکہ ریسرچ پلیٹ فارمز کے ذریعے چین اور پاکستان کے درمیان سائنس۔ پالیسی انٹیگریشن کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔ ماہرین نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیٹا ہی ترقی کی نئی کرنسی ہے اور اسی کی بنیاد پر سی پیک نہ صرف اقتصادی راہداری بلکہ علمی و سائنسی تعاون کی مثال بن سکتا ہے۔

(31)

نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ولید صالح کے قتل کی شدید مذمت کی۔ رہنماں کا کہنا تھا کہ یہ واقعہ نہ صرف ایک خاندان کا ذاتی نقصان ہے بلکہ یہ پورے خطے میں امن و امان کی صورتحال پر سوالیہ نشان ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے فوری طور پر رپورٹ طلب کی اور متعلقہ اداروں کو ملزمان کی گرفتاری کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لانے کی ہدایت جاری کی ہے۔ نیشنل پارٹی نے اس افسوسناک واقعے کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے تین روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی رہنماں نے کہا کہ ولید صالح بلوچ کی ٹارگٹ کلنگ ناقابل برداشت ہے اور وہ اس واقعے کو ہر فورم پر اٹھائیں گے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کر کے انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے علاقے میں اس واقعے کے بعد خوف و ہراس کی فضا قائم ہے جبکہ سیکیورٹی فورسز نے صورتحال پر قابو پانے کے لیے علاقے میں گشت اور نگرانی مزید سخت کردی ہے۔

(32)

انہوں نے آبادی میں تیزی سے اضافے کو ملک کے لیے ایک بڑا چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان آبادی میں اضافے کے حوالے سے دنیا کے سرفہرست ممالک میں شامل ہو چکا ہے اور آبادی پر کنٹرول وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ اعظم نذیر تارڑ نے زور دیا کہ ہمیں اپنی سماجی اور قبائلی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے اقدامات کرنے ہوں گے جو شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے انسانی فلاح و بہبود کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ شریعت نے انسانی فلاح و بہبود سے کبھی منع نہیں کیا۔ وفاقی وزیر قانون نے مزید کہا کہ 70 کی دہائی تک آبادی پر کنٹرول کے مؤثر اقدامات کیے گئے مگر 80 کی دہائی میں یہ ایجنڈا پس منظر میں چلا گیا، جس کے اثرات آج ہمیں بھگتنے پڑ رہے ہیں۔

(33)

ملاقات کے لیے 6 وکلاء کے ناموں کی فہرست جیل حکام کو بھجوائی گئی ہے۔ بیرسٹر گوہر، سلمان اکرم راجہ، مشال یوسفزئی کے نام فہرست میں شامل ہیں، علی عمران، عزیز بھنڈاری، فیصل ملک بھی ملاقاتیوں کی فہرست کا حصہ ہیں۔

(34)

عمر ایوب اور زرتاج گل سمیت دیگر رہنماؤں کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج طاہر عباس سپرا نے کیس کی سماعت کی، عدالت نے عمر ایوب، زین قریشی، زرتاج گل اور علی بخاری کے وارنٹ گرفتاری جاری کیلئے عدالت نے پی ٹی آئی رہنماؤں کو گرفتار کر کے پیش کرنے کا حکم دیا۔ شیر افضل مروت کی طرف سے کیس ٹرانسفر کی درخواست دائر کی گئی جس پر عدالت نے شیر افضل مروت کی درخواست پر نوٹسز جاری کر کے دلائل طلب کر لئے۔ عدالت نے کیس کی سماعت 23 اکتوبر تک ملتوی کردی۔

(35)

خلاف ورزی کا بھاری خمیازہ چکانا پڑے گا۔ وزیر دفاع اسرائیل کاٹز کا کہنا تھا کہ حماس نے کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا تو فوجی حملوں کی شدت میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔

(36)

ذرائع مانسٹر (monster) میزائل کے نام سے پکار رہے ہیں۔ شمالی کوریا کی جانب سے بڑھتی ہوئی میزائل اور نیوکلیئر صلاحیت کے تناظر میں جنوبی کوریا نے اپنی دفاعی حکمت عملی کو مضبوط بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جنوبی کوریا کا موقف ہے کہ اس طرح کا میزائل شمالی کوریا کے ٹھوس ٹھکانوں اور نیوکلیئر رہنمائی مراکز کے خلاف دہشت کا توازن برقرار رکھنے میں معاون ہوگا۔ اس میزائل کا اصل نام Hyunmoo5 ہے، اور اس کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ 8 ٹن وزنی وارہیڈ لے جانے کے قابل ہے۔ اس میزائل کی بڑی مقدار میں پیداوار شروع کر دی گئی ہے اور اس کی آپریشنل تعیناتی اس سال کے آخر تک متوقع ہے۔ اس اقدام سے خطے میں عسکری کشیدگی میں اضافہ ہو سکتا ہے، خاص طور پر شمالی کوریا اور جنوبی کوریا کے مابین۔ دفاعی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ چونکہ جنوبی کوریا نیوکلیئر ہتھیار رکھنے والا ملک نہیں ہے، اسے اس طرح کے میزائلوں کے ذریعے روایتی طاقت بڑھانے کی حکمت عملی اختیار کرنا پڑ رہی ہے۔ انہوں نے اس بات کی بھی نشاندہی کی ہے کہ اس قسم کے میزائل کی تعیناتی بین الاقوامی معاہدوں، خطے کے امن اور اسلحہ دوڑ کے تناظر میں حساس ہے۔

(37)

چاہتا ہے لیکن ہمسایہ ملک کو بھارت کے لیے پراکسی نہیں بننا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان ہمارا برادر اسلامی ملک ہے لیکن اپنی سرزمین سے بھارتی اثر و رسوخ یا دہشت گرد سرگرمیوں کی اجازت دینا برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان نے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کا عزم کر رکھا ہے اور اپنی عوام اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرے گا۔

(38)

عبداللہ ایڈووکیٹ توقیر بھٹی نعمت اللہ ضیاالحق امین آغا ارشد اچکزئی نے جونیئر سینئر کالونی وحدت کالونی جی او آر کالونی کی سالانہ مرمت کافی عرصے سے نہیں ہوئی ہے پہلے ہر سال کالونیوں میں جی اے بلڈنگ کے فنڈز سے پابندی سے ہوتے تھے مگر گزشتہ پندرہ سے بیس سالوں سے کسی قسم کی سالانہ مرمت تمام کالونیوں بلاتفریق نہیں ہو رہی صرف تعلق دار اور سی اینڈ ڈبلیو اور محکمہ خزانہ میں تعلق والوں کا کام انفرادی طور سے کیے جاتے ہیں علاوہ اجتماعی طور سے نہیں ہوا ہے لہذا چیف سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی اور سیکرٹری خزانہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مذکورہ طور سے شروع کرایا جائے اور ان کے مکانوں کی لسٹ تفصیل سے جاری کریں جنکے کام ہونے اور جنکے نہیں ہوئے تحریک انصاف عوام کے ساتھ کھڑی جماعت ہے۔

(39)

ہ موٹر سائیکل اور پسٹل برآمد ہوا۔ پولیس کی بھاری نفری نے بلیدی بھتیانی کے گوٹھ پر چھاپہ مارا، جہاں سے ایک اور موٹر سائیکل اور ایک ملزم پکڑا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان نے جانور بھی لے جانے کی کوشش کی۔ اطلاعات کے مطابق ایک شخص کو کسی کی سفارش پر چھوڑ دیا گیا جبکہ دوسرا پولیس کی حراست میں ہے۔ بعدازاں ڈاکوں نے بنی پیر پر دھاوا بولنے کی کوشش کی لیکن پولیس چوکی موچہ بند ہونے کی وجہ سے حملہ ناکام رہا۔ پولیس نے تمام واقعات کے مقدمات درج کر لیے ہیں، جبکہ علاقے کے لوگ پولیس کی بے بسی اور کچھ افراد کی سفارشات پر تشویش کا اظہار کر رہے ہیں اور اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کر رہے ہیں تاکہ علاقے میں امن وامان اور پولیس کی مورال بحال ہو سکے۔

(40)

حملوں میں کل صبح سے اب تک 45 فلسطینیوں نے جام شہادت نوش کیا۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ یہ حملے حماس کی جانب سے ان کے اہلکاروں پر حملوں کے جواب میں کیے گئے تاہم حماس نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے واضح کردیا کہ اسرائیل جنگ دوبارہ شروع کرنے کے لیے بہانے ڈھونڈ رہا ہے۔ غزہ میں 45 فلسطینیوں کو شہید کرنے کے بعد اسرائیلی فوج نے تازہ بیان جاری کیا کہ حماس کے اہداف پر فضائی حملوں کے بعد غزہ میں جنگ بندی دوبارہ نافذ کردی گئی ہے۔ دوسری جانب حماس رہنما خلیل الحیہ کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی وفد قاہرہ پہنچ گیا جہاں وہ رواں ماہ شرم الشیخ میں طے پانے والے سیز فائر معاہدے پر عمل درآمد کے معاملات پر مصری حکام کے ساتھ بات چیت کرے گا۔ ادھر امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشیر جیرڈ کشنر آج اسرائیل پہنچیں گے جبکہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس منگل کو اسرائیل پہنچیں گے۔ رپورٹس کے مطابق تینوں امریکی حکام اپنے دورے کے دوران اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور دیگر اعلیٰ اسرائیلی حکام سے ملاقاتیں کریں گے تاکہ غزہ میں جنگ بندی کے امریکی فریم ورک کو آگے بڑھایا جاسکے۔ علاوہ ازیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے جو جنگ بندی کی تھی وہ اب بھی برقرار ہے، امریکی حکام کا خیال ہے کہ حماس کی قیادت ان خلاف ورزیوں میں ملوث نہیں ہوسکتی ہے، جسے سختی سے لیکن مناسب طریقے سے نمٹا جائے گا۔ ایئرفورس ون میں سوار صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ نہیں جانتے کہ اسرائیلی حملے جائز ہیں یا نہیں، مجھے اس پر آپ سے رجوع کرنا پڑے گا۔

(41)

میں پیش ہوئے۔ عدالت نے سیکرٹری داخلہ، سیکرٹری محکمہ داخلہ پنجاب، آئی جی پولیس اور سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کو 23 اکتوبر کیلئے نوٹس جاری کر دیئے۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے وکیل علی بخاری ایڈووکیٹ نے کہا کہ وزیراعلیٰ کے پی کی بانی پی ٹی آئی سے جیل ملاقات کی پٹیشن پر رجسٹرار آفس نے متعدد اعتراضات عائد کر رکھے ہیں، اعتراض ہے کہ اس حوالے سے پہلے ہی ایک عدالتی فیصلہ آچکا ہے۔ وکیل کا کہنا تھا کہ یہ بھی اعتراض ہے کہ سہیل آفریدی خیبر پختونخوا حکومت اور صوبائی کابینہ کے فیصلے کے بغیر کیسے درخواست دائر کرسکتے ہیں؟ یہ اعتراض نہیں بنتا کیونکہ ابھی تو کابینہ بنی ہی نہیں ہے۔ عدالت نے رجسٹرار آفس کے اعتراضات دور کرتے ہوئے فریقین کو نوٹس جاری کر دیئے۔ واضح رہے کہ رجسٹرار آفس نے بانی پی ٹی آئی عمران خان سے جیل ملاقات کی درخواست پر متعدد اعتراضات عائد کئے تھے۔

(42)

سازوں اور طلبہ کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ یہ مکالمہ حکومت کے اس وژن کا حصہ ہے جس کا مقصد ملک کی مختلف برادریوں میں ہم آہنگی، شمولیت اور برداشت کے کلچر کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ '' یہ مرکز اس مقصد کے لیے قائم کیا گیا ہے کہ ثقافت کو ایسا پل بنایا جا سکے جو ہمارے درمیان موجود اختلافات کو جوڑ دے۔

(43)

من پسند افراد میں راتوں رات تقسیم کیا جا رہا ہے۔ مقامی عوام نے اس عمل کو "سیلاب متاثرین کے حق پر کھلا ڈاکہ" قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ افراد جو براہ راست سیلاب سے متاثر ہوئے، اب بھی بغیر چھت اور بنیادی سہولیات کے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، جبکہ امداد ان لوگوں کو دی جا رہی ہے جن کے تعلقات انتظامیہ سے مضبوط ہیں۔ عوامی حلقوں نے اس غیر منصفانہ تقسیم پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، چیف سیکریٹری اور دیگر اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ غیر شفاف عمل نہ روکا گیا تو ان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ امدادی سامان کی تقسیم میں شفافیت لانے اور حقیقی مستحقین تک امداد پہنچانے کے لیے مؤثر نظام وضع کیا جائے۔

(44)

شخص کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے جبکہ 24 تاحال لاپتہ ہیں۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق 2014 سے اب تک 32 ہزار سے زائد تارکین وطن بحیرہ روم عبور کرنے کی کوشش کے دوران اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ صرف 2025 کے دوران ہی مرکزی بحیرہ روم کے راستے میں 900 سے زیادہ افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔

(45)

بعد ریسکیو 1122 کی ٹیم موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو قریبی ٹیچنگ اسپتال پنجگور منتقل کیا، جہاں انہیں طبی امداد دی جا رہی ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے اور انہیں فوری طبی توجہ کی ضرورت ہے۔ حادثے کے نتیجے میں شادی کی خوشیوں کی جگہ کہرام اور غم کی فضا قائم ہوگئی۔ متاثرہ خاندان اور اہل علاقہ غمزدہ ہیں اور سوگ میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ مقامی انتظامیہ اور پولیس حکام نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور متاثرہ خاندان سے اظہار ہمدردی کیا۔ اہل علاقہ نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ زخمیوں کے علاج معالجے کی مکمل سہولیات فراہم کی جائیں اور حادثے کی مکمل تحقیقات کرکے ذمہ داران کا تعین کیا جائے۔ واقعہ ایک بار پھر بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کی خستہ حالی، حفاظتی اقدامات کے فقدان اور دیہی علاقوں میں ہنگامی سہولیات کی کمی کو اجاگر کرتا ہے، جس پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ آئندہ اس طرح کے المناک حادثات سے بچا جا سکے۔

(46)

قرار دیا ہے۔ ٹرانسپورٹرز رہنماں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ پاکستان اور افغانستان دو برادر اسلامی ممالک ہیں جن کے عوام کے درمیان صدیوں پرانے مذہبی، ثقافتی، تاریخی اور خاندانی رشتے قائم ہیں۔ امن معاہدے سے دونوں ملکوں کے عوام میں اطمینان اور امید کی نئی فضا پیدا ہوئی ہے، جو مستقبل میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا باعث بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ امن اور باہمی تعاون ہی دونوں ممالک کے عوام کی خوشحالی کی ضمانت ہے، اور ضروری ہے کہ اعلیٰ سطحی مذاکرات و رابطوں کا سلسلہ تسلسل کے ساتھ جاری رکھا جائے۔ ٹرانسپورٹرز رہنماں نے اس موقع پر حکومت پاکستان اور حکومت افغانستان سے مطالبہ کیا کہ افغان سرزمین پر کھڑے پاکستانی ٹرکوں کو فی الفور واپسی کی اجازت دی جائے تاکہ افغان مہاجرین کی اپنے وطن واپسی کا عمل باعزت اور منظم انداز میں مکمل ہو سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس وقت ہزاروں پاکستانی ٹرک افغانستان میں پھنسے ہوئے ہیں جنہیں واپسی کی اجازت نہ ملنے سے ٹرانسپورٹرز کو بھاری مالی نقصان اور افغان مہاجرین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان گاڑیوں کو پاکستان آنے کی اجازت دی جائے تو یہی ٹرک دوبارہ افغان مہاجرین کو ان کے وطن واپس پہنچانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ موجودہ صورتحال میں مہاجرین لاکھوں روپے کرایہ دینے کے باوجود مناسب گاڑیاں حاصل نہیں کر پا رہے، جس سے انسانی المیہ جنم لے رہا ہے۔ آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے رہنماں نے آخر میں دونوں ممالک کی حکومتوں سے اپیل کی کہ باہمی تعاون کے ذریعے ٹرانسپورٹرز کے مسائل فوری حل کیے جائیں، سرحدی تجارت میں آسانیاں پیدا کی جائیں اور مہاجرین کے انخلا کے عمل کو باعزت و پرامن طریقے سے مکمل کیا جائے تاکہ خطے میں حقیقی امن واستحکام قائم ہو سکے۔

(47)

ہیں۔ وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ امید ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان سرحدی کشیدگی کے خاتمے کا یہ اقدام پائیدار امن کی راہ ہموار کرے گا۔

(48)

یک پاکستان عوامی خدمت اور فلاح و بہبود کے عزم کے ساتھ میدان میں ہے چیئرمین صادق خان اچکزئی نے اپنے خطاب میں کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہے، ہم عملی خدمت پر یقین رکھتے ہیں نہ کہ زبانی دعوؤں پر۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی ملک وقوم کی بہتری، انصاف کے قیام اور پسے ہوئے طبقات کے حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی مرکزی صدر عباس خان درانی نے کہا کہ مظلوم عوامی تحریک پاکستان ملک میں شفاف نظام، عوامی خودمختاری اور معاشرتی انصاف کے قیام کی تحریک ہے، جس میں ہر مخلص اور دیانتدار فرد کے لیے جگہ موجود ہے تقریب کے اختتام پر پارٹی میں شامل ہونے والے نئے اراکین کو خوش آمدید کہا گیا اور انہیں پارٹی منشور و تنظیمی ڈھانچے سے آگاہ کیا گیا

(49)

ملاقات اگلے چند ہفتوں میں متوقع ہے کیونکہ امریکی صدر تین سالہ جنگ، جو 2022 میں روس کے یوکرین پر حملے کے بعد شروع ہوئی تھی، کے خاتمے کے لیے امن معاہدہ کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ولادیمیر زیلنسکی نے پیر کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر مجھے بوداپسٹ میں مدعو کیا جاتا ہے، اگر یہ ایسی دعوت ہے جس میں ہم تینوں ایک ساتھ ملاقات کرتے ہیں، یا جیسا کہ اسے شٹل ڈپلومیسی کہا جاتا ہے، یعنی صدر ٹرمپ الگ الگ پوتن اور مجھ سے ملتے ہیں، تو کسی نہ کسی فارمیٹ میں ہم اتفاق کرلیں گے۔ یوکرینی صدر نے اجلاس کے مقام کے انتخاب پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ہنگری کی حکومت کیف کے ساتھ کشیدہ تعلقات رکھتی ہے اور یورپی یونین کے اندر ماسکو کی سب سے ہمدرد حکومت سمجھی جاتی ہے۔ صدر زیلنسکی نے کہا، میں نہیں سمجھتا کہ ایک ایسا وزیراعظم جو ہر موقع پر یوکرین کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے، یوکرینی عوام کے لیے کچھ مثبت کرسکتا ہے یا متوازن کردار ادا کرسکتا ہے۔ یہ بیان انہوں نے ہنگری کے وزیراعظم وکٹر اوربان کے حوالے سے دیا۔ کیف کی جانب سے کہا گیا ہے کہ وہ زیلنسکی، پوتن اور ٹرمپ کے درمیان سہ فریقی ملاقات کیلئے متعدد غیرجانبدار ممالک، جن میں ترکی، سوئٹزرلینڈ اور ویٹیکن شامل ہیں، میں شرکت کیلئے تیار ہے۔ 1994 میں ماسکو نے بوداپسٹ میں ایک یادداشت پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت سوویت دور کے جوہری ہتھیاروں سے دستبرداری کے بدلے یوکرین، بیلاروس اور قازقستان کو سلامتی کی ضمانت دی گئی تھی۔ زیلنسکی نے کہا، ایک اور بوداپسٹ جیسا منظرنامہ ہمارے لیے مثبت ثابت نہیں ہوگا۔ صدر ٹرمپ، جو اس سال کے آغاز میں دوبارہ وائٹ ہاؤس پہنچے، یوکرین کی طویل جنگ کے فوری خاتمے کے خواہاں ہیں۔

(50)

کے لسانی، ثقافتی اور روایتی رشتے فولاد کی طرح مضبوط ہیں جنہیں دنیا کی کوئی طاقت جدا نہیں کرسکتی۔ احمد خان نے کہا کہ پشتون اضلاع میں بے روزگاری، زراعت کی تباہی، صنعتی اداروں کی عدم موجودگی اور معاشی بدحالی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، اس لیے حکومت فوری طور پر بارڈر کھول کر غریب تاجروں کو روزگار کے مواقع فراہم کرے تاکہ لاکھوں غریبوں کے چولہے دوبارہ جل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج کی مکمل حمایت کی گئی تھی لیکن افسوس کہ حکومت نے کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا۔ احمد خان نے بارڈر کی بندش کو پشتون افغان قوم کو معاشی طور پر کمزور کرنے کی سازش قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سرحد صوبے کے لیے ایک اہم تجارتی حب کی حیثیت رکھتی ہے، مگر گزشتہ ایک سال سے غیرقانونی طور پر بند رکھ کر عوام کا معاشی قتل کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بارڈر کی بندش کے باعث نہ صرف غریب عوام دربدری کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں بلکہ بیماروں اور تابوت میں بند لاشوں کو بھی بارڈر پار لے جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی،

جس سے لواحقین شدید اذیت اور تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احمد خان نے کہا کہ بارڈر کی آئے روز بندش سے پشتون دشمن قوتیں اپنے مذموم مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں، جس سے دونوں برادر ممالک کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ پاکستان اور افغانستان کو ایک دوسرے کی خودمختاری اور استحکام کا احترام کرتے ہوئے ایسے فیصلے کرنے چاہئیں جو عوام کے معاشی مفادات کو نقصان نہ پہنچائیں۔

(51)

اس کے ساتھ تمام اضلاع میں پلے گراونڈز بنانے اور سیف سٹی پراجیکٹ کے آغاز کی منظوری بھی دی گئی۔ اجلاس میں گڈ گورننس روڈ میپ پر پیشرفت، امن و امان کی صورتحال، اور انسداد بدعنوانی کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے کہا کہ عوام کے مینڈیٹ پر ڈاکا ڈالنے کی کوشش کی گئی، لیکن صوبائی افسران نے جمہوری مینڈیٹ کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا۔ ان افسران کو ایوارڈ دینے کا اعلان کیا گیا جبکہ عوامی مفاد کے خلاف جانے والے افسران کے خلاف کارروائی کا عندیہ دیا گیا۔ سہیل آفریدی نے واضح کیا کہ صوبے میں کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی گئی ہے، کسی کو کرپشن کی اجازت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازم اور حکومت سب عوام کے خادم ہیں، اور جو افسر عوامی اعتماد پر پورا نہیں اترے گا وہ اپنے عہدے پر برقرار نہیں رہے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ روایتی انداز میں کام کرنے کے لیے نہیں آئے بلکہ عوام کو حقیقی تبدیلی کا احساس دلانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ صوبے میں رٹہ سسٹم کے خاتمے کے لیے کانسیپچوئل ایگزامینیشن سسٹم متعارف کرایا جائے۔ مزید برآں، وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبے میں کسی بھی سیاسی مقدمے یا تھری ایم پی او کے تحت گرفتاری نہیں کی جائے گی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ضم اضلاع کی تعمیر و ترقی کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا تاکہ وہاں کے عوام کو تعلیم، صحت اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔

(52)

ل کو کنٹرول کیا جائے تاکہ عام شہری بنیادی ضروریات زندگی کی اشیا سے محروم نہ ہوں اور غریب طبقہ مزید مشکلات کا شکار نہ ہو۔

(53)

ہے اور اسرائیل کو تسلیم کرنے کی بات فلسطین کی نفی ہے' انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر صدام حسین پر عالمی سطح پر مقدمہ چل سکتا ہے تو نیتن یاہو جیسے جنگی مجرم پر کیوں نہیں؟ انہوں نے کہا کہ 70 ہزار سے زائد فلسطینی عورتیں، بچے اور مرد شہید ہو چکے ہیں مگر عالمی ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ اگر عالمی عدالت واقعی انصاف کی علمبردار ہے تو اسے نیتن یاہو کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے۔ ملک سکندر ایڈووکیٹ نے کہا کہ فتنوں کو روکنا صرف علما کی نہیں بلکہ پوری امت کی ذمہ داری ہے۔ مدارس کو کمزور کرنے کی ہر سازش کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ ہم اپنے مؤقف پر قائم ہیں، ہم اصلاح چاہتے ہیں، انتشار نہیں۔ جو سوچ ہم اپنے بچوں کے لیے رکھتے ہیں، وہی سوچ پوری قوم کے بچوں کے لیے بھی ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام علم، امن اور انصاف کے فروغ کے لیے میدان میں ہے، اور دینی اداروں کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر آواز بلند کرتی رہے گی۔

(54)

طور پر پسماندہ ضلع میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے بند کرنے کے مترادف ہے۔ بی ایس پروگرام طلبہ کو تحقیقی صلاحیت، تنقیدی سوچ اور عملی مہارت فراہم کرتا ہے، اور گرلز کالج میں اس کی موجودگی درجنوں ہونہار طلبہ کے لیے امید کی کرن تھی۔ جمعیت طلبا اسلام نوشکی نے محکمہ تعلیم بلوچستان، ہائیر ایجوکیشن کمیشن اور دیگر ذمہ دار اداروں سے مطالبہ کیا کہ اس فیصلے پر فوری نظرِ ثانی کی جائے اور بی ایس پروگرام کو دوبارہ بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو طلبہ اور والدین کے ساتھ احتجاجی لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا، جس کی ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

(55)

وقت دے۔ عدالت نے پراسیکوشن سے مقدمات کا ریکارڈ اور وکلا کو دلائل کے لیے طلب کر رکھا تھا۔ تھانہ شادمان کے جلاؤ گھیراؤ سمیت دیگر مقدمات میں ٹرائل کورٹ نے مجرم کو دس سال قید کی سزا سنائی تھی۔ دوسری جانب، لاہور ہائیکورٹ میں 51 مجرموں کی نو مئی کے مقدمے میں سزا کے خلاف اپیلوں پر سماعت ہوئی۔ عدالت نے اسپیشل پراسیکیوٹر کو تیاری کے لیے مہلت دے دی۔ جسٹس شہباز رضوی کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے سماعت کی۔ مجرموں کی جانب سے ایڈووکیٹ آفتاب باجوہ سمیت دیگر وکلا پیش ہوئے۔ درخواست میں موقف تھا کہ مجرمان کو گوجرانوالہ انسداد دہشت گردی عدالت نے مختلف دفعات کے تحت سزا سنائی، مرکزی ملزمان کو ملٹری کورٹس بھجوا دیا گیا تھا اور ملٹری کورٹ نے ملزمان کو دو سال قید کی سزا سنائی، مرکزی ملزمان سزا بھگت کر گھروں کو جا چکے ہیں، انسداد دہشت گردی عدالت نے پانچ پانچ سال قید کی سزا سنا دی ہے۔ عدالت نے اسپیشل پراسیکیوٹر اور وکلا کو دلائل کے لیے طلب کر رکھا ہے۔

(56)

سے ان کا پورا تعلیمی سال ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان اور محکمہ تعلیم سے مطالبہ کیا کہ گرلز ڈگری کالج نوشکی میں بی ایس پروگرام کو فوری طور پر بحال کر کے تعلیمی سلسلہ دوبارہ شروع کیا جائے۔

(57)

ن کے دوردراز علاقوں میں تعلیم عام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اگر ہم نے نوجوان نسل کو علم سے آراستہ کر دیا تو کوئی طاقت ہمیں ترقی کی راہ سے نہیں ہٹا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم دشمن رویوں کا خاتمہ صرف کتاب اور قلم سے ممکن ہے۔

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشت گردی خضدار

اشتہار بحکم احضار شخص ملزمان زیر دفعہ (۸۷ ض ف) (۱۰) ۹۱۔ انسداد دہشت گردی ایکٹ ۱۹۹۷

مقدمہ نمبر 03/2025 سرکار بنام:۔ مولا بخش وغیرہ CTD خضدار

(1) مسمی مولا بخش عرف مولو ولد عبدالحکیم سکنہ دراج کور (2) درمان عرف حاجی ولد زبیر جان سکنہ جکھر درمیانی بت آواران (3) عماد ولد غلام رسول سکنہ کوہڑو (4) یعقوب ولد لعل بخش سکنہ کوہڑو (5) حضور بخش ولد گمانی سکنہ کورک جھاؤ (6) شکر اللہ ولد نیک محمد سکنہ جھاؤ (7) لیاقت ولد پکو سکنہ جھی جھاؤ (8) علو ولد یحییٰ سکنہ مدرنگ جھاؤ (9) برکت اللہ ولد صوفی اللہ داد سکنہ ثاقب گوٹھ جھاؤ (10) عبدالواحد ولد فضل سکنہ مولل پیر جھاؤ جرم زیر دفعہ 11-F-(I) (ii) 07 ATA کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شعبہ ہے از روئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بہ طبق نالش متعلق جاری ہوا ہے کہ مسمیان مذکورہ دستیاب نہیں ہوسکتے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ ملزمان مذکورہ بالا فرار ہوگئے ہیں یا انہوں نے وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے تئیں روپوش کئے ہیں۔ لہذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمیان کو لازم ہے کہ بتاریخ 22-10-2025 کو عدالت انسداد دہشت گردی بمقام خضدار میں جواب دہی نالش کیلئے حاضر ہوجائے۔

اسپیشل جج انسداد دہشت گردی کورٹ خضدار

PRQ No2011/20-10-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کام کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، صادق اچکزئی

عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کام کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہے، ہم عملی خدمت پر یقین رکھتے ہیں

قلعہ سیف اللہ کے درجنوں سیاسی کارکنوں کا مظلوم عوامی تحریک پاکستان میں شمولیت کا اعلان کیا

کوئٹہ (پ ر) مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے مرکزی سیکرٹریٹ میں اتوار کے روز ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں قلعہ سیف اللہ سے تعلق رکھنے والے درجنوں سیاسی کارکنوں نے اپنے سابقہ سیاسی وابستگیوں سے مستعفی ہو کر مظلوم عوامی تحریک پاکستان میں شمولیت کا اعلان کیا۔ شمولیت اختیار کرنے والوں میں فرید اللہ خان، مراد خان، آمین اللہ، مراد خان، عصمت اللہ، حبیب اللہ، شیر زمان، مجیب الرحمٰن، جانو، جار اللہ، زبیر خان، عمر خطاب سمیت دیگر شامل ہیں تقریب سے مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے مرکزی چیئرمین حاجی صادق خان اچکزئی، مرکزی صدر عباس خان درانی اور رہنما نور محمد نے خطاب کیا۔ مقررین نے پارٹی میں شامل ہونے والے تمام کارکنوں کو خوش آمدید کہا اور کہا کہ مظلوم عوامی تحر (باقی صفحہ 7 نمبر 10)

سعودی عرب کا بھی پاک افغان جنگ بندی کا خیر مقدم

ریاض (اے این این) قطر، عمان اور ترکیہ کے بعد سعودی عرب نے بھی پاکستان اور افغانستان کے درمیان ہونے والے جنگ بندی کے معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سعودی وزارتِ خارجہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ سعودی حکومت تمام علاقائی اور بین الاقوامی کوششوں کی حمایت کا اعادہ کرتی ہے جو امن و استحکام کے فروغ کے لئے کی جارہی (باقی صفحہ 7 نمبر 9)

کوئٹہ، وائس چیئرمین بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ بلال کاکڑ وزیر تعلیم راحیلہ درانی سے ان کی والدہ مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

ڈیجیٹل انقلاب، پاکستان میں "گوادر آئی ہب" کا باضابطہ افتتاح

منصوبے کا مقصد پاکستانی فری لانسرز کو سعودی عرب اور عالمی منڈیوں تک براہ راست رسائی فراہم کرنا ہے

... (باقی صفحہ 7 نمبر 2)

اسلام آباد ہائیکورٹ، سہیل آفریدی کی عمران خان سے ملاقات کی درخواست پر اعتراضات دور

سیکرٹری داخلہ ... آئی جی پولیس اور سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کو 23 اکتوبر کیلئے نوٹس جاری

... (باقی صفحہ 7 نمبر 3)

کوہلو میں سیلاب متاثرین کے امدادی سامان کی تقسیم میں سنگین بے ضابطگیاں

امداد بااثر افراد ... کا مطالبہ

... (باقی صفحہ 7 نمبر 5)

اسرائیل کی امن معاہدے کی پھر خلاف ورزی، 120 میزائل حملے، 98 فلسطینی شہید

اسرائیلی فوج نے حماس کا بہانہ بنا کر غزہ میں شہری آبادی کو بھی نشانہ بنا سرنگوں سمیت حماس کے درجنوں اہداف پر 120 راکٹ حملے کیے

غزہ میں خون کی ہولی کھیلنے کے بعد جنگ بندی معاہدہ بحال کر دیا۔ جو جنگ بندی کی تھی وہ اب بھی برقرار ہے، صدر ٹرمپ

غزہ (اے این این) جارح اسرائیل نے سیز فائر معاہدے کی سنگین خلاف ورزیوں کے دوران درجنوں فلسطینیوں کو شہید کرنے کے بعد جنگ بندی کے نفاذ پر پھر سے عمل درآمد شروع کرنے کا اعلان کر دیا۔ قطر ی نشریاتی ادارے کے مطابق جنگ بندی معاہدہ کے نفاذ کے بعد اسرائیل اب تک غزہ میں 98 فلسطینیوں کو شہید کر چکا ہے جبکہ 230 فلسطینی زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے غزہ میں سرنگوں سمیت حماس کے درجنوں اہداف پر 120 راکٹ حملے کیے، اسرائیلی فوج نے حماس کا بہانہ بنا کر غزہ میں شہری آبادی کو بھی نشانہ بنایا۔ قابض فوج کی جانب سے خان یونس کے شمال مغربی علاقے میں بے گھر افراد کے خیموں اور غزہ کے نصیرات کیمپ پر بھی بمباری کی گئی۔ جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فوج کے غزہ پر فضائی (باقی صفحہ 7 نمبر 1)

ثقافت قومی یکجہتی کا پل ہے، وفاقی وزیر اورنگزیب کھچی

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت جناب اورنگزیب خان کھچی نے کہا ہے کہ پاکستان کا ثقافتی تنوع اس کی سب سے بڑی طاقت اور قومی وحدت، امن و ترقی کی مضبوط بنیاد ہے۔ وہ پیر کو یہاں منعقدہ پالیسی ڈائیلاگ برائے قومی یکجہتی اور ثقافتی سلامتی کے امکانات اور چیلنجز سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے ماہرین تعلیم، فنکاروں، پالیسی (باقی صفحہ 7 نمبر 4)

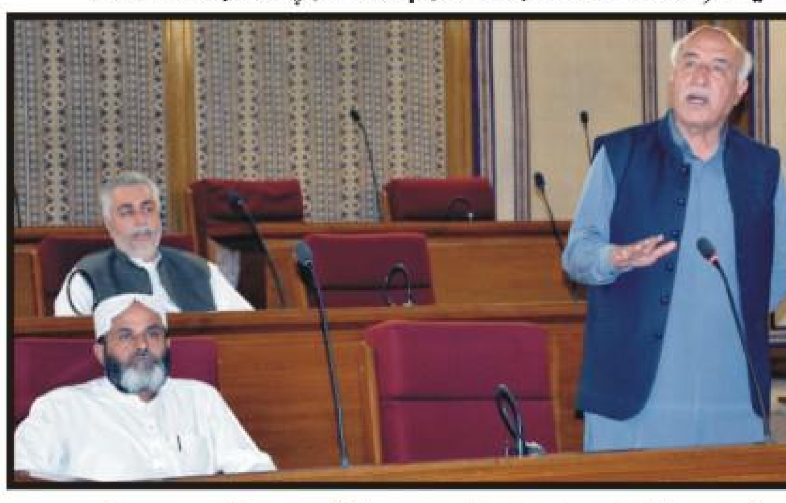

کوئٹہ، رکن بلوچستان اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسمبلی اجلاس میں پیش کی گئی مشترکہ مذمتی قرارداد پر اظہار خیال کر رہے ہیں

پوتن اور ٹرمپ کے ساتھ بوداپسٹ سمٹ میں شرکت کیلئے تیار ہوں، صدر زیلنسکی

یورپی یونین کے اندر ماسکو کی سب سے ہمدرد حکومت سمجھی جاتی ہے، یوکرینی صدر

واشنگٹن (اے این این) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ اگر انہیں دعوت دی جاتی ہے تو ... اجلاس میں شرکت کے لئے تیار ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق صدر ٹرمپ اور پوتن نے ... (باقی صفحہ 7 نمبر 11)

پاک افغان امن معاہدہ خطے کے استحکام کی جانب تاریخی پیش رفت ہے، ٹرانسپورٹرز

امن معاہدے سے دونوں ملکوں کی تجارت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے ...

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی، ... (باقی صفحہ 7 نمبر 8)

پنجگور میں شادی کی بارات کو حادثہ ایک بچہ جاں بحق، 24 خواتین و بچے زخمی

... کمیٹی قائم کردی، متاثرہ خاندانوں کا علاج معالجے اور تحقیقات کا مطالبہ

... خواتین و بچے زخمی ہو گئے۔ حادثہ بظاہر ٹائر پھٹنے کے باعث پیش آیا، تاہم پولیس اور متعلقہ ادارے اس کی ... (باقی صفحہ 7 نمبر 7)

اٹلی، تارکین وطن کی دو کشتیاں سمندر میں ڈوب گئیں، دو افراد ہلاک، 11 ریسکیو کر لیا گیا

پاکستانیوں سمیت 100 سے زائد افراد سوار تھے

روم (آئی این پی) اٹلی کے قریب تارکین وطن کی دو کشتیاں ڈوب گئیں۔ پاکستانیوں سمیت 100 سے ... کے 85 باشندے سوار تھے۔ حادثے میں دو افراد ہلاک جبکہ 11 کو ریسکیو کر لیا گیا، باقیوں کی تلاش ... (باقی صفحہ 7 نمبر 6)

اوستہ محمد، پولیس چوکی پر مسلح ڈاکوؤں کا دھاوا، بھاری فائرنگ کے بعد اہلکار گرفتار، علاقے میں خوف کا راج

... (باقی صفحہ 7 نمبر 12)

پاک افغان بارڈر بندش پشتون افغان قوم کو کمزور کرنے کی سازش ہے، احمد خان

... (باقی صفحہ 7 نمبر 13)

دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان کے دفتر میں پروقار تقریب

... (باقی صفحہ 7 نمبر 14)

صوبے میں کوئی سیاسی مقدمہ یا تھری ایم پی او کے تحت گرفتاری نہیں ہوگی، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا

... (باقی صفحہ 7 نمبر 15)

کوئٹہ، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت اسمبلی اجلاس میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکریٹریز اور ارکان اسمبلی پیش کی گئی مشترکہ مذمتی قراردادوں پر اظہار خیال کر رہے ہیں

حکومت بلوچستان تعلیم کے فروغ کیلئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، زرک مندوخیل

نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں، ہم انہیں جاہل نہیں بننے دیں گے بلکہ علم و آگہی کی شمع ہر گھر میں روشن کریں گے، رکن بلوچستان اسمبلی

نئے اسکولوں کی تعمیر، موجودہ تعلیمی اداروں کی بحالی اور نوجوانوں کیلئے جدید تربیتی پروگرام حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں، بیان

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں، ہم انہیں جاہل نہیں بننے دیں گے بلکہ علم و آگہی کی شمع ہر گھر میں روشن کریں گے، تعلیم ہی وہ طاقت ہے جو قوموں کو عروج بخشتی ہے اور پسماندگی سے نجات دلاتی ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، نئے اسکولوں کی تعمیر، موجودہ تعلیمی اداروں کی بحالی اور نوجوانوں کے لیے جدید تربیتی پروگرام حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت ملک میں ایک ایسا نظام تعلیم لانا چاہتی ہے جو نوجوانوں کو ہنر مند، باشعور اور خود مختار بنائے شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستا (باقی صفحہ 7 نمبر 21)

بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے بعد ہی پختونخوا کابینہ تشکیل پائے گی، مزمل اسلم

پشاور (اے این این) سابق مشیر خزانہ خیبر پختونخوا مزمل اسلم نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کے بعد ہی پختونخوا کابینہ تشکیل پائے گی۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پختونخوا سہیل آفریدی بانی پی ٹی آئی سے ملیں گے تو ہی کابینہ کی تشکیل کا عمل ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ کا خاکہ سہیل آفریدی کے پاس ہے لیکن وہ بانی سے ملاقات کے بعد (باقی صفحہ 7 نمبر 22)

اسلام آباد، وزیر اعظم محمد شہباز شریف سمیڈا کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چمن، سبزیوں کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، ٹماٹر کی قیمت 300 روپے فی کلو سے تجاوز

غریب عوام پریشان، دیگر سبزی جات کی قیمتوں میں بھی اضافہ، اشیائے خورد و نوش عوام کی پہنچ سے دور

چمن (یو این اے) پاک افغان سرحدی شہر چمن میں سبزیوں کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہو گیا ہے جس سے عام شہری خاص طور پر غریب طبقہ شدید متاثر ہوا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ٹماٹر کی قیمت فی کلو 300 روپے سے تجاوز کر گئی ہے، جبکہ دیگر سبزی جات کی قیمتوں میں بھی غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ عوام نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے اپیل کی ہے کہ قیمتو (باقی صفحہ 7 نمبر 16)

نوشکی میں گرلز کالج کا بی ایس پروگرام بند، جمعیت طلبا اسلام نے طلبہ دشمن فیصلہ قرار دے دیا

بندش سے نوجوانوں کا تعلیمی مستقبل متاثر ہوگا، فوری بحالی کا مطالبہ، حافظ سرفراز احمد

نوشکی (یو این اے) جمعیت طلبا اسلام نوشکی کے صدر حافظ سرفراز احمد، جنرل سیکرٹری قاری احسان اللہ، سیکرٹری اطلاعات سمیع ارباب اور دیگر عاملہ اراکین نے گرلز کالج نوشکی میں بی ایس پروگرام کی اچانک بندش پر شدید تحفظات کا اظہار کیا اور اسے طلبہ دشمن اقدام قرار دیا۔ نمائندوں نے کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف نوجوان نسل کے مستقبل پر کاری ضرب ہے بلکہ نوشکی جیسے تعلیمی (باقی صفحہ 7 نمبر 18)

نوشکی میں گرلز ڈگری کالج کی طالبات کا بی ایس پروگرام کی بندش کے خلاف احتجاج

بی ایس پروگرام کی بندش سے طالبات کا تعلیمی سال ضائع ہونے کا خدشہ، حکومت فوری بحالی کا حکم دے طالبات کا مطالبہ

نوشکی (یو این اے) گرلز ڈگری کالج نوشکی کی طالبات نے بی ایس پروگرام کی بندش کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اسٹیشن کے مقام پر قومی شاہراہ این 40 پر دھرنا دیا، جس کے باعث ہر قسم کی آمد و رفت معطل ہو گئی۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر بی ایس پروگرام کی بحالی کے حق میں نعرے درج تھے۔ طالبات کا کہنا تھا کہ پروگرام کی اچانک بندش (باقی صفحہ 7 نمبر 20)

مدارس کیخلاف سازشیں ناکام ہوں گی، ملک سکندر ایڈووکیٹ

مدارسِ دینیہ کے خلاف منظم پروپیگنڈا اور انہیں بدنام یا تقسیم کرنے کی کوششیں دراصل اسلامی اقدار اور دینی تعلیمات پر حملہ ہیں، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری جمعیت

ہم اپنے مؤقف پر قائم ہیں، ہم اصلاح چاہتے ہیں، انتشار نہیں جو سوچ ہم اپنے بچوں کے لیے رکھتے ہیں، وہی سوچ پوری قوم کے بچوں کے لیے بھی ہونی چاہیے

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ مدارسِ دینیہ کے خلاف منظم پروپیگنڈا اور انہیں بدنام یا تقسیم کرنے کی کوششیں دراصل اسلامی اقدار اور دینی تعلیمات پر حملہ ہیں، جنہیں کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا' یہ بات انہوں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کی قیادت میں جمعیت علماء اسلام ملک کے ہر کونے میں یہ پیغام دے رہی ہے کہ مدارس ہماری نظریاتی سرحدوں کے محافظ ہیں۔ یہ ادارے صرف مذہبی تعلیم نہیں بلکہ اخلاقی تربیت، قومی یکجہتی اور معاشرتی استحکام کا ذریعہ ہیں' انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان نے درست کہا کہ فلسطینی قوم اپنے وطن کی آزادی چاہتی (باقی صفحہ 7 نمبر 17)

اعجاز چوہدری کی 10 سال سزا کیخلاف اپیل؛ اسپیشل پراسیکیوٹر کو تیاری کیلئے مہلت دیدی گئی

لاہور (جی این ایم) لاہور ہائیکورٹ نے پی ٹی آئی رہنما اعجاز چوہدری کی 10 سال کی سزا کے خلاف اپیل پر اسپیشل پراسیکیوٹر کو تیاری کے لیے مہلت دے دی۔ جسٹس سید شہباز علی رضوی اور جسٹس طارق محمود باجوہ نے اپیل پر سماعت کی۔ اسپیشل پراسیکیوٹر اکرم بھٹی عدالت میں پیش ہوئے۔ ایڈووکیٹ اکرم بھٹی نے کہا کہ کیس کی فائل کل موصول ہوئی ہے، عدالت تیاری کے لیے کچھ (باقی صفحہ 7 نمبر 19)

کوئٹہ، وائس چانسلر بیوٹمز ڈاکٹر خالد حفیظ فیشن اینڈ ٹیکسٹائل ڈیزائننگ ڈیپارٹمنٹ کے طلباء و طالبات کے فائنل ایئر تھیسس نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں

کراچی میں ہیوی ٹریفک پر دو ماہ کیلئے نقل و حرکت پر پابندی عائد

پابندی 18 اکتوبر سے 17 دسمبر 2025 تک نافذ رہے گی، کمشنر کراچی

کراچی (اے این این) شہر قائد میں ہیوی ٹریفک پر دو ماہ کے لیے نقل و حرکت پر پابندی عائد کر دی گئی۔ ٹریفک پولیس کے مطابق کمشنر کراچی کی ہدایت پر پابندی 18 اکتوبر سے 17 دسمبر 2025 تک نافذ رہے گی، فیصلہ شہر میں ٹریفک کی روانی اور عوامی تحفظ کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ دفعہ 144 کے تحت ہیوی ٹریفک اور ڈمپرز کی نقل و حرکت محدود ہوگی، رات 10 (باقی صفحہ 7 نمبر 29)

انصار اللہ نے اقوام متحدہ کے 20 ملازمین کو حراست میں لے لیا

اقوامِ متحدہ کے نمائندے جین عالم نے بتایا کہ حوثیوں نے تفتیش کے بعد 11 اہلکاروں کو رہا کر دیا

صنعا (اے این این) یمن میں حوثی اکثریتی تنظیم انصار اللہ نے یونیسیف نمائندہ پیٹر ہاکنز سمیت اقوام متحدہ کے 20 ملازمین کو حراست میں لے لیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق انصار اللہ نے دارالحکومت صنعا میں اقوام متحدہ کمپاؤنڈ پر چھاپے کے دوران 5 مقامی اور 15 بین الاقوامی اہلکاروں کو حراست میں لیا۔ اقوامِ متحدہ کے نمائندے (باقی صفحہ 7 نمبر 27)

کوئٹہ میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی مضر صحت گوشت کی دکانوں کے خلاف کریک ڈاؤن

عوام صرف لائسنس یافتہ دکانوں سے گوشت خریدیں، غیر معیاری مصنوعات کی اطلاع دیں، بلوچستان فوڈ اتھارٹی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے غیر معیاری اور مضر صحت گوشت کی فروخت کے خلاف کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ اسپنی روڈ کوئٹہ میں فوڈ سیفٹی کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی مہم کے دوران معائنہ ٹیموں نے مختلف گوشت کی دکانوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اتھارٹی حکام کے مطابق اسپنی روڈ میں کل 27 بیف، مٹن اور پولٹری شاپس (باقی صفحہ 7 نمبر 25)

پاک، افغان جنگ بندی بارے اعلامیہ، قطر نے 'بارڈر' کا حوالہ ہٹا دیا

غیر ارادی طور پر ایک متنازعہ سرحد کو قانونی حیثیت دے سکتا ہے

دوحہ (اے این این) قطر کی جانب سے پاکستان اور افغانستان کے درمیان دوحہ میں مذاکرات کے بعد جنگ بندی سے متعلق جاری اعلامیہ سے 'بارڈر' کا حوالہ ہٹا دیا گیا۔ عالمی میڈیا رپورٹ کے مطابق قطری وزارت خارجہ نے افغان طالبان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی پر اپنے سرکاری بیان کو اپ ڈیٹ کیا ہے، جس میں دونوں ممالک کے درمیان "سرحد" کا حوالہ (باقی صفحہ 7 نمبر 23)

سی پیک کی پائیدار ترقی کے حصول میں ڈیٹا ریسورسز کا اہم کردار

ڈیٹا پر مبنی ماڈلز کے ذریعے نہ صرف موسمیاتی خطرات کی پیشگی نشاندہی ممکن ہے

بیجنگ (یو این اے) چائنہ۔ پاکستان اکنامک کوریڈور (سی پیک) کے منصوبوں میں پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے ڈیٹا ریسورسز اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے کردار کو کلیدی قرار دیا گیا ہے۔ بیجنگ میں منعقدہ موسمیاتی تبدیلی اور آفات کے خطرات سے متعلق دوسرے بین الاقوامی تعلیمی سیمینار میں ماہرین نے اس امر پر زور دیا کہ درست، بروقت (باقی صفحہ 7 نمبر 30)

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں ہندو برادری آج دیوالی مذہبی جوش و جذبے سے منائے گی

آریہ سماج مندر کوئٹہ میں مرکزی تقریب، چراغاں، پوجا پاٹ، بھجن اور آتش بازی کا اہتمام بین المذاہب ہم آہنگی کا مظاہرہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ہندو برادری آج 21 اکتوبر کو روشنیوں کا تہوار "دیوالی" مذہبی عقیدت و احترام کے ساتھ منائے گی۔ اس موقع پر کوئٹہ کے آریہ سماج مندر میں مرکزی تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے، جہاں چراغاں، پوجا پاٹ، رنگولی، پھولوں کی سجاوٹ اور بھجن گائے جا رہے ہیں۔ مندر میں منعقدہ تقریب (باقی صفحہ 7 نمبر 28)

ہری پور این اے 18 ضمنی الیکشن: مسلم لیگ ن نے ٹکٹ جاری کر دیا

سکروٹنی کے دوران کسی قسم کا اعتراض نہیں لگایا گیا

ہری پور (جی این ایم) این اے 18 ضمنی الیکشن کے سلسلہ میں مسلم لیگ ن نے ٹکٹ جاری کر دیا۔ مسلم لیگ ن کی جانب سے این اے 18 سے بابر نواز خان کو ٹکٹ جاری کیا گیا ہے، بابر نواز کے کاغذات کی سکروٹنی 21 اکتوبر کو ہوگی۔ پی ٹی آئی کی امیدوار شہر ناز عمر ایوب خان کے کاغذات نامزدگی درست قرار دے دیئے گئے ہیں، سکروٹنی کے دوران کسی قسم کا اعتراض (باقی صفحہ 7 نمبر 26)

پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارے سے سرپلس میں آ گیا

ستمبر میں کرنٹ اکاؤنٹ 110 ملین ڈالر سرپلس ریکارڈ کیا گیا

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارے سے سرپلس میں آ گیا، ستمبر میں کرنٹ اکاؤنٹ 110 ملین ڈالر سرپلس ریکارڈ کیا گیا۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ ستمبر میں 110 ملین ڈالر سرپلس رہا، اگست میں ملکی کرنٹ اکاؤنٹ 32 کروڑ 50 لاکھ ڈالر خسارے میں تھا، ماہرین کے مطابق برآمدت نہ بڑھنے کے باوجود کرنٹ (باقی صفحہ 7 نمبر 24)

کوئٹہ، صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں رکن اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کے بھائی شہید ولید بلوچ، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی کی والدہ اور مختلف واقعات میں شہید سیکورٹی فورسز کے جوانوں کی مغفرت کیلئے دعا کی جا رہی ہے

پاکستان دوبارہ استحکام کی راہ پر گامزن ہے، رانا تنویر حسین

افغانستان کو اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال نہیں ہونے دینی چاہیے

حکمرانی میں تسلسل اور استحکام پاکستان کو ایک مضبوط اور خوشحال معیشت میں تبدیل کر دے گا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ حکومت زرعی ترقی اور قومی پیشرفت کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی پابند ہے۔ اتوار کو نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نے ملک کو ڈیفالٹ کے خطرے سے نکال کر دوبارہ استحکام کی راہ پر ڈال دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانی میں تسلسل اور استحکام پاکستان کو ایک مضبوط اور خوشحال معیشت میں تبدیل کر دے گا۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ افغانستان کو اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہیں ہونے دینی چاہیے اور خبردار کیا کہ اس طرح کی پناہ گاہیں بالکل ناقابلِ قبول ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پاکستان افغانستان میں امن و خوشحالی (باقی صفحہ 7 نمبر 37)

کوئٹہ کی سرکاری کالونیوں میں طویل عرصے سے مرمت نہ ہونے پر رحیم کاکڑ کا تشویش کا اظہار

تعلق دار افراد کے مکانات کی مرمت، باقی کالونیوں کو نظر انداز کیا گیا ہے، فنڈز شفاف بنیادوں پر خرچ کیے جائیں، رحیم کاکڑ

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رہنما سابق میئر ناظم رحیم کاکڑ سردار حسن شاہ جمیل بوستان ایڈووکیٹ میر وائیس ایڈووکیٹ احمد شاہ ایڈووکیٹ عمر فاروق ایڈووکیٹ (باقی صفحہ 7 نمبر 38)

جنوبی کوریا نے بھی شمالی کوریا کیخلاف اپنا طاقتور میزائل متعارف کرا دیا

سیول (اے این این) حال ہی میں جنوبی کوریا نے ایک نیا طاقتور بیلسٹک میزائل متعارف کروانے کا اعلان کیا ہے، جسے مقامی (باقی صفحہ 7 نمبر 36)

ولید صالح بلوچ کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی

ہزاروں افراد کی شرکت، سیاسی و سماجی حلقوں کی مذمت، نیشنل پارٹی کا تین روزہ سوگ

پنجگور (یو این اے) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکن بلوچستان اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے چھوٹے بھائی ولید صالح بلوچ کی نماز جنازہ پنجگور میں ادا کر دی گئی۔ جنازے میں عوام کی بڑی تعداد کے علاوہ قبائلی عمائدین، سیاسی رہنماں، سول سوسائٹی کے افراد، طلبہ اور مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی نمازِ جنازہ کے موقع پر فضا انتہائی سوگوار رہی۔ شرکا نے واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ نماز جنازہ کے بعد ولید صالح بلوچ کی تدفین آبائی قبرستان میں عمل (باقی صفحہ 7 نمبر 31)

اسرائیلی وزیر دفاع کی ہٹ دھرمی برقرار، فوج کو حماس کیخلاف سخت کارروائی کا حکم دیدیا

فوج کو اسرائیلی شہریوں کی حفاظت کے احکامات دے دیئے

تل ابیب (اے این این) اسرائیلی وزیر دفاع نے ایک بار پھر ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوج کو غزہ میں حماس کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دیدیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع نے دھمکی دی کہ حماس کو ایک بار پھر سبق سکھا یا جائیگا، وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ انہوں نے فوج کو اسرائیلی شہریوں کی حفاظت کے احکامات دے دیئے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے حماس پر جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ حماس کو معاہدے کی (باقی صفحہ 7 نمبر 35)

قانون کی حکمرانی ایک عملی زینہ ہے، وفاقی وزیر قانون

اسلامی نظریاتی کونسل ایک مشاورتی فورم ہے تاہم کسی معاملے کو شرعی یا غیر شرعی قرار دینے کا اختیار صرف وفاقی شرعی عدالت کو حاصل ہے

آئینی ترامیم ہمیشہ مشاورت اور اتفاق رائے سے کی گئی ہیں تاکہ قانون سازی عوامی مفاد اور قومی یکجہتی کے مطابق ہو، اعظم نذیر تارڑ

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ قانون کی حکمرانی ایک عملی زینہ ہے، قومی ترقی کے لیے تنقید برائے اصلاح کو فروغ دینا ضروری ہے نہ کہ تنقید برائے تنقید۔ پیر کو اسلام آباد میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ آئینی ترامیم ہمیشہ مشاورت اور اتفاق رائے سے کی گئی ہیں تاکہ قانون سازی عوامی مفاد اور قومی یکجہتی کے مطابق ہو۔ انہوں نے بتایا کہ کم عمری کی شادیوں کی روک تھام کے لیے قانون سازی وقت کی اہم ضرورت تھی تاکہ نوجوان نسل کو بہتر مستقبل فراہم کیا جا سکے۔ وفاقی وزیر قانون نے کہا کہ اسلامی نظریاتی کونسل ایک مشاورتی فورم ہے تاہم کسی معاملے کو شرعی یا غیر شرعی قرار دینے کا اختیار صرف وفاقی شرعی عدالت کو حاصل ہے۔ (باقی صفحہ 7 نمبر 32)

سنگجانی جلسہ کیس، عمر ایوب، زرتاج گل سمیت پی ٹی آئی رہنماؤں کے وارنٹ گرفتاری جاری

اسلام آباد (اے این این) انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے پی ٹی آئی کے سنگجانی جلسے پر درج مقدمات میں (باقی صفحہ 7 نمبر 34)

بانی پی ٹی آئی سے وکلا کی ملاقات کا دن، فہرست جیل حکام کو بھجوا دی گئی

بیرسٹر گوہر، سلمان اکرم راجہ، مشال یوسفزئی کے نام فہرست میں شامل ہیں

راولپنڈی (اے این این) بانی پی ٹی آئی سے کل منگل کو وکلاء کی ملاقات کا دن، فہرست جیل حکام کو بھجوا دی گئی۔ فوکل پرسن بیرسٹر علی ظفر کی جانب سے عمران خان سے (باقی صفحہ 7 نمبر 33)

چیف ایڈیٹر و پبلشر سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ کو انڈیپنڈنٹ پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکر انٹرنیشنل آفس نمبر 315 یونیورسل کمپلیکس 3ed فلور سے شائع کیا۔ فون نمبر:۔ 0812837048 - 03318383955